روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل صرف خزینہ روحانیات

ماهنامه

خزینہ روحانیات

لاهور

FEBRUARY"2020

جلد نمبر 10

Rs.60

شمارہ نمبر 10



خیر وبرکت کا ایک قرآنی وروحانی عمل

الواح چہاردہ معصومینؑ حروف نورانی

دماغی اور نفسیاتی امراض ۔۔ چند حقائق

لوحِ حب وتسخیر لاثانی مثل لیلیٰ ومجنون

سورۃ البقرہ کی تلاوت کے فائدے

گلدستہ وظائف

شلجم کے 50 فوائد

دفع سحر وآسیب کے عملیات

تسخیرات کے خاص اعمال

شخصیت میں کشش کا فطری فارمولا

سورۂ جن کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف سورۂ جن کے عمل کا شمار عملیات میں بڑے اعمال میں کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو "دو دھاری تلوار" کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ جنات کے مریضوں کے علاج میں ماہر "عامل جنات" عموماً اس عمل کے عامل ہوتے ہیں۔ اس سورت سے ہر وہ کام لیا جاسکتا ہے، جو "جنات" کر سکتے ہیں۔ مختصر تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

اس سورت کا عامل بننے کے لیے شرائط سخت ہوتی ہیں کیونکہ یہ عام عمل نہیں ہے، یہ ایک جلالی عمل ہے۔ اس میں غلطی پر نقصان اور رجعت کا خطرہ بھی موجود ہوتا ہے۔ اس عمل کے پیچھے جو جنات ہیں، وہ بھی بڑے اور سردار قسم کے جنات ہوتے ہیں۔ اور ایک جن کے نیچے کئی سو جنات ہوتے ہیں۔ اس سورت کے عامل کے ساتھ جنات رہتے ہیں جیسے ایک انسان کے ساتھ محافظ رہتے ہوں۔ جب عامل چاہتا ہے تو جنات سیکیورٹی گارڈز کی طرح عامل کو حفاظتی دائرے میں لے کر جاتے ہیں۔ اس سے مخالف جنات پر بہت رعب پڑتا ہے اور جلد میدان چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

اس سورت کا عمل کرنے کے لیے قبرستان یا ویرانے میں چلہ کشی کی جاتی ہے۔ بنیادی ریاضت گھر اور مزار پر کروائی جاتی ہے۔ اگر گھر میں عمل کرنا ہو تو بالکل ویران گھر ہو یعنی اس میں کوئی رہتا نہ ہو۔ جن افراد کے پاس علیحدہ جگہ نہیں اور وہ باہر یعنی قبرستان یا ویرانوں میں بھی چلہ کشی کرنے کی ہمت نہیں رکھتے، وہ سورۂ جن کا عمل نہ کریں۔ اس سورت کا عمل کرنا ڈرپوک اور بزدل بندے کا کام نہیں ہے۔ اس سورت کی بنیادی اجازت (درجہ اول) میں تین عمل کروائے جاتے ہیں۔ کل پانچ درجوں کے عمل مخصوص تعداد اور مخصوص مقامات پر کروائے جاتے ہیں۔ ہر کا ہدیہ الگ ہے۔

اجازت لینے کے فائدے اس سورت کے عامل بننے کے بہت فائدے ہیں، مختصر درج ذیل ہیں:

•• عام جنات لڑنے سے گریز کرتے ہیں	•• جنات کے بڑے سے بڑے کیس کا علاج	•• بڑے سے بڑے جادوگر سے مقابلہ
•• سخت سے سخت جادو کا علاج	•• دشمن اور ظالم افراد کو جلد سبق سکھانا	•• بڑے سے بڑے جادو اور جنات سے حفاظت
•• سخت مقدمات اور قید سے بری	•• جنات کی کثیر تعداد کے باوجود جگہ پر سے قبضہ چھڑانا	•• محبت کا کیسا ہی جائز کام ہو
•• بغض و عداوت کا کیسا ہی جائز کام ہو	•• جنات و آسیب کی تسخیر و دوستی	•• اور بہت سے مقاصد

اجازت کے لیے اہلیت یہ عمل مبتدی حضرات کے لیے نہیں ہے یعنی جنہوں نے ابھی ابتدا کی ہو۔ بنیادی چلہ کشی کر چکا ہو۔ با پرہیز کم از کم ایک دو چلے کر لیے ہوں اور جسے بالکل علیحدہ جگہ میسر ہو، جہاں چلہ کشی کے دوران کوئی نہ آئے۔

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔

بنیادی اجازت کا ہدیہ: 8100 روپے

خاص اجازت جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورت دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

روحانی درسگاہ دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان
0320-7772775
042-35410586
ruhanidarsgah
0333-7772775
ruhanidarsgah97
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

اسلامی تصوف، روحانی عملیات، طبی نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

جلد 10 جمادی الثانی ۱۴۴۱ھ/فروری 2020ء شمارہ 10

khazinaeruhaniyaat
khazinaruhanyat
khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat@gmail.com

مجلس مشاورت

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

قیمت 60 روپے

سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 800 روپے رجسٹرڈ ڈاک 1200 روپے
سالانہ ممبر شپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1250 روپے
لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1500 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 2000 روپے
نوٹ: ہر ماہ کی 29,28,27 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبر شپ بذریعہ Email/Whatsapp: 600 روپے
نوٹ: ہر ماہ کی 31/30 تاریخ کو رسالہ Email/Whatsapp کیا جائے گا

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 **منی آرڈر:** 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 **شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی:** JazzCash (موبی لنک)۔ easypaisa (ٹیلی نار) کے ذریعہ شناختی کارڈ نمبر 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0343-7772772 پر SMS کریں۔

3 **موبائل اکاؤنٹس:** درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔
0343-7772772 UBL Omni - easypaisa
0302-8401977 JazzCash

4 **بینک اکاؤنٹس:** میزان بینک میں خزینہ روحانیات کی رقم جمع کروانے کیلئے اکاؤنٹ نمبر 1 میں اور دار العمل کے باقی تمام شعبوں کیلئے اکاؤنٹ نمبر 2 میں رقم جمع کروائیں۔

1 بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736۔

2 بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466۔

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کے لیے: darulamal.org/Payment

دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamalchishtia
darulamalchisht
موبائل: 0343-7772772 0322-7772772
موبائل: 0312-7772772, 0306-7772772 [ufone]
خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور 54570 فون: 042-35410586

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

فروری 2020ء — جمادی الثانی ۱۴۴۱ھ

جو سارے عالم پہ چھا رہا ہے وہی خدا ہے

جو سارے عالم پہ چھا رہا ہے وہی خدا ہے
اور اپنی قدرت دکھا رہا ہے وہی خدا ہے

حسین کلیاں کھلا رہا ہے وہی خدا ہے
گلوں میں خوشبو جگا رہا ہے وہی خدا ہے

جو جگمگاتے ہوئے ستاروں کی آسماں پر
حسین چادر بچھا رہا ہے وہی خدا ہے

جو کاٹ کر کوہسار شب اپنی حکمتوں سے
افق سے سورج اگا رہا ہے وہی خدا ہے

جو سر زمین افق پہ اپنی کرامتوں سے
شفق کا گلشن کھلا رہا ہے وہی خدا ہے

جو صرف مٹی کو آدمی کا وجود دے کر
بنا رہا ہے مٹا رہا ہے وہی خدا ہے

چمکتے تاروں، مہکتے پھولوں میں ہم کو شاکر
جو روپ اپنا دکھا رہا ہے وہی خدا ہے

شاکر ادیبی

دل کو سکون روح کو بالیدگی ملی

دل کو سکون روح کو بالیدگی ملی
ذکرِ محمدی ﷺ سے نئی زندگی ملی

کلیوں نے ترا نام ہی چپکے سے لیا تھا
پھولوں کو اک مہکتی ہوئی تازگی ملی

لو لاک لما خلق کی تنویر ہیں تارے
تیرے ظہور سے جنہیں تابندگی ملی

جلوت جسے کہتے ہیں وہ خلوت ہے سراسر
بندوں کو اک نئی روشِ بندگی ملی

پیچ و خم حیات سے گھبرا نہیں سکتے
جن کو ترے صراط سے وابستگی ملی

اے بادشاہِ جود و سخا، مجھ پہ اک نظر
تیری نظر سے سب کو نئی زندگی ملی

اک گھونٹ فقط بادۂ الفت کا عطا ہو
مجھ کو تمام عمر یہی تشنگی ملی

محمود احمد غزنوی

مولانا علی آفاق

اداریہ

آج کا ہمارا اداریہ انتہائی اہم موضوعات پر ہے۔ اس کا پڑھنا اور عمل کرنا اور اپنے روحانی علوم کے شائقین دوست، احباب کے ساتھ شیئر کرنا مفید ہے اور ہماری روحانی منزل کے تعین اور ترقی میں انتہائی اہم سنگ میل ہے۔ آیئے چلتے ہیں مضوعات کی جانب، کچھ غلطیاں کوتاہیاں ہمارے علم اور مشاہدے میں آتی رہتی ہیں۔ ان میں سے چند کا ذکر اور ان کا حل عرض کرنا مقصود ہے۔ پہلی غلطی یہ ہوتی ہے کہ روحانی درسگاہ سے طلباء کرام اور شائقین سمیت بعض مریض لوگ چہل کاف یا دیگر اعمال کی اجازت لیتے ہیں اور پھر ان کو ادارہ اور ادارے کے دیگر علاج، گھر، کاروبار اور افراد خانہ کی تشخیص سکھاتے ہیں اور عرض کرتے ہیں کہ ان کا ریکارڈ مرتب کریں، تاریخ اور مقام کے نام کے ساتھ، افراد کا نام بھی تحریر کریں۔ مگر اس کی جانب عموماً توجہ نہیں ہوتی۔ جو علاج ساتھ دیا جاتا ہے۔ ہدایت نامہ ساتھ ارسال کیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق علاج کرنے کی زحمت نہیں کی جاتی۔ لیکن اس ساری غفلت، عدم توجہی اور بے اصولی کے باوجود ادارے میں اس بات کا زور دیا جاتا ہے کہ ہمارے مسائل حل نہیں ہو رہے۔ جن افراد کے گھر یا مقام عمل (کاروبار) کی جگہ جنات، آسیب، بدروح یا دیگر سفلی مخلوقات کا بسیرا یا ڈیرہ ہوتا ہے ان کو گھر، کاروبار کے مقام پر عمل کرنے کا مخصوص طریقہ سکھایا، بتلایا اور عملاً ویڈیوز ارسال کی جاتی ہیں۔ مگر ان میں غفلت کرکے، اعراض کرکے، سارا الزام ادارے پر دیا جاتا ہے۔ بعض مریضوں کے ساتھ جادو کے مسائل، کھلانے کے ہوتے ہیں، ان سے عرض کیا جاتا ہے کہ کھانے پینے کی اشیاء، مثلاً پانی، نمک، چینی، تیل، اگربتی وغیرہ پر دم کرکے کھانے کی اشیاء کو کھانے میں استعمال کریں۔ جانی تکالیف یا پرانے جادو کے اثرات کی وجہ سے بن جانے والے امراض، دردوں اور دیگر تکالیف کے حل کے لئے تیل پر دم شدہ اعمال کرکے اور جسمانی مالش، سر کے بالوں کی مالش یا متاثرہ مقام پر مالش کو معمول بنایا جائے مگر عمومی طور پر لوگ اسے مذاق سمجھ کر بھول جاتے ہیں۔ یا پھر چند دن کرکے چھوڑ دیتے ہیں۔ جبکہ حضرت سیدی مرشدی جناب خالد مقبول صاحب دامت برکاتہم سے بارہا اور سینکڑوں مرتبہ کا سنا ہوا ملفوظ ہے کہ تشخیص پہلا قدم ہے۔ اس کے بعد کا لائحہ عمل اسی تشخیص سے ہی طے ہوگا۔ اگر مریض کا تشخیص میں اوپر والا یعنی سر والا حصہ متاثر ہے تو سر پر تعویذ مَل کر جلانے، اگر دورے کی کیفیت ہے تو اول بتی سونگھنے اور اگر درمیانہ حصہ متاثر ہے تو پینے والے تعویذات اور اگر اجازت یافتہ شاگرد یا طالب ہے تو اس کو خاص ہدایت اور تاکید کی جاتی ہے کہ وہ چہل کاف یا دیگر عمل جو اس کو ادارے سے عطا ہوا ہے۔ جس پر اس نے محنت کرلی ہے یا کرنی ہے۔ جس کو اس نے اپنے یا والدین کی خون پسینے کی کمائی سے ہدیہ ادا کرکے حاصل کیا ہے۔ اس کو کھانے پینے کی اشیاء پر مخصوص تعداد میں دم کرکے استعمال کرے یا دیگر مریضوں کو کروائے۔ تیسری اہم بات یہ ہے کہ اگر مریض تشخیص میں ذہنی اور جسمانی اعتبار سے تندرست ثابت ہوتا ہے مگر تیسرا حصہ متاثر ہے، جوڑوں میں درد، بندش رشتہ، ملازمت کاروبار، بے اولادی یا بانجھ پن سمیت کسی مشکل کا شکار ہے۔ تو اس کے لئے واضح ہدایت ہمارے ادارے اور سیدی مرشدی حضرت خالد مقبول صاحب کی جانب سے موجود ہیں کہ چراغ جلا کر اس کے سامنے مریض کو بٹھایا جائے۔ سوا گھنٹہ روزانہ یا پھر آدھا گھنٹہ روزانہ (یہ سب کچھ مریض کے اثرات کے مطابق فیصلہ عامل خود کرے گا) نیز نہانے والے اور جسم پر مَل کر جلانے والے تعویذات ایسے مریضوں کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اس طرح تشخیص اور مستقل طریقہ کار کو اگر لائحہ عمل کا حصہ بنا کر فالو کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض کو شفاء نہ ملے۔ لہٰذا آج ہم نے تشخیص کے بعد اپنا اور اپنے مریضوں کا علاج کرنے والوں کے لئے لائحہ عمل عرض کیا ہے۔ امید ہے آپ اس کو سمجھ کر عمل کریں گے۔

معذرت نامہ

محترم قارئین کرام! جنوری 2020 کے خزینۂ روحانیات میں صفحہ نمبر 28 پر ایک کتاب کالا پانی کا اشتہار غلطی سے شائع ہوگیا تھا جو کہ کالا جادو کے اعمال پر مشتمل تھی۔ ادارہ اس غلطی پر بے حد معذرت خواہ ہے اور آئندہ کسی بھی کالے علم کی کتاب کا اشتہار شائع نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

حصولِ نسبت کے ۳۷ رہنما اصول

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی حفظہ اللہ

(۷) اپنے آپ کو سرداری کیلئے آگے نہ بڑھائیں: کسی بھی امر میں اپنے آپ کو سردار اور ذمہ دار بنا کر آگے نہ بڑھائیں مثلاً امامت، امارت اور تدریس وغیرہ میں اپنے بھائیوں کے تابع بننے کی کوشش کریں، نہ کہ ان سے سبقت لے جانے کی، مگر اس صورت میں کہ وہ خود ہمیں آگے بڑھائیں یا ہماری پیش قدمی سے دوسروں سے بلا و مصیبت دور ہوتی ہو یا انہیں نیک کاموں کی رغبت ہوتی ہو تو پھر مضائقہ نہیں۔ کیونکہ نیک کاموں میں سبقت کرنے کا حکم دیا گیا۔ سید احمد رفاعی کا قول ہے کہ ہمیشہ دُم بن کر رہو، سر بن کر نہ رہو، کیونکہ سب سے پہلے مار ہمیشہ سر پر پڑا کرتی ہے۔

(۸) کسی منصب کی تمنا یا کوشش نہ کریں:

کسی منصب یا ذمہ داری کی تمنا نہ کریں اور نہ اپنی طرف سے اس کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مشیت پر نظر رکھیں اور صبر کریں۔ یہاں تک کہ خود ان سے اسے قبول کرنے کی درخواست نہ کی جائے، کیونکہ اگر اپنی کوشش سے کوئی منصب حاصل کرو گے تو تمہیں اس منصب کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بغیر کوشش کے کوئی ذمہ داری ملے گی تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعانت کی جائے گی۔

(۹) ہمیشہ یہ اعتقاد رکھیں کہ حق تعالیٰ ہماری مصلحتوں کو ہم سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۰) تنگی کی صورت میں اللہ سے ایسے ہی راضی رہیں جیسے فراخی کی صورت میں۔

(۱۱) اپنے دل کو دنیا میں مشغول نہ کریں۔

(۱۲) دنیا اور اس کی لذت سے بے رغبتی اختیار کریں۔

(۱۳) دنیا کی چیز پر مزاحمت نہ کریں۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ کی محبت کو دنیا کی محبتوں پر غالب رکھیں۔

(۱۵) جس شخص کی عادت لڑائی، جھگڑے کی ہو، اس سے مناظرہ نہ کریں۔

(۱۶) اپنے نصیحت کرنے والے دوستوں کو حکمت و تدبیر کے طریقے بتائیں۔

اپنے دوستوں کو جو وعظ و نصیحت پر مقرر ہیں۔ ان کو نصیحت میں سیاست اور تدبیر کے طریقے بتلاتے رہا کریں۔ کیونکہ بہت سے نصیحت کرنے والے بغیر سیاست اور تدبیر سے نصیحت کرتے ہیں تو اس سے بڑے فتنے پیدا ہو جاتے ہیں جو اس گناہ سے بھی زیادہ شدید ہوتے ہیں جس کیلئے انہوں نے نصیحت کی تھی۔ شیخ محی الدین عربی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ نصیحت کرنے کی شرط یہ ہے کہ نصیحت سے پہلے ایسی تمہید اٹھائی جائے جس سے دوسرا شخص خود بخود اس کام کو چھوڑنے پر آمادہ ہو جائے۔

(۱۷) خود ہی اپنی غلطی کا اعتراف کر کے قصہ ختم کر دینا چاہئے۔

(۱۸) مخالفین سے حسن سلوک کا مظاہرہ کریں۔

(۱۹) گنہگاروں سے نرمی کریں۔

(۲۰) گنہگاروں سے صرف اللہ کے واسطے نفرت و بغض کیا کریں۔

(۲۱) اپنے دوستوں کو مقاماتِ عالیہ حاصل کرنے کی ہدایت کرتے رہیں:

اپنے متعلق اور مریدین کو مقاماتِ عالیہ حاصل کرنے کی ہدایت کرتے رہیں اور ان کو نقصان و پستی کی حالت میں تباہ و برباد ہوتا نہ چھوڑیں کیونکہ ان کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا اور آج کل اس بات پر بہت کم عمل کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ یا تو ناواقفیت ہے یا یہ کہ مریدین کو مہمل خیال کیا جاتا ہے اور یہ دوسری صورت پہلی سے بھی زیادہ قابل مواخذہ ہے کہ اگر یہ مہمل ہیں تو پھر پیری مریدی کا بازار گرم کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

آج کے دور میں اگر کوئی ایسا شیخ مل جائے جو روک ٹوک اور نصیحت کرنے والا ہو تو اس کی صحبت کو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ اس کا حلقہ مضبوطی سے تھام لینا چاہئے۔ یاد رکھیں سر پر ہاتھ پھیرنے والے ہزاروں ملتے ہیں مگر کہنے سننے والے بہت کم ملتے ہیں۔

(۲۲) اپنے متعلقین کو اولیاء اللہ کے آداب بتاتے رہیں۔

(۲۳) سلف صالحین سے جو آداب منقول ہیں ان پر عمل کریں۔

روحانیات و تصوف

قیصر احمد بی اے (کراچی)

دریائے نیل کے نام حضرت عمرؓ کا خط

روایت ہے کہ جب مصر فتح ہوا تو مصر والے حضرت عمرو بن العاصؓ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ہماری قدیم عادت ہے کہ اس مہینے میں دریائے نیل کی بھینٹ چڑھاتے ہیں اور اگر نہ چڑھائیں تو دریا میں پانی نہیں آتا۔ ہم ایسا کرتے ہیں کہ اس مہینے کی بارہویں تاریخ کو ایک باکرہ (کنواری) لڑکی کو لیتے ہیں جو اپنے ماں باپ کی اکلوتی ہو، اس کے والدین کو دے دلا کر رضامند کر لیتے ہیں۔ اور اسے بہت عمدہ کپڑے بہت قیمتی زیور پہنا کر، بناؤ سنوار کر اس نیل میں ڈال دیتے ہیں تو اس کا پانی چڑھتا ہے ورنہ پانی چڑھتا نہیں۔

سپہ سالار اسلام حضرت عمرو بن العاصؓ فاتح مصر نے جواب دیا کہ یہ ایک جاہلانہ اور احمقانہ رسم ہے، اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا اسلام تو ایسی عادتوں کو مٹانے کیلئے آیا ہے تم ایسا نہیں کر سکتے، وہ باز رہے۔

دریائے نیل کا پانی نہ چڑھا، مہینہ پورا نکل گیا، دریا خشک پڑا ہوا ہے۔ لوگ تنگ آکر ارادے کرنے لگے کہ مصر کو چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ بود و باش ترک کر دیں۔ اب فاتح مصر کو خیال گزرتا ہے کہ اور دربار خلافت کو اس سے مطلع فرماتے ہیں اسی وقت خلیفۃ المسلمین امیر المومنین حضرت عمر ابن خطابؓ کی طرف سے جواب ملتا ہے کہ آپ نے جو کیا اچھا کیا۔ اب میں اپنے اس خط میں ایک پرچہ دریائے نیل کے نام بھیج رہا ہوں، تم اسے لے کر دریائے نیل میں ڈال دو۔ حضرت عمرو بن العاصؓ نے اس پرچے کو نکال کر پڑھا تو اس میں تحریر تھا کہ:

خط ہے اللہ تعالیٰ کے بندے امیر المومنین عمرؓ کی طرف سے اہل مصر کے دریائے نیل کی طرف، بعد حمد و صلوٰۃ کے مطلب یہ ہے کہ اگر تو اپنی طرف سے اور اپنی مرضی سے بہہ رہا ہے تو خیر نہ بہہ اور اگر اللہ واحد و قہار تجھے جاری رکھتا ہے تو ہم اللہ سے دعا مانگتے ہیں کہ وہ تجھے رواں کر دے۔

یہ پرچہ لے کر حضرت امیر عسکرؓ نے دریائے نیل میں ڈال دیا، ابھی ایک رات بھی گزرنے نہ پائی تھی کہ دریائے نیل میں سولہ (۱۶) ہاتھ گہرائی کا پانی چلنے لگا اور اسی وقت مصر کی خشک سالی تر سالی سے، گرانی ارزانی سے بدل گئی، خط کے ساتھ ہی خطہ کا خطہ سرسبز ہو گیا اور دریا پوری روانی سے بہتا رہا۔ اس کے بعد سے ہر سال جو جان چڑھائی جاتی تھی وہ بچ گئی اور مصر سے اس ناپاک رسم کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو گیا۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۲۱۳)

سخاوت، مجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ!

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے ایک مرتبہ فرمایا میں شاہ عبدالغنی صاحبؒ کی خدمت میں جب پڑھا کرتا تھا، جہاں کھانا مقرر تھا۔ آتے جاتے راستہ میں ایک مجذوب ہوا کرتے، ایک دن وہ بولے: ”مولوی روزانہ اس راستے سے تو کہاں جایا کرتا ہے، کوئی دوسرا راستہ نہیں؟“

میں نے عرض کیا ”کھانا لینے جایا کرتا ہوں، دوسرا راستہ چونکہ بازار سے ہو کر گزرتا ہے اور وہاں ہر قسم کی اشیاء پر نظر پڑ سکتی ہے، اس لئے اس راہ سے آتا جاتا ہوں۔“

سینکڑوں ارماں ہیں سینے میں لاکھوں حسرتیں
ہاتھ ہی جب اپنا خالی ہو تو آخر کیا کریں

مجذوب کہنے لگے: شاید تجھے معاشی تنگی اور خرچ کی تکلیف ہے۔ میں تجھے سونا بنانے کا نسخہ بتاتا ہوں۔ کسی وقت میرے پاس آجاؤ، فرماتے تھے اس وقت تو حاضری کا اقرار کر آیا، مگر پڑھنے لکھنے میں انہماک کی وجہ سے بعد میں یاد ہی نہیں رہا۔ دوسرے دن مجذوب نے پھر یاد دہانی کی۔ میں نے کہا پڑھنے سے فرصت نہیں۔ جمعہ کے دن کوئی وقت نکال کر آؤں گا، جمعہ آیا تو مطالعہ میں مشغولیت کی وجہ سے یاد نہیں رہا۔

مجذوب پھر ملے، کہا تم حسب وعدہ نہیں آئے۔ میں نے بھولنے کا عذر کیا اور آئندہ جمعہ کا وعدہ کیا۔

(بقیہ ص 45)

تصوف کی چند مفید اصطلاحات

حضرت مولانا سید شبیر احمد کاکاخیل مدظلہ

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق زندگی گزارے۔ اس کے لئے جن علوم کا حاصل کرنا ضروری ہے وہ بھی فرض اور جن ذرائع پر یہ موقوف ہیں وہ بھی لازم ہیں۔ اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ذریعہ فی نفسہ مقصود نہیں ہوتا لیکن اگر مقصد اس کے بغیر حاصل نہ ہوتا ہو تو وہ بھی لوازمات میں شامل ہو جاتا ہے۔ اسلام کی تمام تعلیمات کا سرچشمہ کتاب و سنت ہے جس کی ابتدائی تعلیم مجلس نبوی میں دی جاتی تھی اور چونکہ ابتدائی دور تھا، حلقہ بگوشان اسلام اپنے اصلی مرکز میں موجود تھے، جن کی تعداد بھی اس وقت اتنی زیادہ نہ تھی جتنی بعد میں ہو گئی۔ اس لئے نبوی درسگاہ میں ان ضروری تعلیمات کو حاصل کرنے کے لئے علم حدیث، علم فقہ، علم تفسیر اور علم تصوف کے نام گو کہ معروف نہیں تھے لیکن بعد میں جن تعلیمات سے یہ مدون ہوئے ان کے اصل کی تعلیم یکجا دی جاتی تھی۔ کوئی الگ الگ شعبے قائم نہ تھے۔ پس ان تمام علوم کے مقاصد آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نگرانی میں حاصل ہو رہے تھے اور ان سب مقاصد کو حاصل کرنے کا جو سب سے بڑا ذریعہ موجود تھا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صحبت تھی جس کے ہوتے ہوئے کسی اور ذریعے کی حاجت نہیں تھی۔ اس نبوی درسگاہ میں ایک اقامتی شعبہ ایسا بھی موجود تھا جس میں محبان خدا اور عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تزکیہ نفس و اصلاح باطن کی عملی تعلیم و تربیت کے لئے ہر وقت موجود رہتے تھے اور وہ اصحاب صفہ کہلاتے تھے۔ بعد ازاں جب اسلام عالمگیر حیثیت اختیار کر گیا اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صحبت بھی موجود نہیں رہی اور نہ ہی ان کی صحبت جن کو براہ راست آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صحبت حاصل رہی تھی، اس لئے ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے علماء دین نے الگ شعبے قائم کئے۔ جنہوں نے علم حدیث کی خدمت کی وہ محدث کہلائے۔ اور جنہوں نے علم تفسیر کا کام سنبھالا وہ مفسر کہلائے۔ جو فقہ کا کام کرنے میں منہمک ہو گئے وہ فقیہ بن گئے اور جنہوں نے تزکیہ نفس و اصلاح باطن کا شعبہ سنبھالا وہ مشائخ اور صوفیاء مشہور ہوئے۔ اسی لئے اکابر سلف میں سے کسی نے شریعت کو طریقت سے الگ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ طریقت کو شریعت کے تابع رکھا۔ درج ذیل میں چند ضروری اصطلاحات کا تعارف بیان کیا جاتا ہے جو کہ فی الحقیقت تو بہت آسان ہیں لیکن دکاندار پیروں نے ان کو باطل فلسفے کا ایسا گورکھ دھندہ بنایا ہوا ہے کہ بعض مخلصین ان کے ناموں سے چڑنے لگے ہیں۔ اس لئے علم تصوف میں ان کے اصل مفاہیم کا سمجھنا سالک کے لئے بہت ضروری ہے تاکہ کسی مرحلے پر کوئی اس کو دھوکہ نہ دے سکے۔ ایک بزرگ نے راقم سے فرمایا کہ اصطلاحات مبتدی کے لئے علم کی سیڑھی ہے اور منتہی کے لئے عیب ہے کیونکہ مبتدی اس کے بغیر سیکھ نہیں سکتا اور منتہی کو اس کی حاجت نہیں ہوتی، وہ جس کے حسب حال جو مناسب سمجھتے ہیں ارشاد فرماتے ہیں کیونکہ اس کو سمجھانا مقصود ہوتا ہے، اصطلاحات مقصود نہیں ہوتے۔ چند ضروری اصطلاحات کا تعارف یہاں ضروری ہے تاکہ آگے کے ابواب آسانی کے ساتھ سمجھ میں آسکیں۔

شریعت

شریعت احکام تکلفیہ کے مجموعہ کا نام ہے۔ اس میں اعمال ظاہری و باطنی سب آ گئے۔ زندگی گزارنے کا جو طریقہ اللہ تعالیٰ نے مسلمان کے لئے پسند فرمایا ہے اس کو شریعت کہتے ہیں۔ اس کو ہم تک پہنچانے کے لئے چونکہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات مبارک ذریعہ بنی ہے۔ اس لئے اس کو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا طریقہ یا سنت بھی کہتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو شارع بھی کہتے ہیں۔ یہ صرف اسی نسبت سے ہے ورنہ فی الحقیقت احکامات تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے ہیں۔



متقدمین کی اصطلاح میں لفظ فقہ کو شریعت کا مترادف (ہم معنیٰ) سمجھا جاتا ہے۔ جیسا امام اعظم ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) سے فقہ کی تعریف ''معرفت النفس مالھا وما علیھا'' منقول ہے یعنی نفس کے نفع و نقصان کی

چیزوں کو پہچاننا پھر متاخرین کی اصطلاح میں شریعت کے صرف اس جز کا نام جو اعمال ظاہرہ سے متعلق ہیں فقہ ہوگیا۔

تصوف

شریعت کا وہ جزو جو اعمال باطنہ سے متعلق ہے متاخرین کے نزدیک اس کا نام تصوف ہوگیا۔ یہ وہ فن ہے جس کے ذریعے دل کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے دل کی صحت اور بیماری کا پتہ چلتا ہے اور بیمار دل کا علاج کیا جاتا ہے۔ اسی کو حدیث شریف میں احسان کہا گیا اور قرآن میں لفظ تقویٰ کا مفہوم اس کے قریب تر ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ تقویٰ تو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے جو مقصود فی الاعمال ہیں اور تصوف اس کو بلکہ تمام اخلاق حمیدہ کی اصلاح کو حاصل کرنے کا اور اس کے اضداد سے بچنے کا علم و فن ہے۔

طریقت

ان اعمال باطنی کے طریقوں (Procedures) کو جس سے اخلاق حمیدہ حاصل ہوتے ہیں اور اخلاق رذیلہ سے چھٹکارہ حاصل ہوتا ہے، اس کو طریقت کہتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے کیونکہ مقصد صحت ہے، طریقہ نہیں پس جس وقت جن طریقوں سے روحانی اور قلبی صحت کا زیادہ امکان ہو اس وقت ان ہی طریقوں کو طریقت کہا جائے گا۔

حقیقت

طریقت سے جب اعمال کی درستگی ہوتی ہے تو اس سے قلب میں صفائی اور ستھرائی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے دل پر بعض اعمال اور اشیاء بالخصوص اعمال حسنہ وسیہ کے حقائق ولوازمات منکشف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کا ادراک ہوتا ہے جس سے بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان جیسا تعلق ہونا چاہیے اس کا ادراک ہوتا ہے۔ ان علوم ومعارف تک سالک کی رسائی کو حقیقت کہتے ہیں۔

معرفت

بندے اور خدا کے درمیان اس تعلق کا ادراک ہی معرفت کہلاتا ہے کہ اس کے ذریعے سالک ہر وقت اپنے حال کے مطابق اللہ تعالیٰ کی منشاء کا بہتر طریقے سے ادراک کرلیتا ہے۔ اس لئے اس صاحب انکشاف کو محقق اور عارف کہتے ہیں اور اس نعمت کو معرفت۔ عارف چونکہ اپنی عجز اور بے ثباتی اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بھی اچھی طرح جانتا ہے، اس لئے باوجود دوسروں سے بہتر جاننے کے اپنے آپ کو ہمیشہ قاصر سمجھتا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے آدم علیہ السلام اور ابلیس کے واقعے کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

نسبت

نسبت کے معنی تعلق کے ہیں۔ یہ تعلق جانبین سے ہوتا ہے۔ تصوف کی اصطلاح میں نسبت سے مراد اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندے کا ایسا تعلق ہے کہ اس کی وجہ سے وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے آپ کو حاضر اور جوابدہ پاتا ہے اور ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کو کسی نہ کسی صورت میں یاد کرتا ہے۔ اس سے اس کو طاعات اور عبادات کی طرف طبعی رغبت یا ایسی کامل عقلی رغبت کہ وہ اس کی طبیعت ثانیہ بن جائے، ہوجاتی ہے اور گناہوں سے اس کو ایسی نفرت ہو جاتی ہے جیسا کہ پیشاب پاخانے سے ہوتی ہے۔ ایسے شخص کو ہمہ وقت اتباع سنت کی فکر ہوتی ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو ایسا قرب حاصل ہوجاتا ہے کہ اس کا معصیتوں سے حفاظت کا انتظام ہوجاتا ہے اور طاعات کی توفیقات سے اس کو نوازا جاتا ہے جس پر رضائے الٰہی کا ترتب ہوتا ہے۔ اس کے آثار مختلف ہوتے ہیں جن میں خود بخود روحانی تربیت کے اسباب کا بننا، دینی کاموں کے لئے استعمال ہونا، اہل قلوب کے دلوں میں خود بخود اس کے لئے محبت کا پیدا ہونا اور اس کے پاس بیٹھنے سے اللہ تعالیٰ کا استحضار پیدا ہونا وغیرہ شامل ہیں۔

(مضمون کا بقیہ حصے اگلے ماہ کے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں)

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے 4 انمول خاص نمبر جو علمی اور عملیاتی لحاظ سے اپنی مثال آپ ہیں

جنات نمبر

قیمت: 550 روپے

طلسماتی دنیا (مارچ، اپریل 1995ء) فوٹو سیٹ (امپورٹڈ پیپر)

☆ ورگھنا ☆ عملیات حاضرات جنات ☆ تشخیص مرض کے طریقے ☆ جن کیا ہے؟ ☆ عامل جن ☆ قاتل جن ☆ اگر شیطان مرجائے ☆ صنم خانہ عملیات ☆ جن کو بوتل میں بند کرنے کا عمل ☆ ایک مسلمان جن کا تیار کردہ عمل ☆ جنات کی حقیقت ☆ بائیس جن ایک عورت ☆ سورہ جن کی تشریحات ☆ علم الاعداد ☆ خوفناک حویلی ☆ جنات کا ایک رخ یہ بھی ہے ☆ آنحضور ﷺ کا خط جنات کے نام ☆ جن تابع کرنے کے طریقے ☆ ورس عملیات ☆ جنات سے جنگ ☆ اس کی بیوی جننی تھی ☆ ام الصبیان کیا ہے؟ ☆ جانوروں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ☆ انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ ☆ باب الجن والآسیب ☆ جن، بھوت اور آسیب کو دفع کرنے کا مجرب طریقہ ☆ عملیات حاضرات آسیب وجنات ☆ بندش آسیب وجن ☆ جنات سے نمٹنے کا ہتھیار ☆ جنات کی کثرت آبادی ☆ ابن جوزیؒ کی ایک جن سے ملاقات ☆ جنات انسانوں کو کیوں ستاتے ہیں ☆ بھوتوں سے نجات پانے کا طریقہ وغیرہ

ہمزاد نمبر

قیمت: 800 روپے

طلسماتی دنیا (جنوری، فروری 2001ء) فوٹو سیٹ (امپورٹڈ پیپر)

ہمزاد کو تابع کرنے کے قیمتی فارمولے (جنات کو دیکھنے کا فن)

☆ ہمزاد کو قابو کرنے کا فن ☆ تسخیر ہمزاد (غیر مسلمین کیلئے) ☆ عملیات ہمزاد برائے خواتین ☆ عمل ہمزاد ☆ قبرستان کی دو راتیں ☆ ہمزاد سے کام لینا ☆ ہمزاد کا عمل ☆ جلالی ہمزاد ☆ جنات کو دیکھنے کا عمل ☆ بھیانک حویلی ☆ صنم خانہ عملیات ☆ رموز ہمزاد ☆ ہمزاد کو مسخر کرنے کے طریقے ☆ عمل ہمزاد (سفلی) طلسماتی انگوٹھی ☆ خوفناک قبرستان ☆ ہمزاد تابع کرنے کے طریقے ☆ اثرات جنات سے پریشانی ☆ قرض کی زیادتی سے گرہن ☆ آسیبی اثرات کی وسعت کاریاں ☆ ہمزاد کے ظاہر ہونے پر کیا کرنا چاہیے ☆ ہمزاد سے کیا کام لے سکتے ہیں ☆ ہمزاد کو چھوڑنا ☆ ہمزاد کے ذریعہ سفر کرنا ☆ ہمزاد یا روحانی جسم کیا کیا کام کرسکتا ہے؟ ☆ قدیم ہندو یوگی کس طرح تسخیر ہمزاد کرتے تھے ☆ دھوئیں میں سے ہمزاد نمودار ہونا ☆ ایک برہنہ شخص کی شکل میں ہمزاد حاضر ہونا ☆ بندر کی کھوپڑی میں سے ہمزاد کے درشن ہوں ☆ اپنا جسم شیشے کی مانند نظر آتا ☆ آسمان سے نیچے اترتا ہوا ہمزاد دکھائی دے ☆ ہر ایک سوال کا جواب ہمزاد آپ کے کان میں دے گا ☆ انسان اور شیطان کی کشمکش

مجرب عملیات نمبر

(ایک تاریخی دستاویز)

فوٹو سیٹ (امپورٹڈ پیپر)

طلسماتی دنیا (جنوری، فروری 2009ء)

قیمت: 750 روپے

قدر دانوں کیلئے ایک دولت بے کراں (روحوں کو متاثر کرنے والی ایک قیمتی یادگار)

روحانی فن سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ

☆ مخزن العجائب ☆ کرشمات جفر ☆ حروف صوامت ☆ اسرار اسماء الٰہی ☆ عجیب و غریب اعمال ☆ دفع جادو و سفلی عمل کی کاٹ ☆ موثر و مجرب عملیات ☆ عملیات حضرت میاں صاحب ☆ معمولات حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ ☆ اوراد و اعمال قادریہ ☆ اعمال حضرت شاہ ولی اللہؒ ☆ مجربات علامہ سیوطیؒ ☆ مجرب عملیات قطب عالم ☆ اعمال حضرت مولانا شاہ فضل رحمانی ☆ اسم اعظم سے آپ کے مسائل کا حل ☆ عملیات رحمانی ☆ صلوۃ حاجت برائے تسخیر ☆ چند مجرب عملیات ☆ گیارہ دن تک عورت پر نظر نہ پڑے ☆ رموز حروف ☆ عملیات مجربہ خاندان عزیزیہ ☆ ذاتی بیاض ☆ فضیلت لاحول ولاقوۃ ☆ طلسم اوج مریخ ☆ اسماء بر ہتیہ اور عملیات حقائق ☆ دولت وعزت کے اعمال ☆ بیاض شہاب ☆ علم الاعداد ☆ معمولات حضرت مفتی عزیز الرحمٰن ☆ ارشاد قطب الاقطابؒ ☆ انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ ☆ آسیبی اثرات کا چکر ☆ پریاں تابع کرنے کی خواہش ☆ قرض کی ادائیگی کیلئے ☆ حصول ملازمت کیلئے

شیطان نمبر

قیمت: 650 روپے

طلسماتی دنیا (مارچ اپریل 1996ء) فوٹو سیٹ (امپورٹڈ پیپر)

☆ انسان جن اور شیطان ☆ داستان ابلیس ☆ تاریخ ابلیس ☆ ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے ☆ شیطان کے مکروفریب کے دجال ☆ انسان اور شیطان کی دشمنی ☆ شیطان کے پرائیویٹ حالات ☆ شیطان کی تخلیق کا فلسفہ ☆ خوفناک حویلی ☆ جنوں کی خوراک ☆ جنوں اور انسانوں کے درمیان شادی بیاہ ☆ جنوں میں شکل بدلنے کی صلاحیت ☆ ہمزاد کا تصور اور اس کی حقیقت ☆ انسان کو گمراہ کرنے کیلئے جنات کے ہتھکنڈے ☆ جن یا آسیب زدہ ہونے کی علامتیں ☆ شیطان مرنے تک ساتھ رہے گا ☆ شیطان کا ڈرنا ☆ شیطان سے بچاؤ کے طریقے ☆ نمازوں کی صفوں میں شیطان ☆ شیطان کی لاتعداد نسل ☆ شیطان سے بچنے والے ☆ غلبہ نفس وعداوت شیطان ☆ آسمانوں کی سکونت ☆ بی بی حوا سے ملاقات ☆ آدم کی سزا ☆ آدم کی سانپ سے مخالفت ☆ دنیا کا پہلا قتل ☆ مذہب آتش پرست اور اس کی وجہ تسمیہ ☆ طوفان نوح ☆ معجزہ اور سحر کے درمیان فرق ☆ ابلیس کے قاصدوں کا قتل ☆ زمین پر پھر جنات کا عمل دخل ☆ جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد ☆ لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم ☆ حضرت آدم کا خمیر اور زمین کا واویلا ☆ شیطان کا تکبر اور حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار

علاج بالقرآن

مرتب: مولانا علی آفاق (مدیر خزینہ روحانیات)

احساس کمتری کا روحانی علاج

سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۹ کو انتیس (۲۹) مرتبہ پڑھنے سے احساس کمتری ختم ہوجاتا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ (الفتح:۲۹)

تمنائے حاجت کا وقتی عمل

اگر آپ کو کسی اثر ورسوخ والے شخص سے کام پڑ جائے تو سورۃ القدر اس انداز اور ٹائمنگ سے پڑھیے کہ جب آپ (سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ) والی آیت پر پہنچ جائیں تو اس آیت کی جگہ آپ اس شخص کو (السلام علیکم) کہیں۔ آپ حیران ہوجائیں گے کہ جس طرح وہ آپ کا مسخر ہوجائے گا اور جب کام نکل جائے تو وہاں سے نکلنے کے بعد بقیہ سورۃ پوری پڑھیں۔ لیکن اس عمل کو قابو کرنے کیلئے آپ کو کم ازکم سورت القدر اٹھائیس (۲۸) مرتبہ روزانہ اپنے ورد میں رکھنی ہوگی۔

گمشدہ یا چوری کی گئی چیز کی واپسی کا آسان عمل

سورۃ اخلاص کی پہلی آیت پڑھیں اور دل میں یہ نیت رکھیں کہ اے اللہ میں باقی سورۃ نہیں پڑھوں گا، جب تک میری فلاں گم یا چوری کی گئی چیز نہیں مل جاتی۔ بلاشک آپ کو وہ چیز مل جائے گی اور جب آپ کی چیز مل جائے تو بقیہ سورۃ پڑھیں۔

جائز محبت کیلئے

اگر آپ کو کسی سے کوئی جائز کام پڑ جائے اور آپ چاہتے ہیں کہ وہ کام کردے اور اس کے دل میں اللہ آپ کی محبت ڈال دے تو جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد جب چاہیں اکیلے میں ایک سوگیارہ (۱۱۱) مرتبہ یہ آیتیں پڑھیں:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُـجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ (الانبیاء:۸۷-۸۸)

ان شاءاللہ صبح ہوتے ہی آپ کا کام ہوجائے گا۔

دشمن مغلوب ہوں

روزانہ ایک سو (۱۰۰) بار سورۃ الفیل مکمل سورۃ پڑھیں۔ دشمن مغلوب ہوجائیں گے۔ ان شاءاللہ تعالی۔

دشمنوں سے حفاظت کا ایک مفید وآسان وظیفہ

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس (۴۱) بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں:

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۗ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ (طہ:۱۱۱) اول آخر سات بار درود شریف۔

کسی سے کوئی کام ہو تو وہ ہوجائے

جب کسی کام کے سلسلے میں کسی کے پاس جائے تو سورۃ علق کو پانچ بار پڑھ کر جائے تو اللہ کے فضل وکرم سے جائز کام ہوجائے گا۔ حاکم وقت کے لئے اس کی تلاوت بڑی مفید ہے۔

حصول محبت

قرآن پاک کی سورۃ عصر کو کسی کی محبت کے لیے پڑھے، ان شاءاللہ فیض ہوگا۔

اسمائے حسنٰی کے ذریعے روحانی و جسمانی علاج

مرتب مولانا ممتاز (رکن مجلس شوریٰ، دار العمل)

کنواری لڑکی کی شادی

جس شخص کی کنواری لڑکی ہو اور کوئی شخص پیغام نہ دیتا ہو اور نہ کوئی رشتہ آتا ہو تو تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر ایک سو (۱۰۰) بار لڑکی کی شادی کی نیت سے "یَا لَطِیْفُ" پڑھے۔ چالیس (۴۰) دن یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عمل کے دوران ہی مناسب رشتہ آجائے گا۔

عورتوں کا نصیب کھلنے اور شادی کے لیے عمل

نمازِ عشاء کے بعد "یَا لَطِیْفُ" گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) بار پڑھے۔ اوّل و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار۔ پھر سجدہ میں جا کر دعا مانگیں۔ گیارہ روز یہ عمل کرے۔ باقی ہر نماز کے بعد اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا دس (۱۰) مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف دس بار۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، کامیابی حاصل ہوگی۔

علم میں بے پناہ اضافہ

اسم مبارک "اَلْخَبِیْرُ" کو ساعتِ عطارد میں جب کہ عطارد در شرف ہو، آٹھ ہزار ایک سو بیس (۸۱۲۰) مرتبہ پڑھ کر اس کو اپنی انگوٹھی میں نقش کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے علم اور فضل میں بے پناہ اضافہ کرے۔

امورِ پوشیدہ سے مطلع ہو

جو شخص اسم "اَلْخَبِیْرُ" کو بہ خلوص نیت آٹھ سو بارہ (۸۱۲) مرتبہ بعد نمازِ عشاء ہمیشہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو خواب میں امورِ پوشیدہ سے مطلع کرے۔ جو چاہے معلوم کرے۔

اچھا برا معلوم کرنا ہو

اگر کسی کے گھر یا کہیں سے نکاح کا پیغام آیا ہو اور اس کے اچھے برے کی معلومات کرنی ہوں تو والدین میں سے کوئی سات دن تک تنہائی میں بیٹھ کر روزانہ تین ہزار دو سو اڑتالیس (۳۲۴۸) مرتبہ "اَلْخَبِیْرُ" پڑھے اور بغیر کسی سے بات کئے ہوئے سو جائے۔ اور سوتے وقت مقصد کا خیال دل میں رکھے۔ ان شاء اللہ ۳ راتوں میں اللہ تعالیٰ کی مرضی معلوم ہو جائے گی۔

اسرار مخفیہ ظاہر ہوں

اس اسم پاک "اَلْخَبِیْرُ" کو سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اسرار مخفیہ ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

حال مثل بزرگ سنور جائے

جو شخص بد اطوار ہو اور اپنے حال کو ٹھیک کرنا چاہے، اس کو شرف قمر میں "یَا حَلِیْمُ" لکھ کر سیدھے بازو میں باندھے اور ایک پیالے میں اسم مبارک کو بہ تعداد ملفوظی ایک سو اٹھاسی (۱۸۸) مرتبہ کندہ کرائے اور اس میں کھائے پئے۔ اللہ تعالیٰ اس کا حال مثل بزرگ سنوارے۔ صاحب عزت اور وقار ہو۔

کھیتوں میں برکت ہو اور کیڑا نہ لگے

جو کاشتکار "یَا حَلِیْمُ" کو لکھ کر ایسی جگہ پانی میں ڈالے جہاں سے سارے کھیت کو پانی ملے تو فصل میں برکت ہو اور وہ کیڑا لگنے سے محفوظ رہے۔

بچہ با آسانی پیدا ہو

"یَا حَلِیْمُ" حاملہ کو لکھ کر پلائے، زچگی کے دور میں تکلیف کم ہو جائے اور بچہ با آسانی پیدا ہو۔

کاروبار میں برکت کے لیے

اگر "یَا حَلِیْمُ" کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزار پر ملے یا چھڑک دے تو اس پیشہ میں برکت ہوگی۔

وظائفِ اکابر

مرتب: محمد عمیر

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ

خاص مہم پیش ہو

اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو سورۂ یٰسٓ شریف پڑھیں اور ہر مُبِین پر پہنچ کر سات بار سورۂ فاتحہ مع تسمیہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

حضرت شیخ محمد محدث تھانوی قدس سرہ

تنگ دستی سے چھٹکارے کا علاج، رزق میں اضافہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہوگیا اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آوے تو لازمی ہے کہ صبح وشام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ سات پشت خلق کی محتاج نہ ہوگی اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی۔ خلوص دل کے ساتھ پڑھیں۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

(جاثیہ: ۳۶-۳۷)

حضرت مولانا خلیل احمد مہاجر مدنی قدس سرہ

مقدمہ وغیرہ کی پریشانی

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ (آل عمران: ۱۷۳)

بعد نماز عشاء پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھے۔

مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

گم شدہ چیز کی تلاش کے لیے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرۃ: ۱۵۶)

اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

حضرت مولانا شاہ عبد القادر رائے پوری رحمہ اللہ

دشمن یا بادشاہ کا خوف

یعنی جب کسی بادشاہ یا حاکم وغیرہ سے تکلیف پہنچے یا کسی ظلم کا اندیشہ ہو تو یہ عمل جو کہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ سے بطریق حضرت شیخ عبد القادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ منقول ہے، بعد نماز تہجد گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ آیت کریمہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (الانبیاء: ۸۷)'' پڑھے اور اول و آخر اس آیت پڑھنے کے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے۔ طہارتِ مکان وجسم، حفظِ مکان و زمان شرط ہے۔

مولانا محمد یاسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

وسعتِ رزق کے لیے

صبح کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے:

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝ (الشوریٰ: ۱۹)

نئی کتاب

کوہ قاف

ہزاروں سالہ قدیم نایاب عملیات

صفحات 126 بڑا سائز | خوشخط کمپیوٹر کتابت | فوٹو سٹیٹ | پنڈت گورکھ ناتھ بنگالی | قیمت: 8500 روپے

تسخیر کا حیرت انگیز عمل ● یکطرفہ محبت کا روگ ● بیرون ملک واپس بلانا ● جلد شادی کیلئے عمل ● محبوب کی حاضری کے اعمال ● پیار میں پاگل کرنا ● شادی اور محبت کے حیرت انگیز طلسم ● تسخیرات عورت ● پتلے والا عمل ● مرد کو تسخیر کرنے کے عمل ● محبوب کسی اور کا نہ ہو سکے ● طلاق رکوانا ● ناراضگی ختم ● مطلوب کی حاضری کے بنگالی عمل ● دو خاندانوں میں صلح کروانا ● رشتہ کیلئے والدین کو منانا ● ایسا پیار کبھی جدا نہ ہوں ● خاوند یا سابقہ خاوند سے خرچہ لینا ● ہلاکت دشمن ● دشمن کو بیمار کرنا ● نامرد کرنا ● جدائی ڈالنا ● طلاق دلوانا ● گھر میں خون، کنکر، مٹی گرانا ● شیطانی اثرات مسلط کرنا ● دشمن کا کاروبار تباہ کرنا ● عمل کالی دیوی ● دشمن پر غلبہ ● مقدمہ میں کامیابی ● دشمن کے تعویذ اور عمل ختم کرنا ● قبضہ چھڑوانا ● اپنا حق لینا ● ہر کام کیلئے بذریعہ جادو بندش لگانا ● دشمن کی تباہی و بربادی ● پاگل اور مفلوج کرنا ● دشمن پر جوتے اور ڈنڈے برسانا ● سفر کی بندش لگانا ● جادو واپس پلٹانا ● دشمن پر خوفناک چڑیلیں مسلط کرنا ● بدصورت کرنا ● لڑائی اور فساد کروانا ● عمل چندی ● فارم، کھیت، فصل باغ، کاروبار کی حفاظت ● بندش اور جادو کا توڑ ● آسیب، سایہ، نظر بد اور جادو سے حفاظت ● جنات اور بھوت پریت سے نجات ● سنگ باری اور خون کے چھینٹے روکنا ● دفن شدہ تعویذ اور پتلے نکلنا ● حاضری لکشمی دیوی ● چمندہ دیوی ● موہنی دیوی ● دیوی شیر والی ● تسخیر جنات ● حاضری بھوت ● شریر جن بوتل میں بند کر کے تابع کرنا ● حاضری بنت ابلیس ● عمل ہنومان ● عمل میططرون جن ● حصول پراپرٹی جائیداد ● قسمت میں ترقی اور عروج ● وہم، وسوسے اور ڈر خوف ختم کرنا ● پرکشش اور خوبصورت ہونا ● جنسی طاقت میں اضافہ ● خزانہ تلاش ● دست غیب ● جائیداد فروخت ہونے سے روکنا

نئی کتاب

کوکا پنڈت (لذت النساء)

قیمت: 13,500 روپے

تعداد صفحات: 156 بڑا سائز | فوٹو سٹیٹ | خوشخط کمپیوٹر کتابت | قدیم ترین نایاب خفیہ کتاب

محبت کے بے مثال اور خاص اعمال ◆ واپس بلانا ◆ شدید محبت پیدا کرنا ◆ محبت کی آگ لگانا ◆ محبوب کو اپنے بس میں کرنا ◆ اپنا دیوانہ بنانا ◆ محبت میں بے قرار کرنا ◆ عشق اور خمار پیدا کرنا ◆ بات منوانا ◆ خوبصورتی اور جنسی کشش پیدا کرنا ◆ جھگڑے ختم کرنا ◆ تسخیر ◆ شادی کیلئے منانا ◆ انمول محبت ◆ خاوند کے ظلم سے نجات ◆ بے جا پابندی کا خاتمہ ◆ خاوند کو شادی سے روکنا ◆ پسند کی شادی ◆ صلح کرانا ◆ عشق کا خمار دور کرنا ◆ دشمن برباد ◆ بیمار اور لاچار کرنا ◆ نامرد کرنا ◆ کوکھ باندھنا ◆ شیطانی چیزیں مسلط کرنا ◆ بندش لگانا ◆ زبان بندی ◆ نظر بندی ◆ دماغ بندی کرنا ◆ خون جاری کرنا ◆ ہلاکت دشمن ◆ جھگڑا کروانا ◆ سیکس بند کرنا ◆ اپنا حق اور غصب شدہ چیزیں واپس لینا ◆ مقدمہ میں ہرانا ◆ جدائی ڈلوانا ◆ مغرور خوبصورت کو بدصورت کرنا ◆ جوتے ڈنڈے پڑوانا ◆ گواہی سے روکنا ◆ قبضہ چھڑانا ◆ سوکن پر بندش ◆ دشمن پر فتح ◆ نیند باندھنا ◆ پاگل کرنا ◆ مقدمہ میں کامیابی ◆ جیل سے رہائی ◆ فتح ◆ سلطنت پر قبضہ ◆ جیت ◆ جادو ◆ آسیب، سایہ سے حفاظت ◆ جادو واپس پلٹانا ◆ بندش سے نجات ◆ ڈر، خوف، وہم ڈیپریشن ◆ سخت جادو کا خاتمہ ◆ دفن شدہ پتلے تعویذ نکلنا ◆ کالے جادو کا توڑ ◆ خوبصورت پریوں کی حاضری ◆ شریر جن بوتل میں بند کرنا ◆ نظروں سے پوشیدہ ہونا ◆ ہمزاد کی تسخیر ◆ سفلی ہمزاد ◆ کسی کے ہمزاد کو اپنے بس میں کرنا ◆ قسمت ◆ تجارت ◆ کاروبار ◆ مال و دولت ◆ کمیٹی ◆ مرضی کی خریداری ◆ دفن خزانوں کا کھوج ◆ ترقی ◆ عزت ◆ عروج ◆ قسمت ◆ ستاروں کی نحوست ختم ◆ گربھ رکھشا ◆ اولاد نرینہ ◆ علم میں اضافہ ◆ امتحان میں کامیابی اور دیگر بے شمار اعمال کی ایک حیرت انگیز قدیم خفیہ کتاب

گلدستۂ وظائف

حضرت مولانا حافظ ابراہیم مجددی نقشبندی صاحب

فتنہ، فساد اور دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے

کثرت کے ساتھ پڑھیے

وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ (سبا:۱۰)

ترجمہ: ”اور ان کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کردیا ہے۔“

فتنہ، جادو اور دشمنی سے بچنے کے لیے

دونوں سورتوں کو گیارہ گیارہ بار پڑھیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

قید سے رہائی کے لیے

دوران قید اس آیت کا بکثرت ورد کیا جائے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ (الانعام:۶۳-۶۴)

ترجمہ: ”کہو، خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے اس وقت تمھیں کون نجات دیتا ہے۔ جب تم اسے گڑگڑا کے اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور یہ کہتے ہو کہ) اگر اس نے ہمیں اس مصیبت سے بچالیا تو ہم ضرور بالضرور شکر گزار بندوں میں شامل ہو جائیں گے؟ کہو! اللہ ہی تمھیں اس مصیبت سے بھی بچاتا ہے اور ہر دوسری تکلیف سے بھی، پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔“

مال چوری ہو جائے یا گھر سے کوئی بھاگ جائے یا کوئی لاپتہ ہو جائے

ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران:۹)

ترجمہ: ”ہمارے پروردگار! تو تمام انسانوں کو ایک ایسے دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔“

فضیلت سورۂ بقرہ و آیت الکرسی

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِقْرَاُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ

سورۂ بقرہ پڑھا کرو، اس کا حصول برکت ہے اور چھوڑنا حسرت ہے۔ جادوگر اس سورۃ کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ قیامت کے روز پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا۔ (صحیح مسلم 804، 1874/ 805)

حدیث: جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ، رقم ۷۸۰ (۱۸۲۴))

حدیث: سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے رات بھر شیطان قریب نہیں آسکتا، اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب الوکالۃ، باب اذا وکل رجلا، رقم ۲۳۱۱)

حدیث: ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

(السنن الکبریٰ للنسائی، ۹/ ۴۴، رقم ۹۸۴۸)

صوفی محمد ندیم محمدی

قرآنی دعائیں

حصول علم کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿طٰہٰ:۱۱۴﴾

ترجمہ: اے میرے رب میرے علم کو زیادہ کر۔

اللہ پاک نے آنحضرت ﷺ کو یہ دعا سکھائی جس سے علم کی عظمت وافضلیت ثابت ہوئی۔ حدیث شریف میں ہے کہ دو حریص ایسے ہیں جن کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ایک دنیا کا حریص اور دوسرا علم دین کا حریص، دوسرا حریص اللہ پاک کو بہت ہی پیارا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ اس طرح فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا

(مشکوٰۃ شریف جلد ا ص ۲۲۰)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علم نفع مند اور مقبول عمل اور رزق پاک و حلال کا سوال کرتا ہوں۔

اور اس کے بعد یہ الفاظ بھی فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا

ترجمہ: اے اللہ! میرا علم اور ایمان اور یقین زیادہ فرما۔

راقم آثم اللہ پاک کی بارگاہ میں نہایت عاجزی وانکساری سے علم نافع، علم صالح اور رزق حلال وصدق مقال کی دعا کرتا ہے۔

بیماری کی حالت میں یہ دعا کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿الانبیاء:۸۳﴾

ترجمہ: کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔

ف: جب حضرت ایوب علیہ السلام سخت بیمار ہوئے تو یہ دعا بارگاہ رب العزت میں کی۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿الانبیاء:۸۷﴾

ترجمہ: کوئی حاکم نہیں تیرے سوا۔ تو بے عیب ہے میں ہوں قصوروار۔

احادیث میں اس دعا کی بہت فضیلت آئی ہے اور امت نے مشکلات وآفات میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿الانبیاء:۸۹﴾

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے لاوارث مت رکھ اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔

ف: یعنی وارث حقیقی تو اللہ ہی ہے جسے کبھی فنا نہیں۔ لیکن میں جو ظاہری اور مادی وارث کو مانگ رہا ہوں۔ وہ اس لیے کہ جو خدمت دین کی کر رہا ہوں۔ اس کا سلسلہ اس کے ذریعہ سے چلتا رہے اور میرے بعد ہی بند نہ ہو جائے۔ بے اولاد لوگوں کو حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیے۔

تمام مشکلات کا حل بذریعہ نقوش و وردو ظائف

مولانا حسن الہاشمی صاحب (دیوبند، انڈیا)

استخارہ جو بزرگان دین کا مجرب اور اپنے خاص اثر میں کامل ہے

یہ استخارہ عمل سات دن کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ وہ پہلے دن ہی تمام حال منکشف فرمادے۔ مگر انتہا سات یوم ہے۔ بحکم خدا سات روز میں ضرور صاف صاف حال عیاں ہوجاتا ہے۔ جمعہ کی رات سے (جمعرات کا دن گزر کر جورات آئے) عروج ماہ اس عمل کو شروع کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تم پہلے دن بعد نماز عشاء باوضو بستر پر سونے کے قصد سے لیٹ کر سو (۱۰۰) سو مرتبہ پڑھو۔ یاعلیم اللہ الصمد اول آخر تین تین بار درود شریف اور سو جاؤ۔ عمل پڑھنے کے بعد کسی سے نہ بات کرو، نہ کچھ کھانا پینا کرو۔ اسی طرح روزانہ ایک سو(۱۰۰) کی تعداد بڑھاتے جاؤ۔ یعنی دوسرے دن ۲۰۰ کرو، تیسرے دن ۳۰۰، ساتویں دن ۷۰۰ مرتبہ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس درمیان میں تمام حال منکشف ہوگا۔ جس معاملہ میں تم پریشان ہو اور انجام کار معلوم کرنا ہو تو اس عمل کو کرو۔ جب خصوصاً تم سفر کرنا چاہتے ہو یا خرید و فروخت کیلئے حال معلوم کرنا ہو تو اس سے کام لو۔ اس اسم اعظم کی برکت سے کبھی نقصان نہ ہوگا اور ہر معاملہ میں صحیح رہنمائی قدرت کی طرف سے ہوگی۔ خلاف شرع شریف بات معلوم نہ کرو، نہ قدرت کے اسرار معلوم کرو اور اپنے دنیوی کاموں کے لئے مشورہ لے سکتے ہو۔ یہ عمل نہایت پرتاثیر ہے اور کبھی ضائع نہیں جاتا۔

مصیبت یا بے روزگاری کے وقت یہ عمل پڑھے

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ ۚ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

(سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۱۹)

۱۴۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول روز گھر میں میٹھا (شیریں) پکا کر فاتحہ حسب قاعدہ دیں اور خصوصیت سے اس کا ثواب حضرت محمد ﷺ کو بخش دیں اور شروع کریں۔ اگر گھر میں نہ پکا سکیں تو بازار سے خریدیں۔ ۴۱ دن پڑھیں۔ کوئی پرہیز نہیں اور نہ وقت کی پابندی ہے۔ عامل بنا ہو تو پرہیز جلالی اور جگہ کی پابندی لازم ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس دوران آپ کا کام ہوجائے گا۔ کام ہونے پر بھی (۴۱) دن پورے کرنا ضروری ہے۔ اگر ہو سکے تو ۴۱ دن کے بعد نقش لکھ کر باندھ لے۔

اللہ لطیف ۱۹۵	۴۱۸	۲۶۶	بعبادہ رزق ۳۰۱
۲۶۲	۴۰۰	۱۹۶	۳۱۷
۳۹۹	۲۶۴	۴۲۰	۱۹۷
من یشاء ھو	۱۹۸	۳۹۸	القوی العزیز ۲۶۵

بیوپار بڑھانے کیلئے دعا

اگر کسی تاجر کو بیوپار میں نقصان آپہنچا ہو اور اس نقصان سے آئندہ مزید نقصان کا خطرہ ہو تو اس سے محفوظ رہنے کے لئے رات کو عشاء کی نماز کے بعد مومن المھیمن العزیز الجبار ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ گزشتہ نقصان بھی پورا ہوگا اور آئندہ کا خطرہ بھی جاتا رہے گا۔ اگر حالات بہت زیادہ ناساز گار ہوں تو یہ درود شریف پڑھے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد عدد ما فی علم اللہ صلوۃ دائمۃ بدوام ملک اللہ۔ جو اس درود شریف کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھا کرے تو وہ دونوں جہان کے سعادت مندوں میں داخل ہوگا، دین و دنیا دونوں میں نفع ملے گا۔

خطرناک جگہ میں پڑھنے کی دعا

اگر کسی جگہ جانا ہو جہاں خطرناک درندوں اور ڈاکوؤں کا خوف ہو یا کسی

ظالم وجبار حاکم کے سامنے ہوتو اس احاطہ میں بسم اللہ کہہ کر سیدھا پاؤں اندر رکھے اور باہر آتے وقت الٹا پاؤں باہر رکھے۔ ان شاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہو گے اور اس جگہ کسی قسم کا خوف وخطرہ لاحق ہو تو پڑھتا رہے۔

کھیعص حمعسق ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

شیرخوار بچوں کے صدمے سے بچنے کیلئے

اکثر عورتوں کو اولاد ہوتی ہے مگر سال دو سال کی ہو کر مرجاتی ہے۔ ایسے کسی بچے کے لئے سورہ مزمل شریف ۷ مرتبہ پڑھ کر سپاری پر دم کر کے وہ سپاری بچے کے گلے میں اور یہ نقش چاندی کے پتر پر کندہ کر کے گلے میں ڈالے۔ ان شاء اللہ وہ بچے محفوظ رہیں گے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیوانے کتے کے کاٹنے اور مکان میں جن دفع کرنے کیلئے

یہ نقش طارق پارہ (۳۰) کا ہے۔ صفت سگ دیوانہ کے زہر سے پاک کرتا ہے۔ اس کو لکھ کر پلائیں اور باندھیں، جس مکان میں جن بلیات کا مسکن ہو اس نقش کو لکھ کر معلق لٹکائیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ بلیات دفع ہوں گے ان شاء اللہ، نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۲۴۹	۴۲۵۳	۴۲۵۶	۴۲۴۲
۴۲۵۵	۴۲۴۳	۴۲۴۸	۴۲۵۴
۴۲۴۴	۴۲۵۸	۴۲۵۱	۴۲۴۷
۴۲۵۲	۴۲۴۶	۴۲۴۵	۴۲۵۷

نقش شافی برائے جملہ بلیات دفع کرنے سحر وآسیب وغیرہ

کو دور کرنے کے لئے یہ نقش اکسیر ہے۔ اس نقش کو آب زعفران سے لکھ کر ایک نقش تو مریض کے گلے میں (موم جامہ کر کے) پہنادیں اور اس کے بعد بیس روز تک یا گیارہ روز تک ایک ایک نقش صبح وشام پانی میں حل کر کے آب تازہ کے ساتھ مریض کو پلائیں۔

۷۸۶

۱۶۵۱۸	۱۶۵۱۱	۱۶۵۳۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۴۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۴۴
۱۶۵۱۳	۱۶۵۴۷	۱۶۵۱۱	۱۶۵۱۶
۱۶۵۴۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۴۶

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

دفع سحر و آسیب کے عملیات

فقیر حکیم حافظ جمیل احمد جمیل عامل سکندرپوری رحمہ اللہ

برائے دفع آسیب

اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے، ان شاء اللہ فوراً آسیب دفع ہوگا۔ اور یہی چند نقوش لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۱۵۸	۲۸۱۶۱	۲۸۱۶۴	۲۸۱۵۱
۲۸۱۶۳	۲۸۱۵۲	۲۸۱۵۷	۲۸۱۶۲
۲۸۱۵۳	۲۸۱۶۶	۲۸۱۵۹	۲۸۱۵۶
۲۸۱۶۰	۲۸۱۵۵	۲۸۱۵۴	۲۸۱۶۵

برائے دفع آسیب و سحر

اس نقش کو لکھ کر آسیب و سحر زدہ کے گلے میں باندھے اور چند تعویذات پانی میں دھو کر پلائیں۔ ان شاء اللہ آسیب دفع ہوگا۔

۷۸۶

۳۹۰۹	۳۹۰۴	۳۹۱۱
۳۹۱۰	۳۹۰۸	۳۹۰۶
۳۹۰۵	۳۹۱۲	۳۹۰۷

برائے دفع آسیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ
مُّوۡسٰی اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا
جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ
الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ (یونس ۸۰-۸۱)

ان آیات کو گیارہ (۱۱) مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے سامنے پڑھے، آسیب فریادی ہوگا اور آہ و زاری کرے گا اور تیل کی مالش کرنے پر دفع ہوگا۔

برائے دفع آسیب و سحر

اس نقش کو لکھ کر ایک گلے میں باندھے اور چند تعویذات پانی میں دھو کر پلائے۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

برائے دفع آسیب و سحر و خبیثات

اس نقش کو خوش خط لکھ کر جس مکان میں آسیب یا خبیثات یا سحر کا اثر ہو، تو اس مکان میں فریم کرا کر دیوار میں لگا دیں۔ ان شاء اللہ مکان ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

برائے دفع آسیب و سحر

اس عزیمت کو لکھ کر گلے یا بازو میں باندھے، ان شاء اللہ سکون ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. بِسۡمِ اللّٰہِ سَلۡقُوۡ الرَّحۡمٰن فَحَجَ الرَّحِیۡم مَنۡسَکَنۡسَکَرُوۡنَا تَجَلَّسَا بَلۡمَخِیۡشَا غیلوم سَاعِدَم غَیۡلُوم سُلَیۡمَانَ عَلَیۡهِ السَّلَام.

برائے فروری ۲۰۲۰ء

روحانی علاج گاہ کی مفت روحانی خدمات

ماہ فروری ۲۰۲۰ء کے لیے روحانی علاج گاہ کی درج ذیل روحانی خدمات مفت حاصل کریں۔

شادی کے لئے خاص تعویذ

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو، منگنی ہوکر ٹوٹ جاتی ہو وہ اس تعویذ کو پہنے اور دیا گیا وظیفہ بتائے ہوئے طریقے پر کریں۔ ان شاء اللہ اسی دوران شادی کی بات کسی بہتر جگہ پکی ہوجائے گی۔

نظر بد سے بچاؤ کا تعویذ

اگر کسی بچے یا بڑے کو نظر بد لگ گئی ہو تو اس تعویذ کو پہنے اور دیا گیا وظیفہ بتائے ہوئے طریقے پر کریں۔ ان شاء اللہ نظر بد دور ہوگی اور آئندہ حفاظت بھی ہوگی۔

چشم خلائق میں مقبول ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو اور سب لوگ اس کے ساتھ عزت اور محبت سے پیش آئیں تو یہ تعویذ اپنے پاس رکھے۔ ان شاء اللہ سب اس کی عزت کریں گے۔

تمام آفات سے محفوظ رہنے کا خاص تعویذ

تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہنے کے لئے خاص تعویذ ادارے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کشائش رزق کے لئے

اپنے رزق حلال میں وسعت پیدا کرنے والے خواہش مند حضرات اس نقش کو اپنے پاس رکھیں ان شاء اللہ رزق حلال میں خوب فراوانی اور خیر و برکت ہوگی۔

افسر مہربان ہو

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا حاکم وافسر اس پر مہربان ہو جائے تو خاص تعویذ وظیفہ حاصل کرے۔ ان شاء اللہ اس تعویذ کی برکت سے حاکم وافسر مہربان ہوگا۔

جنات سے حفاظت کا نقش

اگر کسی شخص کو جنات تنگ کرتے ہوں اور نظر آتے ہوں تو وہ جنات سے حفاظت کا تعویذ منگوائیں اور جنات سے جان چھڑائیں۔

دل کی گھبراہٹ کے لئے

اگر کسی کا دل بلاوجہ گھبراتا ہو، گھٹن محسوس ہوتی ہو خاص تو تعویذ کے ساتھ وظیفہ حاصل کریں جس سے ان شاء اللہ دل کی گھبراہٹ ختم ہوجائے گی۔ بے چینی جاتی رہے گی، قلب کو تقویت حاصل ہوگی۔

مال آگ سے محفوظ رہے

اگر کسی کا مال کسی ایسی جگہ پر پڑا ہو کہ جہاں آگ لگنے کا شدید خطرہ ہو اور مال نہیں اور رکھا بھی نہ جاسکے۔ مال کی حفاظت کے لئے تعویذ اور وظیفہ حاصل کریں۔

نوٹ تعویذات کی تعداد محدود ہوتی ہے۔ یہ تمام روحانی خدمات صرف فروری ۲۰۲۰ء کے لیے ہی ہیں۔ رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کرکے دو مقاصد کا روحانی علاج منگوایا جاسکتا ہے۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ نامکمل کوپن ارسال کرنے والوں کو روحانی علاج بھیجنے سے معذرت۔

ruhaniilajgah 0342-7772772 042-35410586
روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com
0324-7772772 ruhaniilajgah96

الواح چہاردہ معصومین علیہم السلام حروف نورانی

تحریر و تحقیق
علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری (سجادہ نشین) حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادریؒ (حویلی لکھا)

حروف نورانی کی ان چودہ الواح کا ذکر کروں جو میرے قبضے اور اختیار میں ہیں۔ ان الواح کی زکات حروف نورانی کے ذریعہ سے دی جائے گی۔ جن لوگوں کا جس امام سے تعلق ہو، زکات کے بعد اسی لوح کو وہ لوگوں کو مفاد پہنچانے کے سلسلہ میں جاری کر سکتا ہے اور برکات دینی و دنیوی کے لئے تیار کر کے دے سکتا ہے۔ اگر اس کی زکات ماہ رجب میں دیں جس کے اول چودہ دنوں میں قمر در عقرب نہ ہو تو بہت بہتر ہے ورنہ اس ماہ قمری میں ادا کریں جس کے اول نوری دنوں میں قمر در عقرب نہ ہو۔ یکم سے چودہ تک چودہ دنوں کی چودہ الواح ہیں، جو الواح حروف کی ہیں صرف وہی کام دیں گی۔ اعدادی لوح محض سمجھانے کے لئے ہے اور رفتاروں کی لوحیں بھی دیں تاکہ حرفی الواح پُر کرتے وقت ان کی چال کا علم ہو۔ سب کو تین دروں میں مناسب اضافہ سے تیار کیا گیا ہے۔ زکات کے بعد بھی یاد رکھیں کہ جو لوح جس تاریخ سے متعلق ہو ہمیشہ اسی دن لکھی جائے گی۔ مثلاً وہ لوگ جو حسنی قبیلہ سے ہیں وہ چوتھی لوح تیار کریں اور چاند کی چوتھی کو ہی تیار کریں۔ ساعت اول ہو۔ جو لوگ حسینی قبیلہ سے ہوں یا ان کے پیروں کار ہوں وہ پانچویں لوح تیار کریں یا کرائیں اور چاند کی پانچویں تاریخ ہو۔ ساعت اول ہی ہو۔ اسی طرح زیدی، رضوی نقوی وغیرہ کا جو سلسلہ خاندانی یا نسبتی ہو اسی طرح کی لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔

عقیدتاً کوئی پابندی نہیں۔ ہر لوح ہر شخص پاس رکھ سکتا ہے۔ لوح تیار کرنے کے بعد میزان نقش کے برابر درود شریف پڑھیں اور بروح مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشیں اور روح آنحضرت و آئمہ معصومین علیہم السلام کی مدد کے لئے اپنی طلب ظاہر کریں۔ پھر شیرینی پر حسب توفیق فاتحہ دلائیں اور لوح کو پھر گلے میں آویزاں کر لیں یا بازو پر باندھیں، ان شاء اللہ روح مبارک کی امداد و توجہ رہے گی۔ فتوحات و جمعیات و مہمات و مشکلات اور حصول برکات کے لئے عظیم تحفہ ہے کہ حروف نورانی سے مرتب کی گئی ہیں۔ تمام تر مسائل کے حل کے لیے مندرجہ ذیل الواح قوی الاثر ہیں۔ جب کسی خاص امر میں استعانت کی ضرورت ہو تو لوح کو سامنے رکھیں، دو نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ پھر مقررہ تعداد میں درود شریف پڑھ کر بخشیں اور طلب حاجت کریں۔ نیاز دلائیں تو جلد حاصل مقصود ہوگا۔ اگر استخارہ کرنا مقصود ہو یا خواب میں زیارت صاحب لوح کی ضرورت ہو تو بھی اسی طرح کریں کہ درود شریف پڑھ کر فاتحہ پڑھیں اور سو جائیں۔ مقصد کاغذ پر لکھ کر اس میں لوح لپیٹ کر تکیہ کے نیچے رکھیں۔ وہ لوگ جو حروف نورانی کے عامل ہیں ان سے بھی یہ الواح تیار کرائی جا سکتی ہیں۔ ہمیشہ چاندی کی تختی پر کندہ کرنی چاہیئے۔

لوح روز اول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لوح اصلی

احمد	محمود	محمد	۵۳	۹۸	۹۲	۱	۲	۸
معجز	ابطحی الہادی	طالب	۱۲۰	۸۱	۴۲	۹	۲	۴
یٰس	طٰہٰ	طسم	۷۰	۶۴	۱۰۹	۵	۷	۳

میزان ۲۴۳ — باضافہ ۲۸ ہر دور — رفتار آتشی

لوح روز دوم حضرت امام علی علیہ السلام

لوح اصلی

امام	علی	ابوطالب	۸۲	۱۱۰	۵۱	۲	۹	۴
ص	والی طه	محمد	۹۰	۶۱	۹۲	۷	۵	۳
الٓر	باسط	قٓ	۷۱	۷۲	۱۰۰	۲	۱	۸

میزان ۲۴۳ باضافه ۱۰ ہر دور رفتار خاکی

لوح روز سوئم حضرت فاطمہ علیہا السلام

لوح اصلی

فا	طمه	زهرا	۸۱	۵۴	۲۱۳	۶	۱	۸
بأر	المٓ	سید	۲۰۳	۷۱	۷۴	۷	۵	۳
طهٰن	علی بن ابوطالب	احمد ح	۶۴	۲۲۴	۶۱	۲	۹	۴

میزان ۳۴۸ باضافه ۱۰ ہر دور رفتار آتشی

لوح روز چہارم امام حسن علیہ السلام

لوح اصلی

الامٓ	امٓ	حسن	۷۲	۴۱	۱۱۸	۳	۷	۵
مینب	مبدی	جلیل	۱۰۲	۵۶	۷۳	۴	۲	۹
مجید	صمد	ودودهادی	۵۷	۱۳۴	۴۰	۸	۶	۱

میزان ۲۳۱ باضافه ۱۶ ہر دور رفتار خاکی

لوح روز پنجم امام حسین علیہ السلام

لوح اصلی

امام	حس	ین	۸۲	۶۸	۶۰	۳	۷	۵
حمٓ	یٰس	محمد	۴۸	۷۰	۹۲	۴	۲	۹
حسیب	باسط	الهحبیب	۸۰	۷۲	۵۸	۸	۶	۱

میزان ۲۱۰ باضافه ۱۲ ہر دور رفتار خاکی

لوح روز ششم امام زین العابدین علیہ السلام

لوح اصلی

علی	زین	العابدین	۱۱۰	۶۷	۱۶۸	۴	۳	۸
ابوالحسن	داؤدملہم	مجیب	۱۷۳	۱۱۵	۵۷	۹	۵	۱
باطن	ولی معز	سنی	۶۲	۱۶۳	۱۲۰	۲	۷	۶

میزان ۳۴۵ باضافہ ۵ ہر دور رفتار آبی

لوح روز ہفتم امام باقر علیہ السلام

لوح اصلی

محمد	الباق	ر	۹۲	۱۳۴	۲۰۰	۱	۶	۸
ق علیم	ہوسلام	طہٰ ہادی	۲۵۰	۱۴۲	۳۴	۹	۲	۴
یٰس وہاب	سلطان	معدن وحید	۸۴	۱۵۰	۱۹۲	۵	۷	۳

میزان ۴۲۶ اضافہ ۵۰ ہر دور رفتار آتشی

لوح روز ہشتم امام جعفر صادق علیہ السلام

لوح اصلی

جعف	رال	صادق	۱۵۳	۲۲۱	۱۹۵	۴	۳	۸
امین صمد	طیب معین	قائم	۲۳۵	۱۹۲	۱۵۱	۹	۵	۱
حلیم منجی	حکیم مزکی	علیم جمیل	۱۹۱	۱۵۵	۲۳۳	۲	۷	۶

میزان ۵۷۹ اضافہ ۴۰ ہر دور رفتار آبی

لوح روز نہم امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اصلی لوح

امام	مو	سیٰ	۸۴	۴۶	۷۰	۶	۱	۸
ہادی اجل	اللہ	حکیم	۵۴	۶۶	۷۸	۷	۵	۳
باطن	بدیع	نٓ	۶۲	۸۶	۵۰	۲	۹	۴

میزان ۱۹۸ اضافہ ۱۶ ہر دور رفتار آتشی

لوح روز دہم امام علی رضا علیہ السلام

اصلی لوح

علی	ابن	موسیٰ	۱۱۰	۵۳	۱۱۶	۳	۷	۵
مانع	ھادی جلیل	مطلوب	۹۹	۹۳	۸۷	۴	۲	۹
یٰس	جامع واحد	سبوح	۷۰	۱۳۳	۷۶	۸	۶	۱

میزان ۲۷۹ اضافہ ۱۷ ہر دور رفتار خاکی

لوح روز یازدہم امام تقی علیہ السلام

لوح اصلی

محمد ال	ت	قی	۱۲۳	۴۰۰	۱۱۰	۱	۶	۸
مومن حمید	فالق	ق معید	۱۹۸	۲۱۱	۲۲۴	۹	۲	۴
قریب	حبیب	ملک مقسط	۳۱۲	۲۲	۲۹۹	۵	۷	۳

میزان ۲۴۳ اضافہ ۸۸ ہر دور رفتار آتشی

لوح دوازدہم امام نقی علیہ السلام

لوح اصلی

علی	نقی	الھادی	۱۱۰	۱۶۰	۵۱	۶	۱	۷
حم	مزین	ق اللہ	۴۸	۱۰۷	۱۶۶	۷	۵	۳
سابق	مودو	عدل	۱۶۴	۵۴	۱۰۴	۲	۹	۴

میزان ۳۲۱ اضافہ ۳ ہر دور رفتار آتشی

لوح سیزدہم امام حسن عسکری علیہ السلام

لوح اصلی

الحسن	العسک	ری	۱۴۹	۱۸۱	۱۱۰	۴	۹	۲
مقدس زکی	سمیع	ق واحد	۱۴۱	۱۸۰	۱۱۹	۳	۵	۷
سلطان	دیان جامع	فالق	۱۵۰	۷۹	۲۱۱	۸	۱	۶

میزان ۴۴۰ اضافہ ۳ ہر دور رفتار خاکی

(بقیہ ص 39)

روحانی مسائل اور ان کا حل

مولانا سلیم اللہ ظفر (نائب ناظم روحانی علاج گاہ)

پلاٹ، فارم ہاؤس، زمین اور گھریلو معاملات کی سخت پریشانیاں ہیں

سوال میں ایک زمیندار ہوں۔ میرا تعلق جٹ فیملی سے ہے۔ میرے کچھ مسائل ہیں جن کی وجہ سے میں بہت ہی زیادہ پریشان ہوں۔ (۱) میرے کچھ پلاٹ ہیں جن کو میں سیل کرنا چاہتا ہوں، باوجود پوری کوشش کے وہ بکنے اور فروخت ہونے کا نام نہیں ہی لے رہے۔ حالانکہ ان پلاٹوں کی لوکیشن اچھی ہے، ویلیو اچھی ہے۔ یہ نہیں ہے کہ ان کو خریدنے کے لیے کسٹمر نہیں آتے۔ لوگ آتے بھی ہیں، ان کو پلاٹ بھی پسند ہیں۔ خریدنے کیلئے تیاری اور رضامندی کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ ایک دو کے ساتھ ٹوکن بھی ہوا ہے لیکن پھر ٹوکن کی واپسی اور وہ خریدنے سے انکاری ہو جاتے ہیں۔ (۲) ہماری چھ بھائیوں کی مشترکہ زمین ہے، ہم چاہتے ہیں کہ وہ بک جائے تاکہ ہر بھائی اپنے اور اپنی اولاد کے لیے علیحدہ علیحدہ کاروباری سیٹنگ کر سکے، وہ زمین بھی نہیں بک رہی ہے۔ (۳) میرے فارم ہاؤس میں موجود دودھ دینے والے جانور اکثر بیمار رہتے ہیں، صحت مند ہونے کے باوجود بھینسیں دودھ بہت کم دیتی ہیں۔ پچھلے چند دنوں میں **2** بھینسیں جو بالکل صحت مند اور تندرست تھیں یکے بعد دیگرے مر گئیں۔ کام میں ترقی، اضافہ اور کام آگے بڑھنے کے بجائے پیچھے ہٹتا نظر آ رہا ہے۔ (۴) میرے الحمدللہ **5** بیٹے ہیں، بڑا بیٹا ایل ایل بی کر رہا ہے۔ دوسرے بیٹے بھی اچھے سکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تقریباً **6** ماہ سے سب کی توجہ تعلیم کی طرف سے مکمل ہٹی ہوئی ہے۔ کوئی شوق اور دلچسپی نہیں ہے۔ میں اس وجہ سے بہت سخت پریشان ہوں۔ (۵) یہ مسئلہ سب سے عجیب ہے کہ ہم نے اپنے بڑے بیٹے کی شادی کی ایک گھر میں بات چلائی تھی۔ میرا بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے خوبصورت بھی ہے، تعلیم یافتہ بھی ہے۔ ہم ایک اچھی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں، گھر میں کسی چیز کی کمی بھی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی انہوں نے اپنی بچی کا رشتہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ رشتہ دینے لینے میں انکار ہوتا رہتا ہے، یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اس میں سب سے اہم اور پریشانی کی بات یہ ہے کہ ہمارے اس رشتہ کی بات چلانے سے چند سال پہلے انہوں نے خود ہی اپنی بیٹی کا رشتہ ہمارے بیٹے سے کرنے کے متعلق کہا تھا اور ان کی دلی خواہش تھی کہ ان کی بیٹی کا رشتہ ہمارے بیٹے سے ہو جائے۔ ان کی بچی بھی ماشاءاللہ خوبصورت ہے، تعلیم یافتہ ہے۔ مالی طور پر اگرچہ وہ غریب ہیں۔ کمزور ہیں، ہم نے ان تمام معاملات کو سامنے رکھتے ہوئے کہ بچی با اخلاق اور اچھی سیرت والی ہے۔ غریب ہے تو کیا ہے، اللہ نے ہمیں سب کچھ دیا ہوا ہے۔ ان کے صاف انکار نے ہم سب گھر والوں کو سخت پریشان کر دیا ہے۔ چونکہ میرے علاوہ میرے سب گھر والے، میری بیوی، میری بیٹیاں، میرے تمام بیٹے اس رشتے پر رضامند تھے بلکہ اس بچی کے متعلق رشتے کی بات سب نے مل کر چلائی تھی، برائے مہربانی ہماری روحانی تشخیص فرمائیے، میرے تمام معاملات کو دیکھئے کہ کیا وجہ ہے کہ ہر کام، ہر معاملے میں سخت پریشانی، مایوسی اور ناکامی کا سامنا ہے۔ (چوہدری امتیاز جٹ)

جواب چوہدری امتیاز صاحب! اللہ پاک اپنے خاص فضل و کرم سے آپ کی تمام پریشانیاں جلد سے جلد دور فرمائیں۔ آپ کے تمام مسائل کو دیکھا ہے۔ اس میں سب سے بڑی وجہ آپ کا اپنے ملازمین اور دیگر لوگوں کے ساتھ معاملات کا ٹھیک نہ ہونا ہے۔ بے شک آپ پر جادو کے اثرات ہیں، بندش کے اثرات ہیں، یہ سب کچھ اپنی جگہ پر ہے۔ لیکن اس کے پیچھے جو سب سے بڑی ایک وجہ نظر آ رہی ہے، وہ ملازمین کے ساتھ ناانصافی، ملازمین کے ساتھ ظلم اور زیادتی ہے۔ ملازمین کے حقوق دبانا ہے، ان کی بددعائیں، ان کی آہیں آپ کے ہر کام میں رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ بے شک آپ نماز باقاعدگی اور پابندی سے پڑھتے ہیں۔ حج و عمرے بھی ادا کرتے ہیں۔ خیرات بھی کرتے ہیں۔ یہ سب ٹھیک ہے، ہونا چاہیے اور ضرور ہونا چاہیے۔ لیکن یہ سب کچھ حقوق اللہ کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ اللہ اور اس کے

بندے کا معاملہ ہے۔ اللہ نے بے شک ان ساری چیزوں کا حکم دیا ہے اور ہمیں اللہ پاک کے احکامات پر عمل کرنا چاہیے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کا مسئلہ بہت ہی ضروری ہے۔ جس میں کوتاہی، لاپرواہی کی ہرگز ہرگز معافی نہیں ہے۔ عبادات کا انکار نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کرسکتا ہے۔ مگر حقوق العباد کی ادائیگی سے اللہ پاک کا قرب، اللہ پاک کی نزدیکی، اللہ پاک کی رضا، اللہ پاک کی خوشنودی، اللہ پاک کی محبت، اللہ پاک کی رحمت اور اللہ پاک کے خزانوں سے بہت کچھ ملتا ہے۔ ملازمین کی اور ان کے بچوں کی دعائیں اپنے مالک کے حق میں بہت جلدی قبول اور اپنے مالک کی خوشیوں کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اپنے ملازمین کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ ان کے حقوق کا خیال رکھیں اور ان کی ادائیگی جو آپ کے ذمہ ہے اس کو فوراً ادا کریں۔ اللہ پاک سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ حقوق العباد کا بہت زیادہ خیال رکھیں۔ اپنی بہن بیٹیوں کا اگر آپ پر کوئی حق ہے تو اس کو فوری ادا کریں۔ ہر پلاٹ میں سے ایک حصہ یا کچھ رقم اللہ کے نام کی مقرر کریں اور بکنے کے بعد گڑبڑ نہ کریں، اس کو ادا کریں۔ پلاٹ بکنے سے پہلے ہر پلاٹ کے نام کا کچھ صدقہ ادا کریں۔ آپ کی زمین میں سے جو حصہ آپ کی بہن بیٹیوں کا بنتا ہے وہ ادا کریں یا ان کو دینے کی نیت اور وعدہ کریں۔ ان شاء اللہ آپ کی زمین بہت جلدی اور بہت اچھی قیمت میں بک جائے گی۔ حرام کمائی سے بالخصوص سودی کمائی سے مکمل اجتناب کریں، حرام کھانے سے بہت سارے نقصانات کے علاوہ دعائیں قبول نہیں ہوتی۔ اولاد نافرمان اور اولاد نکمی و نالائق ہوجاتی ہے۔ ان کے لیے دعا بھی کریں اور ان کو نماز کی تلقین کریں۔ جادو کے علاج کے سلسلہ میں اتوار کو شام 4 بجے سے 7 بجے تک 586 کامران بلاک تشریف لائیں۔

میری بیماری، بیٹے کی نافرمانی، خاوند کی بے روزگاری کیلئے رہنمائی فرمائیں

سوال میں کراچی میں رہتی ہوں۔ اس وقت میں شدید پریشانیوں کا شکار ہوں۔ (۱) میری صحت دن بدن بگڑتی جارہی ہے۔ پورے جسم میں شدید درد رہتا ہے اور یہ جسمانی درد اور دل کی گھبراہٹ کبھی بالکل ختم ہوجاتی ہے اور کبھی حد سے زیادہ تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ کسی دوائی سے آرام نہیں آرہا ہے۔ کسی وظیفے سے سکون نہیں مل رہا ہے، براہ کرم رہنمائی فرمائیے۔ (۲) میرے بیٹے نے ایک لڑکی کے ساتھ اپنی مرضی سے ہی شادی کرلی ہے۔ مجھے اور اپنے والد صاحب کو اس بارے میں نہ کچھ بتلایا ہے، نہ ہی رضا مندی وغیرہ کے متعلق پوچھا ہے۔ وہ لڑکی عجیب وغریب عادات کی حامل ہے۔ نہ شرعی پردہ، نہ نماز، نہ ہی کوئی مذہبی دینی ذہن، نہ ہی شرعی لباس پہنتی ہے، اس کی نیٹ پر دوستی ہوئی اور بڑھتے بڑھتے وہ دوستی شادی میں بدل گئی۔ شادی کے بعد ہمارے بیٹے نے ہم سے بالکل ہی رابطہ ختم کردیا ہے۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ وہ اس لڑکی کو طلاق دے لیکن کم ازکم ہم سے ملنے تو آجایا کرے۔ ہماری خیر خبر تو رکھے۔ (۳) میرے خاوند کی نوکری چھوٹ گئی ہے وہ ایک عرصے سے بے روزگار ہیں، ان کی بے روزگاری کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ اور خراب ہوگئے ہیں۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ گھر کی چیزیں بکنا شروع ہوگئی ہیں۔ ([illegible]، کراچی)

جواب میری بہن! آپ پر اور آپ کے سب گھر والوں پر شدید قسم کے جادو کے اثرات پائے جارہے ہیں۔ (۱) جادو کے اثرات کی وجہ سے ہی آپ شدید مسائل کا شکار ہیں۔ (۲) بیماری رہتی ہیں۔ (۳) جسم میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ (۴) دل کی تکلیف رہتی ہے۔ (۵) ادویات سے فرق نہیں پڑ رہا۔ (۶) وظائف سے مسائل حل نہیں ہورہے۔ (۷) اولاد نا فرمان ہوگئی ہے۔ (۸) بیٹا من مانی کرنے لگ گیا ہے۔ (۹) بیٹا اپنے ماں باپ سے رابطے میں نہیں ہے۔ (۱۰) بیٹے کو ماں باپ کی پرواہ تک نہیں ہے۔ (۱۱) خاوند کی نوکری ختم ہوگئی ہے۔ (۱۲) کہیں دوسری جگہ نوکری مل نہیں رہی ہے۔ (۱۳) ایک عرصے سے بے روزگاری ہے۔ (۱۴) گھر کے حالات تنگ اور خراب ہیں۔ (۱۵) گھر کی چیزیں تک بکنے کی نوبت آگئی ہے۔ سب سے پہلے تو بارگاہ الٰہی میں آپ کے لیے دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کی تمام پریشانیاں دور فرمائیں۔ آپ کے تمام مسائل حل فرمائیں۔ اللہ پاک جادو کرنے والوں کو ہدایت عطا فرمائیں۔

جادو جنات وغیرہ کے اثرات جب بہت پرانے ہوجائیں یا وہ بہت

شدید اور زیادہ ہوں تو اس صورت میں حالات دن بدن بدتر ہوتے جاتے ہیں۔ اور انسان بہت ساری مشکلات میں پھنستا چلا جاتا ہے۔ جادو جنات کے اثرات پرانے اور زیادہ ہونے کی شکل وصورت میں وظائف کا بھی اثر نظر نہیں آتا۔ اس کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ وظائف میں، اللہ پاک کے پیارے پیارے ناموں میں، اللہ پاک کے عظیم کلام کی بابرکت پُراثر سورتوں یا آیات قرآنیہ میں اثر نہیں ہے۔ ان سب مقدس چیزوں میں اثر تھا، اثر ہے اور رہے گا۔ وجہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے دنیا اور دنیا میں پیش آنے والے تمام معاملات کو اسباب کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ ان اسباب کی طرف جانا، ان اسباب کی طرف رجوع کرنا، ان اسباب کے ذریعہ سے اپنی پریشانیوں کا حل نکالنا، ان اسباب کو اختیار کرنا نہ ہی توکل کے خلاف ہے اور نہ ہی شریعت اور اس کے اصولوں کے خلاف ہے۔ جس طریقے سے میڈیکل پرابلم میں ہمیں ڈاکٹر سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔ اس سے ادویات لینی پڑتی ہیں، ان کے کلینک پر جانا پڑتا ہے۔ ان سے چیک اپ کروانا پڑتا ہے۔ ان سے بات کرنا پڑتی ہے۔ ان سے الٹرا ساؤنڈ کروانا پڑتا ہے۔ ان سے ایکسرے کروانا پڑتا ہے۔ ان سے سٹی اسکین کروانا پڑتا ہے۔ ان کو نبض دکھانے کے لیے ہاتھ پکڑانا پڑتا ہے۔ ان کو جسمانی تکلیف کی شکل میں جسم دکھانا پڑتا ہے، دانتوں کی خرابی کی شکل میں چہرے پر ہاتھ لگوانا پڑتا ہے۔ آپریشن کی صورت میں جسم پر لگنے والے ہاتھوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ میڈیکل رہنمائی کیلئے بازار سے تمام کتابیں مل جاتی ہیں۔ طبیہ کالج کی تمام کتابیں بازار سے مل جاتی ہیں۔ آپریشن کیسے کرنا ہے، اس کی کتابیں بازار سے مل جاتی ہیں۔ الٹرا ساؤنڈ کی مشین الٹرا ساؤنڈ کرنے کا طریقہ لکھی ہوئی کتابیں بازار سے مل جاتی ہیں۔ ایکسرے اور دیگر تمام ٹیسٹ اور چیک اپ کرنے والی تمام مشینیں بازار سے مل جاتی ہیں اور ان کو کیسے استعمال کرنا ہے۔ ان سے چیک اپ کیسے کرنا ہے، اس کی کتابیں بازار سے مل جاتی ہیں۔ تمام ادویات بازار سے مل جاتی ہیں۔ آپریشن کے تمام آلات بازار سے مل جاتے ہیں۔ لیکن کیا کوئی آدمی ان کو خریدتا ہے۔ ان سے خود بخود فائدہ اٹھاتا ہے۔ ان کی کتابیں پڑھ کر اپنا یا کسی کا علاج، آپریشن یا چیک اپ یا کم از کم سب سے پہلا درجہ میڈیسن کا ہے، کیا خود ہی بغیر ڈاکٹر کی رہنمائی کے کوئی خرید کر استعمال کرتا ہے۔ آپ کا جواب ہوگا نہیں ہرگز نہیں۔ اگر یہ نہیں تو پھر وہ کیوں؟ مطلب یہ ہے کہ وظائف کی کتابوں سے خود ہی وظائف کرتے رہنا، یا کسی سے پوچھ کر صرف اور صرف وظائف پڑھنا ہی اس طرح کے مسائل کا حل نہیں ہے۔ ایک اچھے ڈاکٹر سے رجوع، رابطے اور علاج کی طرح روحانی مسائل میں بھی کسی اچھے روحانی معالج سے رجوع، رابطے اور علاج میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کوئی شرعی رکاوٹ نہیں ہے، کوئی شرعی پابندی نہیں ہے۔ آپ کے تمام مسائل کی وجہ شدید جادو ہے اور اس کے توڑ اور علاج کے لئے جادو کا علاج روانہ کیا جارہا ہے۔ سب پابندی سے استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آپ کی صحت اور طبیعت بھی بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ بیٹا بھی گھر آئے گا، معافی مانگے گا اور آپ کے ساتھ ہنسی خوشی رہے گا۔ آپ کے شوہر کو نوکری بھی مل جائے گی۔

تسخیرات کے خاص اعمال

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (حویلی لکھا)

خدمت الخادم العجیب

نو(۹) روز آبادی سے دور کسی غار میں رہ کر روزے رکھیں اور آپ کی سحری و افطاری میں صرف میوہ جات ہونے چاہئیں مثلاً بادام، کشمش، مغزیات وغیرہ۔ پانی پی سکتے ہیں۔ باقی تمام چیزوں سے پرہیز ہوگا۔

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل اسماء ہر نماز کے بعد سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور رات کو سوتے وقت دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ آخری رات ان اسماء کا خادم مینڈک کی شکل میں آئے گا، اسماء یہ ہیں:

اَقْبِلْ یَادَرْدِیَائِیْلُ عَلَی الْعِفْرِیْتِ شَمْرِیَادْ بِحَقِّ آہٍ آہٍ یَاہٍ یَاہٍ ھُوَ ھُوَاللّٰہُ الْاَحَدُ یَا بَنُوْجُ وَ یَا شِیْقِیْدُ اَقْبِلْ بِحَقِّ سَمْرِیَادْ وَتَرْدَادُوْ عَوْجٍ وَطِیْغُوْبٍ وَفَاغُوْغٍ۔

خادم سے فرمانبرداری کا عہد لیں۔ وہ کچھ شرائط پر عہد قبول کرلے گا اور نشانی کے طور پر ایک سفید پتھر دے گا۔ جب تم پتھر کو ہلاؤ گے اور لوبان کی دھونی دے کر عزیمت پڑھو گے تو خادم حاضر ہو جائے گا۔ آپ اس خادم کی مدد سے عورتوں کو اپنی طرف بلا سکیں گے۔ لوگوں پر جادو کرنا، محبت اور فراق کا کام لینا، کسی پر جنات مسلط کرنا، کسی پر بخار چڑھا دینا، ظالموں کو سزا دینا وغیرہ۔ ایسے تمام کاموں میں مدد کرے گا اور ہر حکم کی فوراً تعمیل کرے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ روزِ حساب سب اعمال سامنے آجائیں گے۔ کسی کو بلا وجہ تنگ نہ کریں۔ جائز ضرورتوں میں مدد حاصل کریں۔

خدمت خادم اسود

''مصحف خفی الرموز'' کا یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ لوگوں میں محبت اور جدائی پیدا کرنے، کسی دشمن پر آسیب مسلط کرنے اور عورتوں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے یہ خادم اسود خوب کام کرتا ہے۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) یوم تک خالص اللہ تعالیٰ کے لیے روزے رکھیں اور خلوت میں رہ کر سحری و افطاری کریں۔ آپ کی خوراک صرف اور صرف جو کی روٹی اور کشمش سیاہ ہونی چاہیے۔ پانی پی سکتے ہیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرنا ہوگا۔ ہر روز ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں:

یَابَنُوْجُ اَوْرَمُوْجُ اَجِیْبُوْا وَعَجِّلُوْا اَنْتُمْ وَذُرِّیَاتِکُمْ بِحَقِّ سَمْعَاظَ شَمُوْعَ بَرْھُوْتَ بَرْھِیْنَ اِسْمِیْمَ وَ افْعَلُوْا اَیَّتُھَا الْاَعْوَانُ مَا اَمَرْتُکُمْ مِنَ الْخِدْمَۃِ مِنْ مُحَبَّۃٍ وَفِرَاقٍ وَتَسْلِیْطٍ اَوْ جَلْبِ النِّسَاءِ اَوْ فَتْحِ الظُّنُوْنِ اَوْ جَلْبِ الْاَخْبَارِ ۔ اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

(البقرۃ آیت ۱۴۸)

پھر ہر روز یہ عزیمت لکھ کر پانی میں گھول کر اس سے روزہ افطار کریں۔ جب چالیس (۴۰) دن پورے ہوں گے تو ایک خادم بہ شکل شیر آپ کے سامنے ظاہر ہوگا۔ اس سے خوف نہ کھائیں بلکہ عزیمت یکسوئی سے پڑھتے رہیں۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ شیر اپنی صورت بدل کر سیاہ غلام کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ جس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کا پتھر ہوگا۔ پس اُس سے عہد لے کر وہ پتھر طلب کریں۔ پھر جب بھی اُسے حاضر کرنا چاہیں گے اُس پتھر کو الٹا کر کے عزیمت پڑھیں پس وہ حاضر ہوگا اور تمہاری ہر حاجت پوری کرے گا۔

خدمت ابویعقوب کا بیان

تیس (۳۰) روزے رکھیں اور منگل کے روز سے ابتداء کریں اور ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اور آخری دن ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ۔ آخری رات ابویعقوب سرخ گھوڑی پر سوار حاضر ہوگا۔ اس سے عہد و پیمان کرلیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام امورِ زندگی میں معاونت کرے گا۔ ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اور آخری دن ایک ہزار (۱۰۰۰) پڑھنے والی قسم یہ ہے:

اَقْبِلْ یَا اَبَا یَعْقُوْبِ الْاَحْمَرْ اَنْتَ وَ جُیُوْشُكَ وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ بِحَقِّ سَامٍ سَامٍ قُدُّوْسٌ رَاءٌ مِنْ هَیْمِلَ وَبِحَقِّ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ o سَمْهَارِعْ غوہ شِنطَارِعْ۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ ۚ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾ (سورۃ احقاف آیت ۲۹تا۳۲)

وَبِحَقِّ یَادٍ یَادٍ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ o

خدمت لیمون ابی نوخ

اوّل چودہ (۱۴) یوم روزے رکھیں اور جو کی روٹی سے افطار کریں اور پاک تیل استعمال کریں۔ بعد از افطاری ایسے خلوت خانے میں چلے جائیں جہاں انسانوں کی آواز تک سنائی نہ دے اور پھر ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت ذیل پڑھیں۔ جبکہ بقیہ اوقات فارغہ میں آنحضورﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھیں۔

مشاہدات:- پہلے ہفتے میں مختلف تخیلاتی خوفناک صورتیں نظر آئیں گی۔ آپ قطعاً خوف نہ کھائیں۔ پھر دوسرے ہفتے میں ہر رات ایسے ایسے اشارات دکھائی دیں گے جو نیکی پر دلالت کرتے ہوں گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں اور مطلوب کے حصول کی جد وجہد کریں حتیٰ کہ چودھویں رات ایک ایسا انسان آپ کے پاس آئے گا جو شیر پر سوار ہوگا۔ اس کے دائیں ہاتھ میں ثعبان اور بائیں ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ بڑی ہیبت ناک شکل ہوگی۔ آپ اس سے خوف نہ کھائیں۔ پھر آپ تین (۳) مرتبہ تکبیر کہیں، اس کی شکل تبدیل ہو کر چھوٹی جسامت اختیار کرلے گی اور وہ آپ سے حسن سلوک سے کلام کرے گا۔

پھر وہ آپ کے چہرے سے حجابات دور کردے گا۔ اب آپ کو اس کے پیچھے کئی جنات کے لشکر نظر آئیں گے جو شیر، گائے، جنگلی وحشی جانوروں کی صورت میں ہوں گے۔ آپ اس سے کہیں کہ اے ملک الموت! مجھے نہ ڈرائیں بلکہ ان اعوان کو حکم دیں کہ اپنی شکلوں کو اچھی صورت میں تبدیل کر دیں۔ لہٰذا وہ انہیں ایک مبہم سے انداز میں حکم دے گا تو وہ سب کے سب اچھی اچھی صورتوں میں آجائیں گے۔ ان کے ہاتھوں میں ریحان کی سبز سبز شاخیں ہوں گی اور سلام کہیں گے۔ لہٰذا آپ اس وقت کھڑے ہوجائیں اور اس نعمتِ خداوندی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

پھر آپ اس سے کہیں کہ آپ ہر وقتِ ضرورت میں معاونت کریں اور معاہدہ کرلیں کہ کتنے عرصے تک ساتھ رہنا اور رکھنا ہے۔ اب وہ اپنا ہاتھ آپ کی طرف پھیلائے گا لیکن آپ اپنا ہاتھ مت بڑھائیں۔ آپ ایک سبز شاخ لے کر اس پر آیت الکرسی لکھیں اور اس کی طرف بڑھا دیں۔ وہ اسے پکڑ لے گا اور وعدہ کرے گا کہ کیا کیا کام میں سرانجام دوں گا اور آپ بھی شرائط عائد کر سکتے ہیں۔

حسب ضابطہ اگر آپ چاہیں تو وہ مشرق سے مغرب میں آن کی آن میں آپ کو پہنچا دے گا اور اس جیسے دیگر مافوق الفطرت کام کرے گا، عزیمت یہ ہے:

اَیُوْخٍ. شَنُوْخٍ. شَنْشَنُوْخٍ. نُوْخٍ. عَلْشَاشٍ. عَلْشَا قِیْشٍ. كُوْشٍ. یَشَلْطٍ اَجِبْ یَا مَیْمُوْن یَا اَبَا نُوْخٍ وَاُحْضِرْ بَیْنَ یَدِیْ حَتّٰی اَرَاكَ بِعَیْنِیْ وَ اُكَلِّمُكَ بِلِسَانِیْ وَ تُعَاهِدْنِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ الوحا العجل الساعة وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ o

نوٹ: تسخیر کا کوئی بھی عمل ہو، وہ کسی کامل کی نگرانی کے بغیر کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی جان بوجھ کر اپنے آپ کو مصیبتوں میں مبتلا کرے۔

تسخیرات کے مزید اعمال کے لیے مصنف کی شہرہ آفاق کتاب ''مصباح الارواح'' کا مطالعہ کریں۔

خیر و برکت کا ایک قرآنی و روحانی عمل

روحانی عامل پیرِ طریقت مولانا محمود الحسن
قادری رضوی چشتی نقشبندی سہروردی (مہاراشٹر انڈیا)

آج اکثر لوگ بے برکتی کا رونا روتے ہیں، روزی میں خیر و برکت نہیں ہوتی، حالانکہ صدقہ و خیرات کرتے رہیں تو بے برکتی نہیں ہو سکتی۔ لیکن آج کل لوگ پہلے خوب آمدنی چاہتے ہیں پھر تھوڑا صدقہ نکالنے کی فکر کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے:

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

یعنی تم بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو (ترجمہ کنزالایمان)

الحاصل یہ کہ پہلے خرچ کرو پھر برکت حاصل کرو۔ انسان اپنی دکان داری میں بھی پہلے سرمایہ لگاتا ہے پھر اس کا پھل پاتا ہے۔ اسی طرح نیکی کا معاملہ بھی ہے۔ پہلے راہ خدا میں خرچ کرو پھر اس کی برکتوں سے لطف اندوز ہوں۔ دوسری جگہ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا (المائدۃ:۱۲)

اور اللہ کو اچھا قرض دو (ترجمہ کنزالایمان)

اللہ تبارک وتعالیٰ کو قرض کی کیا ضرورت؟

یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال و دولت یا کسی نعمت سے نوازا ہے تو اس مال و دولت یا اس نعمت سے خلق خدا کی ضرورتوں کو پورا کرو۔ اگر آپ نے یہ فلسفہ سمجھ لیا تو کبھی آپ کے مال و دولت میں یا اللہ کی دی ہوئی نعمت میں نقصان واقع نہیں ہو سکتا۔

اب میں آپ کو خیر و برکت کا ایک قرآنی و روحانی عمل بتاتا ہوں۔ اس پر آج سے عمل پیرا ہو جائیں۔ ان شاء اللہ اندازے و قیاس سے زیادہ اپنے مال و دولت میں خیر و برکت کا مشاہدہ فرمائیں گے۔ یہ عمل مجرب و آزمودہ عمل ہے۔ جب کسی کو کوئی چیز دیں نیکی کے ارادے سے دیں، چاہے کھانے پینے کی کوئی چیز ہو یا استعمال کی کوئی چیز جیسے کپڑا ٹوپی رومال یا دیگر کوئی بھی اشیاء یا نیکی کی کوئی بات ہی کیوں نہ بتائیں یا کسی کو کوئی مشورہ بھی دیں تو وہ بھی اسی میں شامل ہیں...... دیتے وقت یہ نیت کر لیں کہ میں یہ اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دے رہا ہوں یا یہ جملہ دل ہی میں کہہ دیں

وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا (المائدۃ:۱۲)

خاص طور سے اپنے پاس پڑوس میں غریب مسلمانوں یا اپنے قریبی رشتہ داروں میں ایسے لوگوں کو بلا کر ان کی دل جوئی کر کے ان کی ضرورتوں کو محسوس کر کے بغیر ان کے کہے ہوئے ان کی ضرورتوں کو پورا کر دیں یا اپنے محلے کی مسجد کے امام و موذن صاحبان یا علماء کرام یا سفید پوش حضرات جو کبھی اپنی ضرورتوں کو کسی پر ظاہر نہیں کرتے لیکن اپنی زندگی غربت میں ہی گزار دیتے ہیں، ایسے حضرات کی ضروریات کو حسب استطاعت پورا کر کے ان کی فکر مندی کو دور فرما دیں۔ اور یہی جملہ کہہ دیں

وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا (المائدۃ:۱۲)

پھر دیکھئے کیسے آپ کی کایا پلٹ ہوتی ہے۔ اس قرآنی عمل سے یقیناً آپ کی روزی و آمدنی میں کاروبار اور دکان داری میں بے انتہا خیر و برکت ہوگی۔ اس عمل کا فائدہ دنیا کے علاوہ یقینی طور پر آخرت میں بھی ہوگا جو آپ کے اندازے و قیاس سے بھی زیادہ ہوگا۔

اس عمل کی ہر سنی مسلمان کو عام اجازت ہے۔ علماء کرام خاص طور پر اس پر خود بھی عمل پیرا ہو جائیں اور کسی دوسرے کو اسے بتانے میں بخل سے کام نہ لیں۔ ممکن ہو تو کسی جمعہ میں اس مضمون کو اپنی تقریر کا موضوع سخن بنا لیں تاکہ عام مسلمان بھی اس خیر و برکت والے عمل سے کما حقہ فائدہ حاصل کر سکیں۔ اس عمل میں مزید اور بھی بہت سارے فوائد مضمر ہیں، جو اس عمل کو بروئے کار لانے کے بعد اپنے ماتھے کی آنکھوں سے ضرور ملاحظہ فرمائیں گے اور اس حقیر فقیر کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

سورۃ البقرۃ کی تلاوت کے فائدے

مرسلہ: مولانا ابوبکر صدیق (راولپنڈی)

سورۃ البقرۃ کی تلاوت پر دوام اختیار کرنے والے کے لئے شیخ احمد عیسیٰ المعصراوی کے فرمودات:

■ جو شخص طویل مدت کے لئے سورہ البقرہ کی تلاوت کرے وہ اپنی زندگی میں عجیب چیزوں کا مشاہدہ کرے گا۔ اس کا جسم شفایاب ہوگا، اس کے رزق میں اضافہ ہوگا، اس کو شرح صدر نصیب ہوگا اور اس کی عمر میں برکت کا ظہور ہوگا۔

■ جو شخص کئی ماہ تک روزانہ رات کو سورہ البقرہ کی تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی بیماری کو عافیت میں بدل دے گا۔ اس کی مشکل کو دور کردے گا، تنگی کو فراخی سے بدل دے گا اور ہر جہت سے اس پر برکات کا نزول ہوگا اور وہ اپنی زندگی میں مسرور ہوگا۔

■ اچھی طرح جان لو کہ تمہاری خواہشات پوری ہوں گی تمہاری زندگی میں برکات کا اضافہ ہوجائے گا اور تمہیں دکھوں اور پریشانیوں سے نجات ملے گی۔ تمہاری حسنات میں بڑھوتری ہوگی۔ ایک ماہ مسلسل پڑھنے سے مندرجہ بالا انعامات کا مستحق بنا جاسکتا ہے۔

■ اپنے اندر بیٹھے وہم کے بتوں کو کچل ڈال اس کلہاڑے سے جو سورۃ البقرہ کی شکل میں تمہارے پاس ہے۔ ان لوگوں سے پوچھ لو جنہوں نے سورۃ البقرہ کی تلاوت سے شرح صدر حاصل کیا۔ جنہیں ان کے معاملات میں آسانی ملی، وہ تمہیں ہاں میں جواب دیں گے۔

■ الصادق الامین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سورہ کو اپنا لینا برکت کا باعث ہے۔ یعنی اس کی تلاوت، اس کی حفاظت و نگہبانی تجھے تیرے مال و اہل و اولاد، جسم اور روح میں برکات عطا کرے گی۔

■ سورہ البقرہ کی مثال ایسے ہے جیسے کھجور، جب تک پک کر تیار نہ ہوجائے، اس کا ذائقہ بالکل اچھا نہیں ہوتا۔ اس سورہ کی تکرار اور اس کی تلاوت پر مجاہدہ نفس سے ہی زندگی میں حلاوت اور خوشی حاصل کی جاسکتی ہے۔

■ سورہ البقرہ کی مسلسل تلاوت بندے کو ایسی بھلائیاں نصیب کرتی ہے جس کا وہ اندازہ بھی نہیں لگا سکتا۔ اور اسے ایسے اشرار سے محفوظ رکھتی ہے جو اس کے علم میں نہیں اور اندر ایسا منافع ہے کہ کوئی عقلمند اس سے بے نیاز نہیں رہ سکتا۔

■ سورہ البقرہ کی تلاوت سے دلوں کو جلا ملتی ہے۔ دل کی سختی دور ہوتی ہے۔ آدمی کو خلوت کی عبادت لذت آشنا کرتی ہے۔ اس کی روح روحانیت کے درجات پر فائز ہوتی ہے۔

■ نظر بد، حسد اور سحر کا درد پتھر کی طرح انسانی جسم میں موجود ہو تو سورہ البقرہ کی تکرار اس کو توڑ کر ختم کردیتی ہے۔

■ ابتداء میں سورہ البقرہ کی تلاوت بہت مشکل کام ہے۔ اس لئے کہ شیطان جانتا ہے کہ ''علم الیقین'' کا نفع عظیم ہے۔ اور وہ نہیں چاہتا کہ تو پکا ہوا پھل توڑ سکے۔ لیکن تقریباً 12 صفحات کی تلاوت کرلینے کے بعد تیری روح چستی و نشاط کو محسوس کرنے لگتی ہے۔

■ شیخ کہتے ہیں کہ وہ مسلسل دو ماہ تک دو رکعت میں سورہ البقرہ کی تلاوت کرتے تھے اور تیسری رکعت میں سورہ الضحیٰ پڑھتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کی اللہ تعالیٰ نے اس سورہ کی برکت سے رزق، عافیت کے خوبصورت دروازے کھول دیے۔

■ ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نظر بد اور حسد، محسود کے جسم میں ٹھوس چیز کی طرح موجود ہوتی ہے مگر سورہ البقرہ اور معوذتین کی تلاوت کی تکرار سے پگھل کر جسم سے زائل ہوجاتی ہے۔

■ جس نے سورۃ البقرہ کی تلاوت کو معمول بنایا اس کے دل کو دائمی خوشی و راحت اور اس کی زندگی میں بے شمار خیرات و بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

■ پس تو ایسا بن جا کہ اس سے تجھے انس ہوجائے۔ اس سورہ کے عشق میں تم گم ہوجاؤ اور اس کا شوق تیرے دل میں ہمیشہ رہے۔

سورۃ الرحمٰن کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: سورۃ الرحمٰن کا عملیات اور روحانی علاج میں ایک خاص مقام ہے۔ خاص کر جنات کے معاملے میں یہ سورت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ جنات کو سورۃ جن اور سورۂ رحمٰن بہت پسند ہیں۔ سورۂ رحمٰن میں جنات کے لیے بہت کشش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سورۂ رحمٰن کے عامل کی طرف جنات کو بہت کشش ہوتی ہے اور وہ خود سے دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ عامل جتنا زیادہ متقی ہوگا، اتنے زیادہ اور بڑے جنات عامل کی طرف متوجہ ہوں گے۔

یہ ایک کثیر الفوائد سورت ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بفضل تعالیٰ یہ بہت تیز اثر کرتی ہے۔ اس سورت سے ہر طرح کا جائز کام لیا جاسکتا ہے۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے اور اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عامل کے ہر کام میں ایک غیبی مدد شامل ہوجاتی ہے۔ وہ کام اس کا ذاتی ہو یا روحانی علاج معالجے کا کام ہو یا پھر کوئی بھی دنیاوی کام ہو۔

کیسے سیکھا جائے: اس سورت کا عامل بننے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فوائد: اس سورت کا عامل بننے کے بعد آپ درج ذیل فوائد حاصل کرسکیں گے:

ہر طرح کے جنات و آسیب کا علاج و حفاظت	ہر قسم کے سحر کے اثرات کا علاج و حفاظت	آسیب کو حاضر کرنا
روحانی حفاظت	جنات سے دوستی	قوت حافظہ میں اضافہ
محبت کے معاملات	حاکم کو مہربان کرنا	مختلف بیماریوں کا علاج
فراخی رزق و کاروباری معاملات	دشمن کے معاملات	ہر جائز مقصد کا حصول

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کُل پانچ درجے ہیں۔ ہر درجے میں مختلف چلہ کشی کروائی جاتی ہیں (گھر اور گھر سے باہر)۔ پہلے درجے میں ایک ہی فیس میں تین زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہیں۔ باقی درجے بڑے عاملین کے لیے ہیں، عوام یا مبتدی عاملین کے لیے نہیں۔ ان سب کی فیس بھی الگ ہے۔

فیس درجہ اول
8100
روپے

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والا چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کرکے اجازت لی جاسکتی ہے۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کرسکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کرکے سکھائیں۔ بغیر اجازت کسی کو عمل سکھانے کی صورت میں ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

سورۃ القریش کے عامل بنیں

تعارف: سورۃ قریش کا عملیات اور روحانی علاج میں ایک خاص مقام ہے۔ یہ ایک کثیر الفوائد سورت ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بفضل تعالیٰ، بہت تیز اثر کرنے والی صورت ہے۔ عاملین میں بھی بہت مقبول ہے مگر اس کے باقاعدہ عامل بہت کم ملتے ہیں۔ اس سورت سے ہر طرح کا جائز کام لیا جا سکتا ہے۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ جس عامل نے سورۃ قریش کے عمل کی بڑی منزلیں کی ہوں، اگر وہ کسی آسیب زدہ کو اپنا سلام کہہ کر بھیج دے تو آسیب فورا بھاگ جائے گا۔ اس عمل کے عامل کا جنات پر بہت رعب و دبدبہ ہوتا ہے۔ اس کے عامل کو جنات تنگ نہیں کرتے۔

کیسے سیکھا جائے؟: اس سورت کا عامل بننے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس سورت کا عامل بنئے اور درج ذیل فوائد حاصل کریں:

ہر طرح کے آسیب و جن کا علاج	آسیب و جن کو حاضر کرنا اور قید کرنا	ہر طرح کے آسیب و جن سے حفاظت
ہر طرح کے دشمن سے نجات	ہر طرح کے دشمن سے حفاظت	کھانے میں بہت برکت
حاکم، افسر یا کسی فرد سے کام نکلوانا	فراخی رزق و کاروبار	پریشانیوں اور مشکلات سے نجات
بیماریوں سے نجات	زہر کھانے والے کا علاج	اور بہت کچھ

عمل کے کُل درجے: اس عمل کے کُل چھ درجے ہیں۔ ہر درجے میں مختلف چلہ کشی کروائی جاتی ہیں (گھر اور گھر سے باہر)۔ پہلے درجے کا کوئی ھدیہ نہیں، صرف خزینہ روحانیات کا ممبر ہونا شرط ہے۔ دوسرا درجہ ہر کوئی کر سکتا ہے۔ باقی درجے بڑے عاملین کے لیے ہیں۔ ان سب کی فیس بھی الگ ہے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والے چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جا سکتی ہے۔

پہلے درجے کی کوئی فیس نہیں۔ | فیس (درجہ دوم) | 2100 روپے

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے۔ جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بغیر اجازت کسی کو عمل سکھانے کی صورت میں ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی علاج (1)

ہر قسم بادی و خونی بواسیر کے لیے

بادی و خونی بواسیر، اندرونی و پرانی بواسیر، بواسیر کی تمام علامات میں یہ روحانی علاج مفید ہے۔ روحانی وجہ یعنی جادو جنات کی وجہ سے بواسیر ہو تو بھی یہ علاج کیجیے۔ چند علامات یہ ہیں: مقعد کی جلن، مقعد کی خارش، مسّے باہر نکل آتے ہوں، مبرز میں جلن، کمر درد، مسّے ذکی الحس، چلتے وقت کولہوں میں درد، پاخانہ کے بعد طویل عرصہ جلن، مقعد میں سکڑاؤ، بار بار پاخانہ کی ناکام حاجت، امعائے مستقیم جیسے کانچ سے بھری ہو وغیرہ۔

ہدیہ 900 روپے — شاگرد و عاملین کے لیے رعایت

ایک ہفتہ پر مشتمل روحانی علاج ہے۔
مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی علاج (5)

نظر آنے اور ستانے والے جنات کو بھگانا اور جلانا

یہ روحانی علاج جنات و آسیب کے متاثرہ ایسے مریضوں کے لیے ہے، جن کو جنات باقاعدہ ستاتے ہوں اور نظر آتے ہوں۔ ظاہری علامات موجود ہوں جیسے مریض کو سایہ یا جنات نظر آنا، جسم کے کسی حصے پر احساس ہونا کہ ہاتھ لگایا ہے، ساتھ ساتھ یا آگے پیچھے چلنے کا احساس، آس پاس موجودگی کا احساس، جسم پر بوجھ ڈالنا وغیرہ۔ عام علاج سے جنات و آسیب نہ جا رہے ہوں تو ان کو جلانا مجبوری بن جاتا ہے۔ اس لیے خاص ہدایات عمل کے ساتھ دی جاتی ہیں تاکہ غیبی مخلوق کو جلانے کے بعد کسی قسم کا نقصان نہ ہو اور کسی قسم کی رجعت نہ ہو۔ شاگرد و عاملین کے لیے رعایت

تین ہفتے پر مشتمل علاج کا ہدیہ 1500 روپے ہے۔

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی علاج (6)

کپڑے کٹنا، خون کی چھینٹے، آگ لگنے کا علاج

یہ خاص روحانی علاج درج ذیل علامات والے مریضوں کیلئے ہے:

کپڑے کٹنا: پہنے ہوئے کپڑے کٹ جاتے ہوں، رکھے ہوئے کپڑے کٹ جاتے ہوں۔

خون کی چھینٹے پڑنا: خون کے چھینٹے کسی جگہ پڑتے ہوں، کسی چیز جیسے گاڑی پر پڑتے ہوں، کسی فرد پر پڑتے ہوں۔ کئی مریضوں پر خون کی جگہ پانی یا تیل کے چھینٹے بھی پڑتے ہیں۔

آگ لگنا: گھر یا جگہ پر خود بخود آگ لگ جاتی ہے۔ کپڑوں کو آگ لگ جاتی ہے۔ مختلف چیزوں کو آگ لگ جاتی ہے۔

شاگرد و عاملین کے لیے رعایت

تین ہفتے پر مشتمل علاج کا ہدیہ 1100 روپے ہے۔

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی علاج (9)

مریض پر مسلط شیاطین کو جلانا

جس طرح مریض پر جنات کا اثر ہوتا ہے، اسی طرح شیاطین کا اثر بھی ہوتا ہے۔ شیاطین کے زیر اثر مریض کی سب سے بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ نیکی کے تمام کاموں سے دور بھاگتا ہے، وہ اس کو مشکل لگتے ہیں اور اس میں ہمت نہیں ہوتی...... جب کہ گناہوں کے کام اس کو آسان لگتے ہیں، وہ جلد مبتلا ہو جاتا ہے اور اس میں گناہوں کے کاموں سے بچنے کی ہمت بہت کم ہوتی ہے۔ اکیس (۲۱) یوم کے اس علاج سے شیاطین مریض کا پیچھا چھوڑ دیں گے، ورنہ جل جائیں گے ان شاء اللہ۔

نوٹ: اگر اس روحانی علاج سے بالکل فائدہ نہ ہو تو روحانی علاج گاہ رابطہ فرمائیں۔

0324-7772772 — ہدیہ 1500 روپے

لوح زحل

قیمت: 3500 روپے

سپیشل دھات پر تیار کردہ

دارالعمل چشتیہ کی سالہا سال کی مجرب لوح

جس نے بھی تجربہ کیا خوب فائدہ اُٹھایا

لائف ٹائم فوائد کی حامل لوح (ان شاء اللہ تعالیٰ)

استحکام و جمعیت کی روحانیت - تسخیر سلطنت و فتوحات، ناموری، حکمت اور قیام و استحکام مرتبہ کے لئے مؤثر وقت

ستارہ زحل کو ترفع اور تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و آلام، خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہئے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے اور وہ سبب روحانی علوم سے استمداد کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے۔ جس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

1. نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
2. نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔
3. تسلط بر خلق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو۔
4. حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام رہے۔
5. تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لئے خوشحالی رہے۔
6. خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی اور الیکشن میں کامیابی کے لئے۔
7. وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں یا جن کے ماتحت بہت ملازمین کام کرتے ہوں۔ چاہتے ہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے۔ یہ لوح مؤثر ہے۔

خوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں انسان کے ساتھ ہیں۔ خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جا سکتا ہے۔ حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا انسان کا ذاتی کام ہے۔ کیونکہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی دیا۔

زحل سے متعلق اسباب کو اختیار کرنے کے لئے خاص اوقات میں اس لوح کو تیار کیا گیا ہے۔ اگر اس لوح کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات آپ خود دیکھیں گے۔ لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اب تختی کا وقت خصوصاً جوزا، سرطان، قوس، جدی کے لئے ہے ان کو ضرور بنوانا چاہئے۔ باقی لوگوں کو آئندہ کے تحفظ کے لئے ضرور تیار کروانا چاہئے۔

شرفِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
1-2-2020 09:28	1-2-2020 11:28

برائے حب

اگر کسی کے دل میں محبت پیدا کرنی ہو جیسے بیوی کے دل میں شوہر کی محبت، شوہر کے دل میں بیوی کی، والدین کی محبت اولاد کے دل میں اور اولاد کی محبت والدین کے دل میں اور اسی طرح جس جائز جگہ ایسا کرنا ہو تو اس تعویذ کو کسی میٹھی چیز میں گھول کر مطلوب کو پلائیں۔ چند مرتبہ ایسا کرنے سے مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

٧٨٦

یافتاح ٨	یارحمٰن ١١	یارحیم ١۴	یاودود ١
یاودود ١٣	یارحیم ٢	یارحمٰن ٧	یافتاح ١٢
یارحمٰن ٣	یافتاح ٦	یاودود ٩	یارحیم ١٦
یارحیم ١٠	یاودود ۵	یارحمٰن ۴	یافتاح ١۵

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بنت فلاں

اس خاص وقت میں زیادہ سے زیادہ یہ تعویذ زعفرانی سیاہی سے لکھ لیے جائیں۔ نیچے ناموں والی عبارت نہ لکھی جائے۔ جس وقت دینا ہو تو اسی وقت لکھیں۔

کسی بھی میٹھی چیز میں تعویذ گھول کر پلائیں۔ تین یا سات تعویذ فی سائل دینا کافی ہیں۔ عمل کو مزید طاقتور کرنے کے لیے طالب کو "یارحمٰن یارحیم یاودود یافتاح" کثرت سے پڑھ کر کھانے پینے کی اشیاء پر دم کر کے طالب کو کھلانے پلانے کا بھی کہیں۔

ہبوطِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
14-2-2020 08:57	14-2-2020 10:38

دشمن زیر ہو

دشمن کو زیر کرنے کے لیے ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں۔ اسے خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ نقش بناتے وقت دشمن کا تصور بھی کریں۔ ان شاء اللہ دشمن زیر ہوگا۔

١٦٥١١	١٦٥٢٥	١٦٥٢١	١٦٥١٨
١٦٥٢٢	١٦٥١٧	١٦٥١٢	١٦٥٢٣
١٦٥١٦	١٦٥١٩	١٦٥٢٧	١٦٥١٣
١٦٥٢٦	١٦٥١۴	١٦٥١۵	١٦٥٢٠

سسرالی رشتہ داروں کی زبان بندی

اگر کوئی خاتون سسرالی رشتہ داروں (ساس، نند، سسر وغیرہ) کی زبان بندی سے بہت تنگ ہو تو وہ اس وقت میں اس عمل سے فائدہ اٹھائے۔ جو نمک باورچی خانے میں رکھا ہوتا ہے اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے، اس میں سے تھوڑا سا نکال کر سامنے ایک پلیٹ میں رکھیں اور چار سو نواسی (489) مرتبہ نادعلی پڑھ کر نمک پر دم کریں۔ پڑھتے وقت ان تمام افراد کی نیت کریں جن کی زبان بند کرنا مقصود ہے۔ پھر اس نمک کو واپس باورچی خانے میں نمک میں ملا دیں۔ یہ نمک جیسے جیسے وہ تمام افراد کھائیں گے جن کی زبان عمل پڑھنی والی خاتون کے خلاف چلتی ہوگی، ویسے ویسے ان کی زبان چلنا بند ہوتی جائے گی۔ عمل کی مزید تقویت کے لیے روزانہ بارہ (12) بار نادعلی پڑھ کر نمک پر دم جاری رکھیں۔

لوحِ حُب و تسخیر لاثانی مثلِ لیلیٰ و مجنوں

ماہر علوم مخفی صوفی پیر غلام سرور شباب صاحب مد ظلہٗ (حویلی لکھا)

اس عظیم عمل کے ذریعے آپ طالب و مطلوب اور میاں میں بیوی مثل لیلیٰ و مجنوں عشق و محبت، حب و تسخیر پیدا کر سکتے ہیں کہ وہ مرتے دم تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے۔

آپ کے دل میں اگر دوسروں پر حکومت کرنے یا اپنی محبوب و پسندیدہ چیزوں کو اپنے قابو میں لانے اور اثر و اقتدار میں رکھنے کی خواہش ہے تو یہ بے جا نہیں ہے۔ اس لئے کہ انسانی فطرت کا تقاضہ یہی ہے اور ہر انسان یہی چاہتا ہے کہ وہ دوسروں کے دلوں پر حکومت کرے۔ دوسروں پر حکمرانی کرنے، کسی کو اپنا مطیع و مسخر کرنا، اپنے پیاروں کو موہ لینے، مطلوب کو اپنی محبت میں بے قرار کرنے کی خواہش ہر فرد کے دل میں مچلتی رہتی ہے۔ اس خواہش کی تکمیل کے لئے عاشقانِ صادق نے کیا کیا جتن نہ کئے۔ شہزادہ قیس مجنوں بنے، فرہاد نے پہاڑوں سے نہر کھود ڈالی، سوہنی دریا کی بے رحم موجوں کے سپرد ہوئی۔ وصال صنم کی خاطر محبت کے متوالوں نے کیا کچھ نہ کیا۔ پاکیزہ جذبوں کا نام محبت ہے روحوں کے سنگم کا نام پیار ہے

اعداد کی طلسمی قوتوں کا صدیوں سے زمانہ معترف رہا ہے۔ اسلام کے آنے سے قبل بھی بعض قومیں ان کی مخفی طاقتوں سے واقف تھیں۔ اس امر کو جاننے کے لئے کہ اعداد کا آپس میں کیا تعلق ہے اور کون سے اعداد ایک دوسرے کے طالب ہوتے ہیں۔ علماء نے اس کے لئے حسابی اصول وضع کئے ہیں۔ ان ہی اصولوں سے اعداد متحابہ نکلتے ہیں۔ جو عملیات کی دنیا میں مشہور اعداد ہیں۔ یہ اعداد ایک دوسرے کے عاشق و معشوق ہیں۔ عاملین محبت اور جذب کے لئے ان سے مدد لیتے ہیں۔ ان اعداد میں قلوب انسانی کے لئے ویسی ہی قوت جاذبہ ہوتی ہے جیسی کہ مقناطیس میں لوہے کے لئے ہوتی ہے۔ اعداد متحابہ میں ایسی نسبت عاشقی و معشوقی کی ہے کہ ایک دوسرے کی طرف متحارک و متجاذب ہیں۔ کسی دو افراد کے لیے ان کی لوح مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کی جائے تو ان دونوں شخصوں کے مزاج میں ایک دوسرے کے لئے عاشقیت و معشوقیت پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف مائل و راغب رہیں گے۔ عالملانِ جفر کا دعویٰ ہے کہ اعداد متحابہ یعنی رک (۲۲۰) اور رفد (۲۸۴) عشق و محبت، حب و تسخیر پیدا کرنے میں جادو کا حکم رکھتے ہیں۔

انہی اعداد سے لوح حب و تسخیر لاثانی بنانے کا طریقہ تفصیلاً تحریر کر رہا ہوں۔ مثال ایک حقیقی میاں بیوی کی ہے۔ اس طریقہ کے مطابق ہر فرد اپنے لئے تیار کر سکتا ہے۔ میاں اپنی بیوی کے لئے اور بیوی اپنے خاوند کے لئے تیار کر سکتی ہے۔ اللہ کے حکم سے دونوں میں لیلیٰ و مجنوں کی طرح عشق و محبت پیدا ہو جائے گی۔

نام طالب معہ والدہ (بیوی)		نام مطلوب معہ والدہ (خاوند)	
اعداد	:۱۹۹۹	اعداد	:۱۷۹۳
اعداد: رک	:۲۲۰	اعداد: رفد	:۲۸۴
اعداد: لیلیٰ	:۸۰	اعداد: مجنوں	:۱۴۹
اعداد: جاذب	:۷۰۶	اعداد: مجذوب	:۷۵۱
میزان	:۳۰۰۵	میزان	:۲۹۷۷

۳۰۰۵X عدد حبیب ۲۲ = ۶۶۱۱۰

۲۹۷۷X عدد مطیع ۱۲۹ = ۳۸۴۰۳۳

آیت قرآنی: عشق ومحبت، حب وتسخیر کے لئے: يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ: اعداد آیت = ۱۴۹۳

ہر سہ اعداد کو جمع کیا تو مجموعہ یہ ہوا: ۶۶۱۱۰ + ۳۸۴۰۳۳ + ۱۴۹۳ = ۴۵۱۶۳۶ مجموعہ عدد اول۔

لفظ محبت = ۴۵۰×۱۹ = ۸۵۵۰: لفظ شدید = ۳۱۸×۱۵ = ۴۷۷۰

ہر دو اعداد کو جمع کیا تو مجموعہ یہ ہوا = ۱۳۳۲۰ مجموعہ عدد دوم

مجموعہ عدد اول سے مجموعہ عدد دوم تفریق کیا = ۴۵۱۶۳۶ - ۱۳۳۲۰ = ۴۳۸۳۱۶ ÷ ۴ = ۱۰۹۵۷۹

نقش کی ترتیب اس طرح ہوگی:

۴۵۰+۱۰۹۵۷۹	عدد محبت	=	۱۱۰۰۲۹	خانہ نمبر ۱
۴۵۰+۱۱۰۰۹۹	عدد محبت	=	۱۱۰۴۷۹	خانہ نمبر ۲
۳۱۸+۱۱۰۴۷۹	عدد شدید	=	۱۱۰۷۹۷	خانہ نمبر ۳
۳۱۸+۱۱۰۷۹۷	عدد شدید	=	۱۱۱۱۱۵	خانہ نمبر ۴
۴۵۰+۱۱۱۱۱۵	عدد محبت	=	۱۱۱۵۶۵	خانہ نمبر ۵
۴۵۰+۱۱۱۵۶۵	عدد محبت	=	۱۱۲۰۱۵	خانہ نمبر ۶
۳۱۸+۱۱۲۰۱۵	عدد شدید	=	۱۱۲۳۳۳	خانہ نمبر ۷
۳۱۸+۱۱۲۳۳۳	عدد شدید	=	۱۱۲۶۵۱	خانہ نمبر ۸
۴۵۰+۱۱۲۶۵۱	عدد محبت	=	۱۱۳۱۰۱	خانہ نمبر ۹
۴۵۰+۱۱۳۱۰۱	عدد محبت	=	۱۱۳۵۵۱	خانہ نمبر ۱۰
۳۱۸+۱۱۳۵۵۱	عدد شدید	=	۱۱۳۸۶۹	خانہ نمبر ۱۱
۳۱۸+۱۱۳۸۶۹	عدد شدید	=	۱۱۴۱۸۷	خانہ نمبر ۱۲
۴۵۰+۱۱۴۱۸۷	عدد محبت	=	۱۱۴۶۳۷	خانہ نمبر ۱۳
۴۵۰+۱۱۴۶۳۷	عدد محبت	=	۱۱۵۰۸۷	خانہ نمبر ۱۴
۳۱۸+۱۱۵۰۸۷	عدد شدید	=	۱۱۵۴۰۵	خانہ نمبر ۱۵
۳۱۸+۱۱۵۴۰۵	عدد شدید	=	۱۱۵۷۲۳	خانہ نمبر ۱۶

۷۸۶

۱۱۲۶۵۱	۱۱۳۸۶۹	۱۱۵۰۸۷	۱۱۰۰۲۹
۱۱۴۶۳۷	۱۱۰۴۷۹	۱۱۲۳۳۳	۱۱۴۱۸۷
۱۱۰۷۹۷	۱۱۵۷۲۳	۱۱۳۱۰۱	۱۱۲۰۱۵
۱۱۳۵۵۱	۱۱۱۵۶۵	۱۱۱۱۱۵	۱۱۵۴۰۵

لوح حب وتسخیر لاثانی مکمل ہوئی۔ اسے کسی سعد ترین وقت میں زعفران وگلاب سے تیار کردہ روشنائی سے سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ تیاری کے وقت اچھی خوشبو والی اگربتی روشن کریں۔ پھر اسے عنبر کی خوشبو لگا کر تہہ کر کے تعویذ بنا کر کسی دھات کی تختی میں بند کرا کے اپنے گلے یا بازو میں پہن لیں۔

یہ لوح ان میاں بیوی کے لئے مانند اکسیر ہے جن کی آپس میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہے۔ جو ایک دوسرے کے جیون ساتھی تو ہیں مگر ایسے ہیں جیسے ندی کے دو کنارے جو ایک ساتھ رہتے ہوئے بھی لذتِ وصال سے محروم ہوتے ہیں۔ وہ میاں بیوی جن کی صبح وشام ذرا ذرا سی باتوں پر تکرار شروع ہو کر لڑائی جھگڑے روزانہ کا معمول بنتے ہوں اور ناچاکی کی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو۔ ان کے لئے یہ لوح ایک خاص نعمت ہے۔

ان بچیوں کے لئے جن کے خاوند غیر عورتوں سے ناجائز تعلق رکھتے ہوں اور سلیقہ شعار خوب صورت بیگمات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ ان کے لئے لوح حب وتسخیر لاثانی نوید مسرت ہے۔

وہ عورتیں جنہوں نے خاوند اور سسرالی لوگوں کی دن رات خدمت کی مگر پھر بھی خاوند کی محبت حاصل نہ کر سکیں۔ ان کو خاص طور پر یہ لوح تیار کر کے اپنے پاس رکھنا چاہیے تاکہ وہ خاوند کی آنکھوں کا تارا بن رہیں۔

المختصر یہ کہ لوحِ حُب وتسخیر لاثانی خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے، والدین اپنی اولاد کیلئے۔ اور ایسی کنواری بچیاں جن کی منگنی ہو چکی ہے اور منگیتر آنکھیں پھیر چکا ہو، اپنے منگیتر کے لئے لوح تیار کر سکتی ہیں تاکہ وہ دوبارہ رجوع کرے۔ جن کا نکاح ہو چکا ہو مگر رخصتی نہ ہو رہی ہو، ان کے لئے بھی یہ لوح بے نظیر ہے۔ اپنے خاوند کے لئے تیار کریں تاکہ وہ مائل ہو کر رخصتی پر زور دے۔ ایسی عورتیں جن کے خاوند بیرون ملک ایک عرصہ سے رہ رہے ہوں اور بیوی بچوں کی طرف ان کی توجہ کم ہو گئی ہو، وہ عورتیں اپنے خاوند کو مائل کرنے کے لئے اس لوح سے فائدہ عظیم حاصل کر سکتی ہیں۔ اسی طرح جائز محبت کے تمام امور میں یہ لوح قوی الاثر ہے۔

بقیہ (ص 24): الواح چہاردہ معصومین علیہم السلام حروف نورانی

لوح چہاردہم امام مہدی علیہ السلام

لوح اصلی

الحمد	ال	مھدی	۱۲۳	۳۱	۵۹	۲	۱	۸
ابن	الم	مسھل	۷	۷۱	۱۳۵	۷	۵	۳
جمیل	عالی	واحد	۸۳	۱۱۱	۱۹	۲	۹	۴

میزان ۲۱۳   اضافہ ۵۲ ہر دور   رفتار آتشی

ہماری تصنیف ''عکسِ لوحِ محفوظ'' حروف مقطعات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے مزید تفصیل کے لیے کتاب مذکورہ کا مطالعہ فرمائیں۔ مندرجہ بالا تحریر بھی اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔

حصار اسماء الحسنیٰ

ایک ایسا حصار جو ہر قسم کے ضرروشر (جادو، جنات، آسیب، شیاطین، نظر بد، حادثات، بلیات، آفات، دشمن، ساحر وغیرہ) سے حفاظت کے لیے بہت مجرب ہے۔ خصوصی طور پر خواتین کے لیے کیونکہ وہ اس حصار کا عمل خاص دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔ عوام کے لیے بغیر فیس اعمال میں ایک انمول اضافہ۔

- عامل اپنا اور اپنی جگہ کا حصار کر سکتا ہے۔
- عامل اپنے اہل وعیال کا اور ان کی جگہ کا، چاہے وہ قریب ہو یا دور ہو، حصار کر سکتا ہے۔
- عامل مریض اور اس کی جگہ کا دور بیٹھے ہوئے بھی حصار کر سکتا ہے۔
- عامل مریض کو پڑھنے کو دے سکتا ہے تاکہ وہ اپنا اور اپنی جگہ کا مضبوط حصار کر سکے۔

روحانی علاج (10)

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

جگہ پر موجود ہر قسم کی غیبی مخلوق سے نجات

یہ روحانی علاج ان لوگوں کے لیے ہے، جن کی جگہوں پر کسی بھی قسم کی منفی غیبی مخلوق موجود ہو اور وہ کسی طرح بھی علاج سے نہ جا رہی ہو۔ گھر، دفتر، سکول، کالج، یونیورسٹی، فیکٹری، گودام، کلینک، ہسپتال، دکان، بلڈنگ وغیرہ...... جگہ کوئی بھی ہو مگر کھلی جگہ نہ ہو یعنی کھیت یا پلاٹ نہ ہو یہ اس روحانی علاج سے ان شاء اللہ، وہ مخلوق جگہ چھوڑ کر چلی جائے گی۔

ایسے تمام افراد جن کی جگہوں پر غیبی مخلوق نے قبضہ جمایا ہوا ہے یا پھر ان کی رہائش ہے اور مسلسل برے اثرات ڈال رہے ہیں تو وہ سب اس روحانی علاج سے فائدہ اٹھائیں۔ تمام ہدایات عمل کے ساتھ دی جاتی ہیں۔ تین ہفتے پر مشتمل علاج کا ہدیہ 2100 روپے ہے۔

توکل یعنی بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی حفظہ اللہ

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے، وہ کیا ہی بہترین کارساز ہے اور کتنا بہترین مددگار ہے۔ (سورۃ انفال ۴۰)

''توکل'' کے معنی کسی پر بھروسہ کرنے اور اعتماد کرنے کے ہیں۔ (لغات القرآن)

اپنا کام دوسرے کے سپرد کر دینے کو توکل کہتے ہیں اسی سے وکیل ہے۔ (اشرف التفاسیر) ''فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ'' تو اللہ پر بھروسہ کرو، اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دو اور اس پر اعتماد رکھو۔

توکل کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز اللہ کے سپرد کر دی جائے، اسی سے درخواست کی جائے کہ کوشش کا نتیجہ اچھا نکلے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رزق حاصل کرنے کے لئے اللہ کی نافرمانی نہ کرنا توکل ہے۔ اس قول پر اللہ کی طرف رزق کے معاملے میں رجوع کرنا لازم ہے لیکن گناہ کے معاملہ میں اللہ سے التجاء کا کوئی معنی نہیں۔ بعض علماء نے کہا کہ توکل کا معنی یہ ہے کہ اپنی ذات کے لئے اللہ کے سوا کسی کو ناصر اور رزق کا کسی کو خازن اور اعمال کا کسی کو نگراں نہ قرار دیا جائے۔ ترک اسباب نہیں بلکہ اسباب پر اعتماد نہ کرنا توکل ہے۔ (تفسیر مظہری)

توکل کے معنی ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ پر اعتماد کرنا اور کاموں کو اس کے سپرد کر دینا۔ مقصود یہ ہے کہ بندے کا اعتماد تمام کاموں میں اللہ پر ہونا چاہئے۔ (حاشیہ کنزالایمان)

قرآن مجید کی مختلف سورتوں میں اس وقیع موضوع اور اس سے متعلق الفاظ آئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ اور یہ یقین محکم کہ اس کا حکم اٹل ہے، اس کے ساتھ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت پر عمل کہ ضروری اسباب کے مہیا کرنے میں بھی پوری جدوجہد کرنے کو ''توکل'' کہتے ہیں۔ (ضیاء القرآن بحوالہ قرطبی)

مسلمانوں کی تعداد کی قلت اور اسباب کی کمزوری کے باوجود اللہ نے بدر میں مسلمانوں کو فتح عنایت فرمائی تھی۔ اور یہ واقعہ موجب توکل تھا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے اور اللہ کا محبوب ہونا ہی سب سے اونچا مقصد ہے۔ اس کے علاوہ توکل علی اللہ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ مدد فرماتا ہے اور دین و دنیا کی صلاح کا راستہ دکھاتا رہتا ہے۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ ''میں اپنے بندہ کے گمان کے پاس ہوں'' (یعنی بندہ جیسا مجھ پر اچھا برا گمان کرتا ہے میں ویسا ہی اس کے ساتھ سلوک کرتا ہوں)۔ (مظہری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب جنت میں جائیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو منتر جنتر نہیں کرتے، فال کیلئے چڑیا نہیں اڑاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (متفق علیہ بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما)

تعجب ہے مرد مسلمان پر کہ اس کے سارے کام خیر ہیں۔ یہ بات کسی کو حاصل نہیں ہوتی سوائے مرد مومن کے کہ اگر اسے راحت پہنچے تو شکر کرے تو اس کیلئے راحت خیر ہو اور اگر تکلیف پہنچے تو صبر کرے تو صبر اس کے لئے بہتر ہو۔ (صحیح مسلم بروایت حضرت صہیب رضی اللہ عنہ)

قوی مسلمان کمزور مسلمان سے اچھا ہے اور اللہ کو پیارا ہے، بھلائی سب میں ہے، اس پر حرص کرو، اس پر جو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مدد مانگو، عاجز نہ ہو اور اگر تمہیں کچھ تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں وہ کام کر لیتا تو ایسا ہو جاتا، لیکن کہو کہ اللہ نے یہی مقدر کیا تھا جو اس نے چاہا کیا، کیوں کہ اگر مگر شیطان کا کام ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)

اگر اللہ پر جیسا چاہئے ویسا توکل کرو تو تم کو ایسے رزق دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ صبح کو بھوکے جاتے ہیں اور شام کو شکم سیر لوٹتے ہیں۔

(ترمذی وابن ماجہ)

اے لوگو! نہیں ہے کوئی وہ چیز جو تم کو جنت سے نزدیک اور دوزخ سے دور کرے، مگر میں نے تم کو اس کا حکم دے دیا اور نہیں ہے کوئی وہ چیز جو تمہیں آگ سے نزدیک اور جنت سے دور کردے، مگر میں نے تمہیں اس سے منع کردیا۔ روح القدس نے میرے دل میں ڈالا کہ کوئی جان نہ مرے گی حتیٰ کہ اپنا رزق پورا کرے۔ خیال رکھو کہ اللہ سے ڈرو، تلاش رزق میں درمیانی راہ اختیار کرو اور رزق میں دیر لگنا تم کو اس پر نہ اکسائے کہ تم اللہ کی نافرمانی سے رزق ڈھونڈو، کیونکہ اللہ کے پاس کی چیزیں اس کی فرماں برداری سے ہی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(شرح سنہ بیہقی شعب الایمان بروایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

دنیا میں زہد و تقویٰ نہ تو حلال کو حرام کرلینے سے ہے اور نہ مال برباد کرنے سے اور جب تو مصیبت میں گرفتار ہو تو مصیبت کے ثواب میں زیادہ راغب ہو اگر وہ تجھ پر باقی رکھی جاوے۔

(ترمذی، ابن ماجہ بروایت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ)

حقوق الٰہی کی حفاظت کرو، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا، تو اسے اپنے سامنے پائے گا اور جب مانگو تو اللہ سے مانگو، جب مدد مانگو تو اللہ سے مانگو اور یقین رکھو کہ اگر پوری امت اس پر متفق ہو جائے کہ تم کو نفع پہنچائے تو وہ تم کو کچھ نفع نہیں پہنچاسکتی، مگر اس چیز کا جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی اور اگر اس پر متفق ہو جائیں کہ تمہیں کچھ نقصان پہنچائیں تو ہرگز نقصان نہیں پہنچاسکتے مگر اس چیز سے جو اللہ نے لکھی، قلم اٹھ چکے، دفتر خشک ہو چکے۔

(احمد و ترمذی بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما)

انسان کی نیک بختی ہے اس کا اللہ کے فیصلہ سے راضی ہونا اور انسان کی بدبختی اس کا اللہ سے خیر مانگنا چھوڑ دینا ہے۔ انسان کی بدبختی یہ ہے کہ اس کا اپنے متعلق اللہ کے فیصلہ سے ناراض ہونا ہے۔

(احمد و ترمذی بروایت حضرت سعد رضی اللہ عنہ)

جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لئے چھٹکارا بنادے گا اور بے گمان جگہ سے اسے روزی دے گا۔ (احمد ابن ماجہ دارمی بروایت حضرت ابوذر)

روزی بندے کو ایسے ہی ڈھونڈتی ہے جیسے اسے اس کی موت ڈھونڈتی ہے۔ (ابونعیم حلیہ بروایت حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدس، سیرت طیبہ، معمولات مطہرہ، سیرت مبارکہ اور تعلیمات و ارشادات میں ہر پہلو اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا و بے نیاز پر مکمل بھروسہ اور کامل توکل کے انوار صبح قیامت تک تمام طالبان سعادت، فرماں برداروں اور سچی محبت و اتباع کرنے والوں کے قلوب، بواطن اور اذہان کو اجالے بخشتے رہیں گے اور افکار و اعمال کو منور و مزکی کرتے رہیں گے۔

بقیہ (ص 57): عمر رسیدہ خواتین و حضرات کیلئے قیمتی مشورے

پرانے دوستوں سے ملیں

اپنے تعلیمی، ملازمت، بزنس کے دور کے پرانے دوستوں سے ملاقات کرنے ضرور جائیں۔ یا انہیں اپنے پاس مدعو کرتے رہا کریں۔ دیرینہ دوست و احباب سونے سے زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔ ان کی قدر کریں۔ عدم نے کیا خوب کہا تھا کہ

عدم کسی دوست دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

مومنین کی خوبیاں پیدا کریں

اپنے اندر ایک سچے اور پکے مومن کی خوبیاں پیدا کریں۔ (۱) مومن اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ (۲) تمام معاشرتی روابط برقرار رکھتے ہیں۔ (۳) رب سے ڈرتے ہیں۔ (۴) صبر سے کام لیتے ہیں۔ (۵) نماز قائم کرتے ہیں۔ (۶) راہ اللہ میں خرچ کرتے ہیں۔ (۷) برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ دعا ہے کہ یہ خوبیاں سب عمر رسیدہ لوگوں میں پیدا ہوں۔

بقیہ (ص 60): ریکی (Reiki) ہیلنگ کورس

ThroatChakra کی بدولت اعتماد اور گفت و شنید کی لیاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ **Third Eye or Brow Chakra** اوراء کی توانائی کو روشن کرتا ہے جس سے وہ آدمی اس کائنات کو چلانے والی توانائی جسے ریکی کہا جاتا ہے سے وقوف حاصل کرتا ہے جب کہ **Crown Chakra** میں توانائی کی روانی سے مبتدی روحانی شعور کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتا ہے۔ (جاری ہے)

زندگی گزارنے کے آٹھ (8) اہم سبق

مرسلہ مولانا عبدالرحمٰن (قطر)

جنوری کے شمارے میں آپ نے پہلے چار سبق پڑھے، اب آخری چار سبق ملاحظہ فرمائیں۔

سبق نمبر ۵

''آج ہم نہیں پڑھیں گے۔'' پروفیسر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔ سارے طالب علم حیران و پریشان ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ ''آپ دو دن ٹماٹروں کا تھیلا اٹھائے تھک گئے ہوں گے۔ اس لیے آج آپ کے لیے چائے کافی میری طرف سے۔'' اسی دوران لیکچر ہال میں کالج کا چپڑاسی داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں کافی کے دو بڑے سے جگ تھے۔ ساتھ ہی بہت سے کپ تھے، پورسلین کے کپ، پلاسٹک کے کپ، شیشے کے کپ۔ ان میں سے بعض سادہ سے کپ تھے اور بعض نہایت قیمتی، خوبصورت اور نفیس۔ پروفیسر نے تمام طالب علموں سے کہا کہ ''سب اپنی مدد آپ کے تحت وہ گرما گرم چائے کافی آپ خود لے لیں۔'' جب تمام طالب علموں نے اپنے چائے اور کافی کے کپ ہاتھوں میں لے لیے تو پروفیسر صاحب گویا ہوئے ''آپ لوگ غور کریں! تمام نفیس، قیمتی اور دیکھنے میں حسین کافی کپ اٹھالیے گئے ہیں، جبکہ سادہ اور سستے کپوں کو کسی نے ہاتھ نہیں لگایا، وہ یوں ہی رکھے ہوئے ہیں۔'' ''اس کا کیا مطلب سر؟'' ایک طالب علم نے پوچھا۔ ''گویہ عام سی بات ہے کہ آپ اپنے لیے سب سے بہترین کا انتخاب کرتے ہیں لیکن یہی سوچ آپ کے کئی مسائل اور ذہنی دباؤ کی جڑ بھی ہے۔'' سارے طالب علم چونک اٹھے، ''یہ کیا کہہ رہے ہیں سر۔ اچھی چیز کا انتخاب تو اعلیٰ ذوق کی علامت ہے۔ یہ مسائل کی جڑ کیسے؟''

پروفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا ''آپ سب کو حقیقت میں جس چیز کی طلب تھی، وہ چائے یا کافی تھی، نہ کہ کپ۔ لیکن آپ سب نے دانستہ طور پر بہتر کپوں کے لیے ہاتھ بڑھایا اور سب ایک دوسرے کے کپوں کو چور نگاہوں سے دیکھتے رہے۔ میرے بچو! نوجوانو! یاد رکھو! زندگی کا اصل حسن باطن سے پھوٹنے والی خوشیوں کی وجہ سے ہے۔ عالی شان بنگلہ، قیمتی گاڑی، دائیں بائیں ملازمین، دولت کی چمک دمک کی وجہ سے بننے والے دوست ...... یہ سب قیمتی کپ کی طرح ہیں۔ اگر اس قیمتی کپ میں کافی یا چائے بدمزہ ہو تو کیا آپ اسے پئیں گے؟ اصل اہمیت زندگی، صحت اور آپ کے اعلیٰ کردار کی ہے۔ باقی سب کانچ کے بنے ہوئے نازک برتن ہیں۔ ذرا سی ٹھیس لگنے سے یہ برتن ٹوٹ جائیں گے یا ان میں کریک آجائے گا۔ یاد رکھیے! دنیا کی ظاہری چمک دمک کی خاطر اپنے آپ کو مت گرائیے۔ بلکہ زندگی کے اصلی جوہر کو اُبھاریے۔ تمام تر توجہ صرف کپ پر مرکوز کرنے سے ہم اس میں موجود کافی یعنی زندگی سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا کپوں کو اپنے ذہن کا بوجھ نہ بنائیں۔ اس کی بجائے کافی سے لطف اندوز ہوں۔''

سبق نمبر ۶

پروفیسر صاحب نے کلاس کا آغاز کرتے ہوئے اپنی جیب سے ایک پینسل نکالی اور تمام طلبا کو دکھاتے ہوئے کہا: ''آج کا سبق آپ اس پینسل سے سیکھیں گے۔ پینسل میں پانچ باتیں ایسی ہیں جو ہم سب کے لیے جاننی ضروری ہیں۔'' ''وہ کیا سر؟'' سب نے تجسس سے پوچھا۔

''پہلی بات: یہ پینسل عمدہ اور عظیم کام کرنے کے قابل اس صورت میں ہوسکتی ہے، جب وہ خود کو کسی کے ہاتھ میں تھامے رکھنے کی اجازت دے۔ دوسری بات: ایک بہترین پینسل بننے کے لیے وہ بار بار تراشے جانے کے تکلیف دہ عمل سے گزرتی ہے۔ تیسری بات: وہ ان غلطیوں کو درست کرنے کی اہلیت رکھتی ہے، جو اس سے سرزد ہوسکتی ہیں۔ چوتھی بات: پینسل کا سب سے اہم حصہ ہمیشہ وہ ہوگا جو اس کے اندر یعنی اس کے باطن

میں ہوتا ہے اور پانچویں بات: پینسل کو جس سطح پر بھی استعمال کیا جائے، وہ لازمی اس پر اپنا نشان چھوڑ جاتی۔ چاہے حالات کیسے ہی ہوں۔''

''اب اس پینسل کی جگہ آپ اپنے کو لے لیں۔ آپ بھی عمدہ اور عظیم کام کرنے کے لیے قابل اسی صورت میں ہو سکتے ہیں، جب آپ خود کو اپنے استاد یا راہنما کے ہاتھوں میں تھامے رکھنے کی اجازت دیں۔ دوسری بات: آپ کو بار بار تراشے جانے کے تکلیف دہ عمل سے گزرنا پڑے گا۔ یہ مراحل دنیا میں زندگی کے مختلف مسائل کی صورت میں آپ کے سامنے آئیں گے، ایک مضبوط فرد بننے کے لیے آپ کو ان مسائل کا اچھے طریقے سے سامنا کرنا ہوگا۔ تیسری بات: یہ کہ اپنے آپ کو ان غلطیوں کو درست کرنے کے قابل بنائیں جو آپ سے سرزد ہو سکتی ہیں۔ چوتھی بات: ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہمارے اندر ہے، ہمارا باطن ہے۔ ہمیں اسے کثافتوں اور آلائشوں سے بچانا ہے۔ پانچویں بات: آپ جس سطح پر سے بھی گزر جائیں، آپ اپنے نشان ضرور چھوڑ جائیں گے۔ چاہے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔ اس یقین کے ساتھ زندگی بسر کریں کہ اس دنیا کو آپ کی ضرورت ہے، کیونکہ کوئی شے بھی فضول اور بے مقصد نہیں ہوتی۔''

سبق نمبر 2

پروفیسر صاحب نے کلاس میں داخل ہوتے ہوئے اپنے طالب علموں پر نظر ڈالی اور کہا ''آج میں تمہیں زندگی کا نہایت اہم سبق سکھانے جا رہا ہوں۔'' وہ اپنے ہمراہ کانچ کی ایک بڑی برنی یعنی جار JAR لائے تھے۔ انہوں نے اس جار کو ٹیبل پر رکھا اور اپنے بیگ سے ٹیبل ٹینس کی گیندیں نکال کر اس برنی میں ڈالنے لگے اور تب تک ڈالتے رہے جب تک اس برنی میں ایک بھی گیند کی جگہ باقی نہ رہی۔ پروفیسر صاحب نے طالب علموں سے پوچھا ''کیا برنی پوری بھر گئی ہے؟'' ''جی ہاں۔'' طالب علموں نے ایک ساتھ جواب دیا۔ پھر پروفیسر صاحب نے بیگ سے چھوٹے چھوٹے کنکر نکال کر اس برنی میں بھرنے شروع کر دیے۔ وہ دھیرے دھیرے برنی کو ہلاتے بھی جا رہے تھے۔ کافی سارے کنکر برنی میں جہاں جگہ خالی تھی، سما گئے۔ پروفیسر صاحب نے پھر سوال کیا ''کیا اب برنی بھر گئی ہے؟'' طالب علموں نے ایک بار پھر ''ہاں'' کہا۔ اب پروفیسر صاحب نے بیگ سے ایک تھیلی نکالی اور اس میں سے ریت نکال کر دھیرے دھیرے اس برنی میں ڈالنی شروع کر دی۔ وہ ریت بھی اس برنی میں جہاں تک ممکن تھا، بیٹھ گئی۔ یہ دیکھ کر طلباء اپنی نادانی پر ہنسنے لگے۔ پروفیسر صاحب نے ایک بار پھر سوال کیا ''کیا اب یہ برنی پوری بھر گئی ہے ناں؟'' ''جی! اب تو پوری بھر گئی ہے سر۔'' سب ہی نے ایک آواز میں کہا۔ پروفیسر نے بیگ کے اندر سے جوس کے دو ڈبے نکال کر جوس اس برنی میں ڈالا، جوس بھی ریت کے بیچ تھوڑی سی جگہ میں جذب ہو گیا۔ اب پروفیسر صاحب نے نہایت ہی گھمبیر آواز میں سمجھانا شروع کیا۔ ''اس کانچ کی برنی کو تم لوگ اپنی زندگی سمجھو، ٹیبل ٹینس کی گیندیں تمہاری زندگی کے سب سے اہم کام ہیں۔ مثلاً طرز معاشرت، حصول معاش، تعلیم و تربیت، خاندان، بیوی بچے، نوکری، صحت و تحفظ وغیرہ۔ چھوٹے کنکر تمہاری عام ضروریات اور خواہشات ہیں۔ گاڑی، بنگلہ، نوکر چاکر، موبائل، کمپیوٹر اور دیگر اصراف زندگی وغیرہ۔ اور ریت کا مطلب ہے چھوٹی چھوٹی بے کار اور فضول باتیں، جھگڑے، آوارہ گردی، ہوائی قلعہ بنانا، ٹائم پاس کرنا، وقت کا ضیاع وغیرہ۔ اگر تم نے کانچ کی برنی میں سب سے پہلے ریت بھری ہوتی تو ٹیبل ٹینس کی گیند اور کنکر کے لیے جگہ ہی نہیں بچتی یا صرف کنکر بھر دیے ہوتے تو گیند نہیں بھر پاتے، ریت ضرور آ سکتی تھی، ٹھیک یہی طریقہ کار زندگی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اگر تم فضول اور لایعنی چیزوں کے پیچھے پڑے رہو گے اور اپنی زندگی اسی کے چکر میں ختم کر دو گے تو تمہارے پاس اہم باتوں کے لیے وقت نہیں رہے گا۔ ایک کامیاب اور پرسکون زندگی گزارنے کے لیے یہ اہم سبق ہے۔ اب یہ تم خود طے کرلو کہ تمہیں اپنی کانچ کی برنی کس طرح بھرنی ہے۔''

طالب علم بڑے غور سے پروفیسر صاحب کی باتیں سن رہے تھے، اچانک ایک طالبعلم نے پوچھا ''سر! لیکن آپ نے یہ نہیں بتایا کہ جوس کے دو ڈبے کیا ہیں؟'' پروفیسر مسکرائے اور بولے ''میں سوچ ہی رہا تھا کہ ابھی

تک کسی نے یہ سوال کیوں نہیں کیا؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی میں ہم کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں اور کس قدر ہی کامیابیاں کیوں نہ سمیٹ رہے ہوں لیکن اپنے گھروالوں، دوستوں کے ساتھ تعلق کی مٹھاس کی گنجائش ہمیشہ رکھنی چاہیے۔''

سبق نمبر ۸

آج لیکچر کا آخری دن تھا، کلاس روم کے طلبہ میں چہ مگوئیاں جاری تھیں، اتنے میں پروفیسر صاحب کلاس روم میں داخل ہوئے۔ کلاس روم کی بھنبھناہٹ آہستہ آہستہ گہری خاموشی میں بدلنے لگی۔ دیکھا کہ پروفیسر کے پیچھے ایک غبارے والا ڈھیر سارے سرخ رنگ کے غبارے لیے کلاس روم میں داخل ہو رہا ہے۔ پروفیسر کے اشارے پر غبارے والے نے ایک ایک کر کے سارے غبارے طلباء میں تقسیم کر دیے۔

''سر! آج ویلنٹائن ڈے نہیں ہے۔'' ایک طالب علم نے جملہ کسا۔ ''سر! کیا آپ کی سالگرہ ہے؟'' ایک اور طالب علم بولا۔ پروفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا ''آپ میں سے ہر ایک کو مارکر کا استعمال کرتے ہوئے ان غباروں پر اپنا نام لکھنا ہے۔'' سب نے پرفیسر کے کہنے پر نام لکھ دئے۔ اس کے بعد تمام غبارے جمع کر کے دوسرے کمرے میں ڈال دیے گئے۔ اب پروفیسر نے تمام طالب علموں سے کہا کہ ''اب سب غباروں والے کمرے میں جائیں اور اپنے اپنے نام والا غبارہ تلاش کریں، دھیان رہے کہ کوئی غبارہ نہ پھٹے اور آپ سب کے پاس پانچ منٹ ہیں۔'' ہر کوئی بدحواسی کے عالم میں ایک دوسرے کے ساتھ ٹکراتے ہوئے، دوسروں کو دھکیلتے ہوئے اپنے نام کا غبارہ تلاش کرنے لگا۔ ایک افراتفری کا سماں تھا۔ سارے غبارے ایک ہی رنگ کے تھے، پانچ منٹ تک کوئی بھی اپنے نام والا غبارہ تلاش نہ کر سکا۔ یہ دیکھ کر پروفیسر انصاری نے کہا کہ ''اب آپ کے پاس پانچ منٹ ہیں کوئی بھی غبارہ پکڑ لیں اور اس کے نام والے شخص کو دے دیں، دو تین منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ تمام افراد کے پاس اپنے اپنے نام والے غبارے تھے۔''

پروفیسر انصاری کلاس سے مخاطب ہوتے ہوئے بولے: ''بالکل اسی طرح ہماری زندگی ہے۔ ہر کوئی بدحواسی کے عالم میں اپنے اردگرد خوشیاں تلاش کر رہا ہے۔ یہ نہ جانتے ہوئے کہ وہ کہاں ہیں۔ نوجوانو! یاد رکھو! ہماری خوشی دوسروں کی خوشی میں پنہاں ہے۔ ان کو ان کی خوشی دے دیں تو آپ کو آپ کی خوشی مل جائے گی۔''

بقیہ (ص 7): روحانیات و تصوف

وہ امید کیا جس کی ہو انتہا
وہ وعدہ نہیں جو وفا ہو گیا

لیکن مطالعہ میں مصروفیت کی وجہ سے جمعہ کے دن یاد ہی نہیں رہتا تھا۔ اس طرح کئی جمعے گزر گئے۔ آخر ایک جمعہ کو وہ مجذوب خود میرے پاس آئے اور درگاہ شاہ نظام الدین کی طرف لے جا کر ایک قسم کی گھاس مجھے دکھائی۔ ساتھ ساتھ ان مقامات کی بھی نشان دہی کی جہاں یہ گھاس اُگتی ہے۔ پھر وہ گھاس توڑ کر لائے اور مجھے طریقہ بتانے کی غرض سے میرے سامنے اُس سے سونا بنایا۔ پھر مجھے سونا دے کر کہنے لگے، یہ بیچ کر اپنے کام میں لائیں۔ تاہم مجھے کتاب کے مطالعہ سے اتنی فرصت بھی نہ تھی کہ وہ سونا بازار جا کر بیچوں۔

مجذوب نے ایک دن خود جا کر وہ سونا بیچا اور رقم لا کر مجھے دی۔ حضرت علامہ ابن الجوزیؒ نے اپنے لڑکے کے لئے ایک نصیحت نامہ ''لفتۃ الکبد فی نصیحۃ الولد'' کے نام سے لکھا، وقت کی اہمیت اور عمر عزیز کی قدر و منزلت کے سلسلے میں وہ اس میں لکھتے ہیں۔ بیٹے زندگی کے دن چند گھنٹوں اور چند گھنٹے چند گھڑیوں سے عبارت ہیں۔ زندگی کا ہر سانس گنجینۂ ایزدی ہے۔ ایک ایک سانس کی قدر کیجئے کہ بغیر فائدہ کے نہ گزرے تاکہ کل قیامت میں زندگی کا دفینہ خالی پا کر ندامت کے آنسو بہانے نہ پڑیں۔ ایک ایک لمحہ کا حساب کریں کہ کہاں صرف ہو رہا ہے اور اس کوشش میں رہیں کہ ہر گھڑی کسی مفید کام میں صرف ہو، بے کار زندگی گزارنے سے بچیں اور کام کرنے کی عادت ڈالیں، تاکہ آگے چل کر آپ وہ کچھ پا سکیں جو آپ کے لئے باعث مسرت ہو۔

(قیمتی واقعات ص: 52)

چہل کاف (ؒ) کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف: چہل کاف حضرت غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ایک خاص کلام ہے جو ہر جائز مقصد اور حاجت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر پیشانی دور کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مشائخ عظام، بزرگان دین، علمائے کرام اور عاملین و روحانی معالجین کثرت سے اس عمل کو کرتے آئے ہیں اور کر رہے ہیں۔ روحانی علاج میں اس عمل کو بہت زیادہ دخل ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ غیر مسنون اعمال میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور مجرب عمل چہل کاف ہے تو غلط نہ ہوگا۔ چہل کاف کے پیچھے کثیر تعداد میں غیبی مخلوق ہے جو عامل کی معاونت کرتی ہے۔

عامل بننے کے فائدے: اس چہل کاف کے عامل بننے کے بہت سے فائدے ہیں۔ چند ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

……ہر قسم کے جادو اور بندشوں کا علاج	……ہر طرح کے جنات و آسیب سے نجات	……رزق اور قرض کی ادائیگی کے معاملات
……قیدی کی رہائی	……ہر طرح کے دشمن سے نمٹنا	……چوری کے معاملات
……پرانے دردسر کا علاج	……آنکھوں کے درد کا علاج	……پیٹ کے درد کا علاج
……دانتوں کے درد کا علاج	……عرق النساء کے درد کا علاج	……بواسیر خونی و بادی کا علاج
……مرگی (صرع) کا علاج	……شیطانی وسوسوں کا علاج	……بانجھ پن کا علاج
……سانپ بچھو کے ڈسنے کا علاج	……محبت کے معاملات	……زانی و بدکار مرد و عورت کا علاج

عمل کے کل درجے: اس عمل کے کل چار (۴) درجے ہیں۔ ایک فیس میں پہلے دو درجے۔ پھر الگ فیس میں اگلے دو درجے۔

اجازت کے لیے اہلیت: اجازت لینے والے چلہ کشی کے بنیادی اصولوں سے واقف ہو۔

اجازت لینے کا طریقہ: اجازت لینے والے نے روحانی درسگاہ میں داخلہ لیا ہو اور ماہنامہ خزینہ روحانیات کا ممبر بھی ہو۔ پھر عمل کی فیس ادا کر کے اجازت لی جاسکتی ہے۔

فیس درجہ اول و دوم: 3100 روپے

فیس درجہ سوم و چہارم: 4100 روپے

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر ''آگے سکھانے کی خاص اجازت'' حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورت دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

شادی کس عمر میں کی جائے؟

ڈاکٹر سلوت عسکری صاحبہ

اکوو انیرو تھراپسٹ ڈاکٹر سلوت عسکری بتاتی ہیں صحت منداور خوشگوار زندگی گزارنے کے راز

دنیا بھر میں زمانہ قدیم ہی سے بچیوں کی کم عمری میں شادی کرنے کا رجحان چلا آرہا ہے۔اسی طرح ہماری بچیاں بھی بچپن ہی میں شادی کے لائق سمجھی جاتی ہیں حالانکہ ایسا کرنا ان کی مجموعی صحت کو متاثر کرتا ہے۔چھوٹی عمر کی لڑکیاں بھولی، ناسمجھ اور نادان ہوتی ہیں۔ ان میں صبر و برداشت کی صلاحیت بھی نہیں ہوتی۔زندگی کے اس دور میں تو وہ ٹھیک سے اپنے آپ کو بھی سمجھ نہیں پا رہی ہوتی ہیں اور ایسے میں والدین گھر داری کی الف، ب سمجھائے بجھائے بغیر انہیں اپنے گھر سے منفرد، مختلف اور نئے ماحول میں بھیج کر خوشی سے پھولے نہیں سماتے کہ وہ اپنی بیٹی کو بیاہ کر ایک اہم فریضے سے سبکدوش ہوگئے۔

ماں باپ کا یہ طریقہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے اپنے بچے کو سال بھر اسکول بھیجے بغیر اور دل لگا کر پڑھنے کی تنبیہہ کئے بغیر امتحان دلوانے کے لئے بٹھا دیا جائے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یقیناً اپنے بچے سے کامیاب ہونے کی توقع کرنا بھی عقل مندی تو نہیں کہلائے گی۔ ظاہر ہے، کچی عمر کی بچیاں بھی نئے ماحول کی ذمے داریوں کو نبھانے کے گُر نہیں جانتیں۔ انہیں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اپنے شوہر کی کس بات کا کیا جواب دینا ہے اور سسرالی عزیزوں کے ساتھ کس طرح کا رویہ اختیار کرنا ان کے حق میں بہتر ہوگا؟ وہ ایک نئی دنیا کے رنگ ڈھنگ اپنانے اور وہاں کے معاملات پر قابو پانے کے اصولوں سے یکسر نابلد ہوتی ہیں۔

اکثر مائیں آج بھی بچیوں کو شادی کے بعد کی زندگی گزارنے کے ڈھب سے متعلق بنیادی باتیں تک نہیں سمجھاتی ہیں۔ کیونکہ ان کی ماؤں نے انہیں بھی کامیاب ازدواجی زندگی جیسے اہم موضوع پر کسی قسم کی کوئی فراہم نہیں کی تھیں۔ ان کے خیال میں بچیوں سے اس قسم کی باتیں کی جائیں گی تو ان کی نسوانی جھجک ختم ہوجائے گی اور یہی تو کنواری بچیوں کی پہچان ہوا کرتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ ان کی نانیوں دادیوں کو بھی ان کے دور کی بڑی بوڑھیوں نے اس بارے میں کچھ سمجھانے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی۔ سو یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔

زندگی صحیح خطوط پر استوار کیسے ہو؟

یہ بات خوش آئند ہے کہ ہمارے ہاں کے والدین اپنی اولاد کو دنیاوی تعلیم کے زیور سے آراستہ کر رہے ہیں مگر ان کی تربیت اور زندگی کو کامیاب بنانے کے لئے اللہ کی مقدس کتاب قرآن پاک پڑھانا اور سمجھانا بھی انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ قرآن پاک سے ہمیں زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی ملتی ہے اور ہماری زندگیوں پر رحمتوں و برکتوں کا نزول ہونے لگتا ہے۔ میرا کامل ایمان ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کو قرآنی تعلیم کی جانب راغب کریں اور زندگی میں آنے والے ہر دکھ سکھ کو اللہ کی رضا سے جوڑ دیں تو کسی قسم کی ذہنی اور جسمانی بیماری ہمارے بچوں کے قریب نہیں پھٹکے گی۔ اس عظیم کتاب میں وضاحت کے ساتھ اس بات کا ذکر ہے کہ ہر مسلمان کو دینی اور دنیاوی ...... دونوں تعلیمات حاصل کرنی چاہئیں۔ اس لئے اپنے بچے بچیوں کو بتایئے کہ اللہ نے اپنی کتاب کے ذریعے ہمیں دینی و دنیاوی احکامات بجالانے کا کیا طریقہ وضع کیا ہے؟ لیکن اس کے لئے سب سے پہلے والدین کو قرآنی تعلیم حاصل کرنا ہوگی۔ اس طرح آپ قرآن کو سمجھ کر خصوصاً اپنی بچیوں کی زندگی درست خطوط پر استوار کر سکتے ہیں اور انہی دینی و دنیاوی کامیابیوں کی جانب گامزن کر سکتے ہیں۔

18 سال سے کم عمر بچیاں

یہ جسمانی طور سے کمزور اور ذہنی طور پر بھی بہت حساس ہوتی ہیں کیونکہ یہ تو ان کی بڑھوتری کی عمر ہوتی ہے۔ اس عمر میں جب وہ حاملہ ہوتی ہیں تو ان کو **High Risk Pregnancy** بھی ہوتی ہے۔ یعنی ان کا حاملہ ہونا خطرناک بھی ہوتا ہے۔ اس لئے **14** سے **18** سال کی عمر میں

لڑکی کی شادی بالکل نہیں کی جانی چاہئے۔ حاملہ ہونے کی وجہ سے خون کی بہت کمی رہتی ہے، انہیں بھوک بھی بہت کم لگتی ہے۔ وہ ذہنی طور پر بھی کشمکش میں مبتلا رہتی ہیں۔ ہر وقت غصے میں رہنے کی وجہ سے چڑچڑی ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ کوئی ان کی کیفیت کو سمجھنے والا نہیں ہوتا۔ ان کے لئے کوئی وقت نہیں نکالتا۔ اس لئے کہ ان کی باتیں بہت سیدھی سادھی ہوتی ہیں۔ اس عمر کی بچیاں چاہتی ہیں کہ ان کے خیالات پر ہاں میں ہاں ملائی جائے۔ ان کی باتوں کو غور سے سنا جائے۔ اس قسم کے رویے سے وہ منٹوں میں ساری ناراضگی بھی بھول جاتی ہیں۔ اگر آپ اس عمر کی حاملہ بچی کی صحت بہتر رکھنے میں دلچسپی رکھتی ہیں تو ان کی بات سن کر، بہلا پھسلا کر، الجھن دور کر کے ان کے ذہنی مسائل حل کر سکتی ہیں۔ ان کی جسمانی نشوونما کے لئے بھی سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ انہیں خوشگوار اور ہنستا بستا ماحول مہیا کیا جائے۔ تا کہ ان کا خون بھی بڑھے اور وہ خوشی بھی محسوس کریں۔

مائیں لڑکیوں کو ایک اخلاقی معاہدہ کرنا ضرور سکھائیں

ماں کو چاہئے کہ وہ اپنی بچی کو باتوں باتوں میں یہ سمجھائے کہ وہ وقت آ گیا ہے کہ اسے خود سے ایک پکا ''معاہدہ'' کرنا ہے۔ اس کی نئی زندگی شروع ہونے جا رہی ہے اور اسے ایک نئے ماحول میں جانا ہے۔ جہاں اس کی عزت بھی بہت زیادہ ہوگی۔ اسے ان شاء اللہ، بچے بھی پیدا کرنا ہوں گے اور اپنا خیال بھی خود رکھنا ہوگا۔ اس کو اللہ تعالیٰ سے دل سے مدد اور رحم مانگنا ہوگا اور وہ اپنے دل میں یہ بات اچھی طرح سے بٹھالے کہ ''میں بھی کسی کے ساتھ فتنہ فساد نہیں کروں گی اور اللہ پاک مجھے ہر قسم کے فتنہ فساد والی سوچ سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے سارے گھر کو سنبھالنا ہے اور مجھے سب کے ساتھ مل جل کر رہنا ہے۔'' یہ سب سمجھنا ہی اس کی کامیاب شادی کی ضمانت بن سکتا ہے۔

بقیہ: انٹرنیٹ پر مردوں سے تعلقات اور لڑکیوں کی تباہی

مگر ہوگا آپ ہی کی بھلائی میں اور آپ کو اس غلاظت سے نکلنے میں مدد دے گا اور آئندہ کیلئے ایک سبق بھی۔ باقی معاف کرنے والی ذات اللہ پاک کی ہے، وہ بہت مہربان اور معاف کرنے والا ہے!

اب آخر میں!!!

آوارہ اوباش لڑکوں اور مردوں کے لئے ایک پیغام!!!

عورت مقدس ہے۔ اس کے تقدس کو اپنے اعمال سے پامال مت کیجئے۔ یاد رکھیں!!! کہ آپ آج جس طرح کسی اور کی بہن، بیٹی کو ورغلا رہے ہو، اس کے ساتھ زنا کرنا چاہتے ہو، کل کو یہی سب آپ کے گھر Repeat ہوگا کیوں کہ دنیا مکافات عمل ہے۔ کسی کی بیٹی کے تن سے چادر ہٹانے سے پہلے سوچنا کہ کل یہی کچھ آپ کی بہن بیٹی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہی نہیں بلکہ لازمی ہوگا!

آج اگر آپ کسی کی بچی کی زندگی خراب کرو گے تو کل آپ کی اپنی بیٹی بھی اسی مقام پر کھڑی ہوگی اور آپ کے پاس سوائے سر پیٹنے کے کوئی چارہ نہ ہوگا!

ماں باپ کے کیے ہوئے بعض گناہ صرف ان کی اپنی زندگی برباد نہیں کرتے، وہ وراثت کی طرح چلتے ہوئے ان کی اولاد کے سامنے پاتال بن کر آ جاتے ہیں۔ اور کس طرح کہ انسان کبھی تصور بھی نہیں کر سکتا۔

اگر آپ اپنے لئے ایک نیک بیوی اور نیک بیٹی کی آرزو رکھتے ہو تو دوسروں کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو بھی عزت دینا سیکھو کیونکہ قرآن پاک میں ہے: اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ (سورۃ النور)

(ترجمہ) ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں۔ اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں۔

اللہ پاک ہم سب کی ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ (آمین یارب العالمین)

شخصیت میں کشش کا فطری فارمولا

سید عرفان احمد (کراچی)

شادی کی تقریب ہو تو دولھا دلھن سب مھمانوں کی توجہ کا مرکز ھوتے ھیں۔ اور کسی سیاسی یا سماجی مجلس میں مھمانِ خصوصی تمام شرکاء کی نظروں میں خاص ھوتے ھیں۔ لیکن حقیقت یہ ھے کہ ھم میں سے ھر شخص، مرد وزن، پیر و جواں دوسروں کی نظروں میں خاص بننا چاھتا ھے۔ یہ طے شدہ حقیقت ھے کہ ھر شخص کی روزِ اول سے یہ خواھش رھی ھے کہ وہ نہ صرف لوگوں کی توجہ کا مرکز ھو بلکہ اس کی شخصیت لوگوں کو متاثر کرنے والی ھو۔ "سحر انگیز شخصیت" اور "پُرکشش شخصیت" کی اصطلاحات اسی لیے وجود میں آئیں کہ ھر فرد یہ خواھش رکھتا ھے کہ لوگ اس کی طرف کھنچتے چلے آئیں۔ لباس اور بالوں کے نت نئے انداز ھوں یا باتیں بگھارنے اور بیانات جھاڑنے کے منفرد طریقے... سب کا مقصد لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرانا ھوتا ھے۔

اپنی شخصیت میں سحر انگیزی اور کشش پیدا کرنے کے یہ تمام حربے ظاہری اور عارضی ہیں۔ شخصیت میں سحر انگیزی اور کشش پیدا کرنے کا سب سے سچا، سب سے مؤثر، مستقل، فطری اور غیر متبدل فارمولا ہے: اپنے آپ کو دیکھو! لیکن افسوس! اسی فارمولے کو سب سے پہلے بھلا دیا گیا ہے۔

انسانی زندگی کا سب سے اہم شعبہ

پُرکشش شخصیت کامیاب زندگی کی بنیادی خوبیوں میں سے ہے۔ تاہم اس وصف کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لیے لوگ عام طور پر فیشن اور چرب زبانی جیسے ظاہری اور عارضی ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں، مگر پُرکشش شخصیت کے فطری فارمولے کو رَد کر دیتے ہیں۔

یہ فطری فارمولا کیا ہے؟ اینڈریو کارنیگی نے ایک مرتبہ کہا تھا، ''انسان کی ترقی میں یہ ایک بڑا قدم ہوگا جب آپ یہ سمجھ جائیں کہ دوسرے لوگ ایک کام کے کرنے میں آپ کی مدد اس سے بہتر کر سکتے ہیں جتنا کہ آپ خود اس کام کو کر سکیں۔'' اس جملے میں شخصیت کی کشش اور سحر کا بہت بڑا راز چھپا ہوا ہے۔''

انسانی زندگی تعلقات سے عبارت ہے۔ یہ تعلق والدین اور اولاد کا ہے تو میاں بیوی کا بھی ہے؛ استاد شاگرد کا ہے تو افسر ماتحت کا بھی ہے؛ دوستوں رشتے داروں کے تعلقات اہم ہیں تو تجارتی، مذہبی اور سماجی معاملات میں بھی انسانی تعلقات سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور ان تعلقات کا ردِعمل ہی آپ کی شخصیت کے سحر اور کشش کو واضح کرتا ہے۔ ہمیں ہر قدم پر انسانی تعلق کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ لوگ ہم سے خوش دلی اور خوش اخلاقی سے پیش آئیں، ہماری عزت کریں اور ہماری مدد کریں۔ یہ ایک بڑی انسانی ضرورت ہے۔ اسی سے اندازہ ہوتا ہے، آپ کی شخصیت کتنی پُرکشش اور جاذبِ نظر ہے۔

یہ معاملہ دو طرفہ ہے

جب انسانی تعلقات کی بات ہوتو ہم دوسروں سے بہت کچھ توقعات رکھتے ہیں، لیکن خود اس کیلئے کچھ عمل نہیں کرتے۔ انسانی تعلقات کا معاملہ حد درجہ دو طرفہ ہے، یعنی آپ سے سامنے والا فرد جو بات جس انداز سے کرتا ہے، اس کا انحصار آپ کے اس انداز پر منحصر ہے کہ جس انداز سے آپ اس فرد سے بات کرتے ہیں۔ گویا ہمارا انداز دوسرے کے انداز کی تشکیل کرتا ہے اور ہمارا رویہ دوسرے کے رویے کی پیدائش کا باعث بنتا ہے۔ نہ صرف

بات چیت بلکہ آپ کے کردار اور افعال کی ایک ایک ادا حتیٰ کہ آپ کی نیت کا اثر دیکھنے والے پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، آپ نے کبھی کسی گردن اکڑا کر چلنے والے اور چبا چبا کر باتیں کرنے والے کو دیکھا ہے؟ اسے دیکھ کر آپ کی طبیعت پراگندہ ہوگی۔ کبھی آپ سے کوئی مسکرا کر ملے تو آپ کو خوشی ہوتی ہے، اور کوئی آپ پر تنقید کرے تو آپ کا پارا چڑھتا ہے۔

سنیے اور سمجھیے

موثر گفتگو یقیناً ایک فن ہے، لیکن اس سے کہیں مشکل کام موثر سماعت ہے، یعنی دوسروں کی گفتگو سننا۔ عام طور پر لوگ بولنے کو تو اہمیت دیتے ہیں، لیکن سننے کا سلیقہ سیکھنے پر توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ سننا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ بولنا۔ پرکشش اور پراثر شخصیت کی بنیادی خوبیوں میں سننے کا سلیقہ بھی اہمیت کا حامل ہے۔

معروف مصنف اسٹیفن آر کوی نے اپنی سات عادتوں میں (فرسٹ ٹو انڈراسٹینڈ اینڈ دین انڈراسٹوڈ) کی جو خوبی بیان کی ہے، یہ بے حد اچھی اور موثر سماعت کے بارے میں دوسروں کی بات کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے بات کو اچھی طرح سنا جائے اور موثر سماعت کا زیادہ تر انحصار صبر پر ہے۔ آپ جتنی زیادہ توجہ سے سامنے والے کی بات کو سنیں گے، آپ اتنا ہی بہتر سمجھ سکیں گے۔ جو معالج اپنے مریض کی کیفیت سنے بغیر نسخہ لکھنا شروع کردیتے ہیں، مریض ایسے معالج کو پسند نہیں کرتے۔ اس طرح جو لوگ آپ کی گفتگو میں آپ کو بار بار ٹوکیں، ان کی اس حرکت پر آپ کو غصہ آتا ہوگا۔ تو کیا آپ چاہیں گے کہ آپ دوسروں کی گفتگو میں مداخلت کریں اور دوسرے آپ پر نالاں ہوں۔ یقیناً نہیں

الفاظ سے اہم تر لہجہ

لوگوں کو متاثر کرنے کے لیے آپ کی گفتگو یقیناً انتہائی اہم ہے اور مشہور زمانہ مصنف ڈیل کارنیگی نے اس پر بہت کچھ لکھا ہے۔ گفتگو بنیادی طور پر دو چیزوں کا مجموعہ ہوتی ہے: الفاظ اور لہجہ۔ موثر گفتگو میں الفاظ کے مقابلے میں گفتگو کا لہجہ کہیں زیادہ اہم ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کسی سے شکایت کرتے ہوئے کہیں، ''مجھے تم سے کبھی کسی خیر کی توقع نہیں رہی'' اور ان الفاظ کو ادا کرتے ہوئے آپ کے چہرے پر مسکراہٹ، آنکھوں میں شفقت اور آواز میں نرمی ہو تو جس سے شکایت کی گئی ہے، اسے کبھی آپ پر غصہ نہیں آئے گا اور وہ اس بات پر غور کرے گا کہ بھلا ایسا کیوں ہے۔ لیکن یہی جملہ ادا کرتے وقت آپ کے چہرے پر خشگی، آنکھوں میں نفرت، اور آواز میں غصہ ہو تو...... ؟ سننے والا آپ کی سنی ان سنی کردے گا اور ہر غلطی کا قصوروار آپ ہی کو قرار دے گا۔ اور اگر آپ اپنی بات پر مزید اصرار کریں گے تو معاملہ تکرار بلکہ ہاتھا پائی تک بڑھ سکتا ہے۔ اس مثال سے آپ اندازہ لگالیجیے کہ انسانی اثرپزیری میں اس کی موثر گفتگو کس قدر اہمیت رکھتی ہے۔

عاجزی اور محبت

لوگوں میں گرویدہ اور مقبول بننے اور ہر دل عزیز ہونے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کے اندر عاجزی ہو۔ دوسروں سے تعلقات میں شاید یہ سب سے اہم صفت ہے۔ تاہم جب لوگوں سے میل ملاقات بڑھتی ہے تو ہم اپنی اور دوسروں کی صلاحیتوں کا موازنہ شروع کردیتے ہیں۔ یہ موازنہ انتہائی غیر حقیقی ہوتا ہے۔ پھر اس موازنے سے جو رویہ پیدا ہوتا ہے، وہ تکبر سے پُر ہوتا ہے۔ حالانکہ شعوری طور پر ہم عجز اور انکساری کی مشق کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ عاجزی کا فتنہ بھی بہت خطرناک ہے۔

لوگوں سے محبت ہمارے دل میں تبھی گھر کرسکتی ہے جب دل تکبر (غرور) سے خالی ہو۔ انسانوں سے محبت اور ان کے مقابلے میں تکبر دونوں ایک دل میں جمع نہیں رہ سکتے۔ ہاں، محبت اس دل میں جگہ پاتی ہے جہاں عاجزی جنم لے۔ اور یہ بات بھی سمجھ لیجیے، لوگوں سے محبت (سچی محبت نہ کہ الفاظ اور کردار کی ظاہری محبت) دوسروں کے دلوں میں بھی آپ کے لیے محبت کی تخلیق کا ذریعہ بنے گی۔

جادو جنات کورس

جادو اور جنات کے سخت اثرات سے نجات کا یہ کورس دار العمل چشتیہ کے روحانی علاج گاہ کے ماہر روحانی معالجین کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے۔ بہت سی چیزوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس کورس میں مختلف قسم کے ہائی پاور علاج شامل کیے گئے ہیں۔ تاکہ جس مریض کو دیا جائے، اس کو جلد اور دیر پا فائدہ حاصل ہو۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کی جگہ سے بھی ہر طرح کے اثرات نکل جائیں یا ختم ہو جائیں اور اس گھر میں رہنے والے افراد بھی ہر طرح کے بد اثرات سے نجات پائیں۔

یہ کورس جادو اور جنات سے متاثرہ مریضوں کے لیے ہے جن پر ایک عرصہ سے یہ بد اثرات ہوں، بہت علاج معالجہ کروا لیا ہو مگر کسی طرح بھی اثرات سے مکمل جان نہ چھوٹ رہی ہو۔ ان اثرات کی وجہ سے پیدا شدہ بیماریاں، معاشی مشکلات، تعلقات کی خرابیاں اور دیگر پریشانیوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہو یا کوئی پریشانی اگر کم ہو رہی ہوتی ہے تو کوئی بڑھ رہی ہوتی ہے۔ زندگی سے سکون ختم ہو جائے، خوشی ختم ہو جائے، برکت ختم ہو جائے وغیرہ۔

ذیل میں چند علامات درج کی جا رہی ہیں۔ یہ علامات سحر و جنات سے متاثرہ معمولی اثرات کے مریض سے لے کر سخت سے سخت سحری و جناتی اثرات کے مریضوں میں پائی جاتی ہیں۔ معمولی اثرات میں ان کی شدت کم ہوتی ہے جب کہ سخت اثرات میں شدت زیادہ ہوتی ہے۔

جسمانی علامات

● پورے جسم یا کسی خاص حصے خاص کر سر، کندھے، کمر، ٹانگوں اور گردوں میں درد ہونا ● جسم کا کوئی خاص حصہ گرم رہنا ● جسم میں آگ کی تپش محسوس ہونا ● جسمانی رنگت کا تبدیل ہو جانا خصوصاً چہرے کا رنگ سیاہ پڑ جائے ● ہر وقت بخار کی کیفیت رہنا ● کسی سبب کے بغیر سر درد ہونا یا کنپٹیوں پر بوجھ رہنا ● آنکھیں لال رہنا یا آنکھوں کا انگاروں کی طرح سرخ ہو جانا ● ناک اور منہ سے گرم ہوا یا خون نکلنا ● کندھوں پر بوجھ رہنا ● دل کی دھڑکن کا تیز یا کم ہو جانا ● گھبراہٹ محسوس کرنا ● سانس مشکل سے آنا اور سینے میں درد ہونا ● عورتوں کی ماہواری میں بے قاعدگی ● ہمبستری کے وقت عورت کا انتہائی گھٹن محسوس کرنا ● شوہر یا بیوی میں ہمبستری کی خواہش کا ختم ہو جانا وغیرہ

گھر کی علامات

● زمین، دیوار یا چیزوں پر خون، تیل، پانی، رنگدار پانی کے چھینٹیں آنا ● چیزوں کا ادھر اُدھر ہونا (یعنی اپنی جگہ نہ ملنا بلکہ کہیں اور رکھے ہوئے ملنا) ● زہریلے جانوروں کا نکلنا مثلاً سانپ، بچھو، کنکھجورے وغیرہ ● چھت پر، گھر میں یا گھر کے باہر دال/ چاول/ انڈے وغیرہ پڑے ملنا ● تعویز/ سوئیاں/ بال/ دھاگہ/ مٹی/ ریت/ راکھ وغیرہ پڑے ملنا ● چھت پر، گھر میں یا گھر کے باہر جانور کا سر/ کچا گوشت/ ہڈیاں/ پتھر/ کنکر پڑے ملنا ● الماری/ بند بکس میں، باہر رکھے ہوئے یا پہنے ہوئے کپڑوں کا کٹنا ● چارپائی، بستر، دروازوں، کھڑکیوں، برتنوں وغیرہ کا ہلنا یا کھڑکنا ● چھت پر چلنے یا دوڑنے کی آوازیں آنا (خصوصاً رات کو) ● بتی (لائٹ) کا خود بخود جلنا بجھنا ● گھر میں کسی کے چلنے پھرنے کی آوازیں آنا۔

اگر درج بالا حالات کسی کے ساتھ ہوں تو یہ کورس ایسے ہی فرد کے لیے پیغامِ شفاء ہے۔ اس کورس میں روحانی دکان کی بہت سی مجرب تیار شدہ اشیاء کو بھی شامل کیا ہے جس سے اس کورس کی افادیت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ اس کورس میں روحانی اگربتی، روحانی آبِ شفاء، روحانی چکی، روحانی عرق گلاب، روحانی شہد، روحانی تیل، روحانی نمک، روحانی چینی، روحانی صابن اور بہت سی چیزیں بھی اس میں مریض کو استعمال کروائی جاتی ہیں۔

اس سارے علاج کے بعد سالہا سال کی اذیت ناک صورتحال سے گزرنے کے بعد جب اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء سے ہمکنار فرما دیں تو ساتھ ہی آئندہ ہمیشہ کے لئے روحانی حصار و حفاظت کو ضروری سمجھیں۔ آئندہ کوئی دشمن/ جادوگر حملہ آور نہ ہو سکے تو اس کے لئے ادارے کے تجویز کردہ اعمال (چہل کاف) سمیت دیگر اعمال کا حصول و ریاضت یقینی بنائیں ورنہ روحانی شفاء اور مکمل حفاظت ناممکن ہے۔

ہدیہ فی کورس (40 یوم)

ابتدائی (4500) درمیانہ (6500) انتہائی (8500)

ہدیہ فی کورس (21 یوم)

ابتدائی (2300) درمیانہ (3300) انتہائی (4300)

انٹرنیٹ پر مردوں سے تعلقات اور لڑکیوں کی تباہی

راجہ طاہر کیانی

یہ مضمون خاص طور پر ان نادان یا بیوقوف لڑکیوں کو خبردار کرنے کیلئے ہے جو بعض اوقات اپنے گھریلو حالات سے پریشان ہوتی ہیں اور جو بھی پیار سے بات کرے اسی کو ہمدرد سمجھ کر اعتبار کر لیتی ہیں اور اپنی نادانی میں غلیظ مردوں کی ہوس کا شکار بن جاتی ہیں!

عام زندگی کے علاوہ انٹرنیٹ پر بھی کئی بدکردار، آوارہ اور عیاش فطرت لوگ صرف لڑکیاں پھنسانے اور ان کی معصومیت سے فائدہ اٹھانے کیلئے آتے ہیں، ان کا ایک خاص طریقہ کار ہوتا ہے، جس پر عمل کر کے وہ لڑکی کو باآسانی شیشے میں اتار لیتے ہیں۔

کبھی مذہب کا لبادہ اوڑھ کر خود کو پارسا ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو کبھی بہت میٹھا، بااخلاق بن کر اعتماد جیتا جاتا ہے، پھر Inbox Messages شروع ہو جاتے ہیں، فون نمبر مانگا جاتا ہے، پھر تصاویر مانگی جاتی ہیں اور لڑکی کو یقین دلانے کیلئے اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جھوٹی قسمیں تک کھائی جاتی ہیں کہ صرف میں ہی دیکھوں گا اور کسی کو نہیں دکھاؤں گا۔ اب جو لڑکی بیوقوف ہوتی ہے یا اپنے حالات کی ستائی ہوتی ہے، وہ ان باتوں میں آ جاتی ہے اور ان بے غیرتوں کو ہمدرد سمجھ کر اپنے حالات شیئر کر لیتی ہے اور اعتبار کر کے اپنی تباہی کا سامان کر لیتی ہے۔

پھر جب وہ لڑکی مکمل طور پر ان کے بس میں آ جاتی ہے تو ملاقات پر اصرار کیا جاتا ہے، ملنے سے انکار پر لڑکی کے گھر والوں کو بتانے کی دھمکیاں دے کر اس لڑکی کو باہر بلا کر اس کی عزت کا جنازہ نکال دیا جاتا ہے اور اس کی بھی ویڈیو اور تصاویر بنا لی جاتی ہیں جن کو مستقبل کی بلیک میلنگ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، یعنی ایک شریف لڑکی کو جسم فروشی کی اس دلدل میں دھکیل دیا جاتا ہے، جس سے وہ چاہ کر بھی نہیں نکل سکتی۔ لڑکی صرف اس ڈر کی وجہ سے کہ کہیں گھر والوں کو پتا نہ چل جائے، بس تڑپتی ہے اور اپنی قسمت کو کوستی ہے کہ کس لمحے اس سے یہ غلطی ہوئی اور ہر لمحے موت کی دعا مانگتی ہے۔

لہٰذا نیٹ پر کسی شخص کا اعتبار نہ کریں جو آپ سے محبت کے نام پر گفتگو کرتا ہو یا مذہب کا سہارا لے کر آپ کے قریب ہونے کی کوشش کر رہا ہو، یہ بھی ممکن ہے وہ آپ کے ساتھ اور بہت سی لڑکیوں کو بیوقوف بنا رہا ہو۔ اس لئے خود بھی بچیں اور اپنی دوستوں کو بھی بچائیں!

براہ مہربانی نیٹ پر لڑکوں سے رشتے داریاں نہ بنائیں، نہ ہی ان کو اپنے فوٹو وغیرہ دکھائیں۔

ضرورت کیا ہے آخر، خود کو نمائش کیلئے پیش کرنے کی؟؟؟

کیا آپ کو ہونے والے ان نقصانات کا اندازہ ہے جو کل آپ کی آنے والی زندگی تک تباہ کر سکتے ہیں؟؟؟

اپنی تصاویر اپنی فیملی کے لئے رکھیں، نیٹ پر ان تصاویر کا بنا اجازت کاپی کر کے غلط استعمال بھی ہو سکتا ہے اور آپ کو خبر تک نہیں ہوتی اور یہ چیز آپ کے لئے نقصان کا باعث بھی بن سکتی ہے!!! ایسے کئی واقعات سامنے آئے ہیں جہاں لڑکیوں کی تصاویر یا وڈیو بنائی گئی اور پھر انھیں بلیک میل کر کے غلط کام کرنے پر مجبور کیا گیا جس کے نتیجے میں کئی لڑکیوں نے خودکشی کر لی۔

فرض کریں کہ اگر آپ ایسی ہی ایک لڑکی ہو جو ایسے کسی بے غیرت انسان کے ہتھے چڑھ گئی ہو اور گھر والوں کے ڈر سے کسی کو بتا بھی نہیں سکتی کہ کیسے ان لوگوں یا حالات سے چھٹکارا پایا جائے، تو میری بہنو ایک غلطی تو آپ سے ہو چکی، جیسے بھی ہوئی مگر اب اس ڈر سے کہ گھر والے کیا کہیں گے، آپ خاموش نہ رہیں پلیز۔ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، آپ اپنی امی، بہن وغیرہ کو بتا کر ان سے مدد مانگیں، ان کا غصہ وقتی ہوگا

(بقیہ ص 48)

دماغی اور نفسیاتی امراض......

چند حقائق

پروفیسر آئی اے کے ترین

دماغی صحت کے بغیر ایک مکمل صحت مند زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ انسانی جسم میں دماغ کی حیثیت ایک ''کنٹرول روم'' کی ہوتی ہے۔ اگر کنٹرول روم یعنی دماغ کی کارکردگی درست نہیں تو انسانی زندگی کا تمام نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ دماغ ہی انسان کے جسم کا وہ حصہ ہے جو سارے جسمانی نظام کو کنٹرول کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دماغی اور نفسیاتی بیماریاں اکثر اوقات جسمانی امراض کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔

تمام اہل فکر کو یہ دعوت ہے کہ ہم یہ سوچیں کہ ہمارے ملک میں آج صورتحال کیا ہے؟ پہلی بات تو یہ ہے کہ کیا واقعی دماغی امراض بڑھ رہے ہیں؟ دوسرا سوال یہ کہ کیا علاج معالجے کی سہولیات بروقت اور مناسب مہیا کی جا رہی ہیں؟ تیسرا سوال یہ ہے کہ کیا اس کے تدارک کیلئے لوگوں کو وسیع معلومات ہیں اور سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اگر دماغی امراض بڑھ رہے ہیں تو کیوں؟ ذہنی امراض، دل کی بیماریوں سے زیادہ پیچیدہ اور کینسر سے زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ ہر جگہ اور ہر عمر کے لوگوں میں ہوتے ہیں۔ دنیا میں ہر جگہ چار میں سے ایک شخص اس میں مبتلا ہوتا ہے چاہے وہ غریب ہو یا امیر، جوان ہو یا بوڑھا۔ ہر معاشرے اور نسل کے لوگ اس کی زد میں ہیں۔

ڈپریشن دوسری بیماریوں کی طرح قابل علاج بیماری ہے اور صحت یاب ہو کر ایسے مریضوں کیلئے بھی ایک فعال اور کامیاب زندگی گزارنا ممکن ہے۔

ذہنی بیماریوں کی چند علامات

مختلف نفسیاتی و ذہنی بیماریوں کی چند علامات درج ذیل ہیں جن سے نفسیاتی بیماریوں کی پہچان ممکن ہے۔

جونہی نفسیاتی عارضہ شروع ہوتا ہے۔ بھوک یا تو لگتی ہی نہیں یا پھر سوچ و فکر میں ایسے پریشان ہوتے ہیں کہ خوراک کی طرف توجہ ہی نہیں دیتے، کھانے میں لذت نہیں رہتی۔

نفسیاتی امراض میں نیند بہت متاثر ہوتی ہے۔ بعض مریضوں کو نیند آتی ہی نہیں یا پریشان کن خیالات کی وجہ سے بہت دیر سے آتی ہے۔ رات کو بار بار آنکھ کھل جاتی ہے۔ معمول سے بہت پہلے آنکھ کھل جاتی ہے اور بے چینی کی کیفیت ہوتی ہے۔ اگرچہ تھکن اور کمزوری مختلف جسمانی بیماریوں کی علامت ہے مگر ذہنی مریض بغیر کسی وجہ کے اپنے آپ کو بہت کمزور محسوس کرتے ہیں اور جلدی تھک جاتے ہیں۔ جسمانی کمزوری کے علاوہ جنسی کمزوری بھی محسوس کرتے ہیں۔ مریض اپنے حلیے اور لباس کی صفائی کا خیال نہیں رکھتے۔ چہرے پر اداسی، پریشانی، اضطراب یا وحشت ٹپکتی ہے۔ اکثر نفسیاتی بیماریاں مریض کی گفتگو سے ہی پہچان لی جاتی ہیں۔ کچھ خاموش ہو جاتے ہیں، جواب نہیں دیتے اور بہت سے لوگ مختصر جواب دیتے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جن کی گفتگو بے ربط ہوتی ہے۔ کچھ بیماریوں میں مریض مسلسل بولنا شروع ہو جاتے ہیں۔

گیس کی بیماری، بدہضمی، ڈکاریں، قبض، السر کی شکایت، سانس کی تکلیف، سر کا درد، کمر اور جوڑوں کا درد، یہ سب بھی نفسیاتی اور دماغی بیماریوں کی علامات ہو سکتی ہیں۔

چند ذہنی بیماریوں میں مریض کے کانوں میں ملا جلا شور اور آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ جب مرض بڑھتا ہے تو باقاعدہ مردوں اور عورتوں کے بولنے کی آوازیں سنائی دیتی ہیں جو ان سے باتیں کرتی ہیں، انہیں حکم دیتی ہیں اور ڈراتی ہیں۔ آوازیں تو سنائی دیتی ہیں مگر بات کرنے والے لوگ نظر نہیں آتے۔ بعض اوقات مریض ان کی باتوں کا جواب بھی دیتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ خود کلامی کر رہا ہے۔ کبھی مریض ان سے لطف اٹھاتا ہے اور ہنستا ہے۔ جب یہ آوازیں ڈراتی ہیں اور دھمکیاں دیتی ہیں تو مریض خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

مریض کو بعض اوقات اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ وہ غیر معمولی طاقت کا مالک ہے اور اسے یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ وہ اپنی غیر معمولی طاقت سے اپنے گردوپیش کے حالات کو کنٹرول کر سکتا ہے۔ مریض خود کو بیمار نہیں سمجھتا۔ ایسی علامات کی صورت میں فوری طور پر ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔

خربوزے کے 53 فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

موسم گرما کا لذیذ اور فرحت بخش پھل خربوزہ نہ صرف یہ کہ انسانی جسم کی نشوونما کیلئے ازحد ضروری ہے بلکہ یہ مختلف بیماریوں سے حفاظت میں ایک مضبوط ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔خربوزہ 950 فیصد تک مختلف وٹامنز کا مجموعہ ہے۔خربوزے کے موسم میں بھرپور انداز میں خربوزے کھانا چاہئیں تاکہ جسم کو بھرپور توانائی مل سکے۔گرمی کی شدت سے بچنے کیلئے اللہ پاک نے میں ایسی قدرتی نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ جن کے بے شمار فوائد کا ہم اندازہ بھی نہیں لگاسکتے۔ہم سب جانتے ہیں کہ انسان کے جسم کا 80 فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے۔مطلب یہ ہے کہ انسان کھانا کھائے بغیر تو کافی دن تک زندہ رہ سکتا ہے۔ مگر پانی کے بغیر زیادہ دن تک زندہ رہنا ناممکن ہے۔قارئین! آج میں آپ کو اسی گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اور آپ کے جسم میں پانی کی کمی پوری کرنے کے لیے ایک ایسے پھل کے متعلق آپ کی خدمت میں کچھ باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں، جس پھل کو ہم خربوزہ کہتے ہیں،خربوزہ وہ پھل ہے جس کی دل کش اور میٹھی خوشبو دل کو لبھالیتی ہے۔موسم گرما کی آمد کے ساتھ ہی خربوزے کی فصل بھی تیار ہوجاتی ہے۔اور جیسے جیسے گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے، ویسے ویسے ہی خربوزے کی مٹھاس میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔قارئین آیئے خربوزے کے فوائد پر ایک نظر ڈالتے ہیں تاکہ ان فوائد کو سامنے رکھ کر اللہ پاک کے اس عظیم تحفے سے ہم بھرپور انداز میں فائدہ اٹھاسکیں۔

(۱)خربوزہ بدن میں پانی کی کمی کو پورا کرتا ہے۔(۲)خربوزہ ہمیں گرمی کی لو اور شدت سے بچاتا ہے۔ (۳)خربوزہ پورے جسم کی نشوونما کرتا ہے۔
(۴)خربوزہ مختلف وٹامنز اور منرلز کا مجموعہ ہے۔(۵)خربوزہ گرمیوں کے موسم میں سن سٹروک سے بچنے کیلئے قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔(۶)خربوزہ سینے کی جلن کو ختم کرتا ہے۔(۷)معدے کے السر کو سکون بخشتا ہے۔(۸)خربوزہ معدے کی تیزابیت کو ختم کرتا ہے۔(۹)خربوزہ ہارٹ اٹیک سے بچاتا ہے۔

(۱۰)خربوزہ کینسر کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔(۱۱)خربوزہ جلد کی صحت کو برقرار رکھتا ہے۔(۱۲)خربوزہ جلد میں موجود قدرتی چمک کو قائم رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔(۱۳)خربوزہ گردوں کو صاف کرتا ہے۔(۱۴)خربوزہ ہر قسم کی کمزوریاں دور کرتا ہے۔(۱۵)خربوزہ جسم کو فربہ کرتا ہے۔(۱۶)خربوزہ جسم کو تازہ دم کرتا ہے۔
(۱۷)خربوزہ جسم کے پٹھوں اور رگوں کو توانائی دیتا ہے۔(۱۸)خربوزہ تمام اعضاء کو گرمی کی شدت سے بچاتا ہے۔(۱۹)خربوزہ مادہ خاص کو بڑھانے والا خاص پھل ہے۔(۲۰)خربوزہ بندش پیشاب کو ختم کرتا ہے۔(۲۱)خربوزہ پیشاب کی جلن ختم کرتا ہے۔(۲۲)خربوزہ جگر کے امراض یرقان وغیرہ کے لیے مفید ہے۔
(۲۳)خربوزہ پتھری کو خارج کرتا ہے۔(۲۴)خربوزہ دانتوں کے لیے مفید ہے۔(۲۵)خربوزہ سنگ رہنی کے لیے مفید ہے۔(۲۶)خربوزہ پرانے اسہال کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔(۲۷)خربوزہ قبض کو بھی ختم کرتا ہے۔(۲۸)خربوزہ زبردست ہاضم ہے۔(۲۹)خربوزہ خون صاف کرتا ہے ۔(۳۰)خربوزہ ہائی بلڈ پریشر کے لیے مفید ہے۔ (۳۱)خربوزہ جلدی امراض کے لیے نافع ہے۔
(۳۲)خربوزہ گنٹھیا(یورک ایسڈ) کے مریضوں کے لیے بھی زبردست فائدہ مند ہے۔(۳۳)خربوزے کا گودہ چھائیوں پر لگانے سے چھائیاں صاف ہوجاتی ہیں۔(۳۴)خربوزے کے بیج پیس کر چھان لینے کے بعد اس میں شربت صندل ملا کر پینے سے پیشاب کی نالی کی سوجن ختم ہوجاتی ہے۔(۳۵)خربوزہ کے چھلکے کا سفوف مریض ہیضہ کے لیے فائدہ مند ہے۔(۳۶)خربوزہ کے چھلکوں کو پانی میں ابال کر وہ پانی پینے سے دردگردہ ختم ہوجاتا ہے۔(۳۷)خربوزہ موسم گرما کا ہر دل عزیز اور غذائی تحفہ ہے۔(۳۸)خربوزہ جسم کو معقول حرارت وطاقت دیتا ہے۔(۳۹)خربوزہ معدہ کے اکثر نقائص کی اصلاح کرتا ہے۔
(۴۰)خربوزہ طبیعت میں خوشگوار شگفتگی پیدا کرنے والا پھل ہے۔(۴۱)خربوزہ دماغ کو بھی طاقت دیتا ہے۔(۴۲)خربوزہ پیٹ کے سُدوں کو کھولنے کی تاثیر رکھتا ہے۔(۴۳)خربوزہ دودھ پلانے والی عورتوں کے لیے زبردست مفید ہے۔
(۴۴)خربوزہ کے بیج رگڑ کر پینے سے سوزاک جیسے منحوس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ (۴۵)خربوزہ طبیعت کو صاف اور ہشاش بشاش کرتا ہے۔
(۴۶)خربوزہ پتھری کے عارضے میں بہترین معاون (بقیہ ص 55)

آپ کی بیماریاں اور ان کا طبی حل

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درس گاہ)

حالتِ حیض میں صحبت اور نامردی

سوال حکیم صاحب! میری شادی کو صرف ایک ماہ ہوا ہے۔ شادی سے پہلے اور شادی کے بعد بھی میں بالکل ٹھیک تھا۔ مجھ سے ایک سخت غلطی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے میں سخت نادم ہوں اور شدید پریشان بھی ہوں۔ غلطی یہ ہوئی ہے کہ میں حالت حیض میں بھی اپنی بیوی سے صحبت کرتا رہا ہوں، اس غلطی کی وجہ سے مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے میں نامرد ہوگیا ہوں۔ انتشار بالکل ختم ہوگیا ہے۔ عضو خاص میں بالکل حرکت ہی نہیں ہوتی۔ شہوت نام کی چیز ہی نہیں رہی۔ مہربانی فرما کر میری حالت زار پر خصوصی توجہ فرمائیں۔ بات طلاق تک پہنچ گئی ہے۔ اللہ کیلئے مجھے اس شرمندگی، ذلت اور رسوائی سے بچالیں اور کوئی ایسا حل عنایت فرمائیں کہ طلاق نہ ہو، میں بالکل ٹھیک ہوجاؤں، آئندہ ایسی حرکت نہیں کروں گا۔ خرچے کی پرواہ نہ کریں۔ جتنے پیسے بھی لگ جائیں میں لگادوں گا، لیکن پلیز جلدی سے جلدی مجھے ٹھیک کردیں۔ (گلریز خان۔ آزاد کشمیر)

جواب بھائی گلریز صاحب! شاید آپ کو یہ مسئلہ معلوم نہیں تھا کہ دوران حیض، دوران ماہواری بیوی سے صحبت کرنا، ہمبستری کرنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ اللہ پاک نے اس حالت میں بیوی کے پاس جانے سے منع فرمایا ہے۔ اس گناہ پر آپ توبہ کریں۔ اللہ پاک سے معافی مانگیں اور آئندہ ایسی حرکت نہ کرنے کا تو آپ میرے کہنے اور سمجھانے سے پہلے ہی ارادہ اور وعدہ اپنے آپ سے کرچکے ہوں گے۔ اللہ پاک نے ایسی حالت میں بیوی کے پاس جانے سے منع کیوں فرمایا ہے۔ اس میں بہت بڑی حکمتیں ہیں۔ اس لیے تو کہا جاتا ہے کہ "فعل الحکیم لایخلوا عن الحکمۃ" کہ اللہ پاک کا کوئی بھی کام، کوئی بھی حکم حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اس حالت میں بیوی کے پاس جانے سے نہ صرف یہ کہ مرد مختلف بیماریوں کا شکار ہوجاتا ہے بلکہ عورت بھی مختلف امراض کا شکار ہوجاتی ہے۔ اور بعض امراض تو پھر ہمیشہ کیلئے ہی ساتھ پوری زندگی نبھانے کا پکا ارادہ کرلیتے ہیں۔ حالت حیض میں ہمبستری کرنے سے اچھا بھلا صحت مند تندرست مرد بھی اکثر نامرد ہوجاتا ہے۔ بعض مرد بالکل کمزور ہوجاتے ہیں۔ بعض مرد موذی مرض سوزاک کا شکار ہوجاتے ہیں۔ بعض مرد آتشک کا شکار ہوجاتے ہیں، بعض مرد بانجھ پن کا شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ وہ بیماریاں ہیں کہ جو بظاہر بہت بڑی ہیں لیکن حالت حیض میں صحبت کرنے والے، حالت حیض میں ہمبستری کرنے والے کو ملنے والے یہ بہت ہی چھوٹے اور بہت ہی جلدی ملنے والے تحفے ہوتے ہیں۔ باقی امراض کہ بس اللہ بچائے، اللہ حفاظت فرمائے، بہرحال حالت ماہواری اور حالت حیض میں کبھی بھی عورت کے پاس نہیں جانا چاہیے۔ عورت کو کیا کیا بیماریاں لگتی ہیں اس پر پھر کبھی عرض کروں گا۔ آپ کے لیے میں ایک دوائی ارسال کررہا ہوں۔ اس سے آپ کچھ دن مسلسل استنجا کریں۔ عضو خاص کو دھوئیں اور اندر کھانے کے لیے آپ کو 3 ادویات بھیج رہا ہوں، ان کو مسلسل 2 ہفتہ تک صبح، دوپہر، شام استعمال کریں۔ ان ادویات کے استعمال کے بعد آپ سفوف شباب آور صبح شام، پیغام جوانی ایک کیپسول روزانہ رات سونے سے ایک گھنٹہ پہلے اور معجون خاص زعفرانی اورزور آور کیپسول 3 دن بعد اور طلاء خاص کی روزانہ مالش کریں۔ ان شاء اللہ آپ پہلے سے بھی زیادہ صحت مند ہوجائیں گے۔ لیکن آئندہ ہمیشہ احتیاط کریں۔

بقیہ (ص 54): خربوزہ کے 53 فوائد

معالج کی حیثیت رکھتا ہے۔ (۴۷) خربوزہ استسقاء کے مریضوں کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ (۴۸) خربوزہ گردہ، مثانہ، آنتوں کو صاف کرتا ہے۔ (۴۹) خربوزہ پیشاب میں رکاوٹ، پیشاب کی تنگی، پیشاب تھوڑا آنے جیسے تمام امراض کو دور کرنے میں غضب کی تاثیر رکھتا ہے۔ (۵۰) خربوزہ میں پانی، فاسفورس، کیلشیم، پوٹاشیم، وٹامن اے، بی، ڈی پائے جاتے ہیں۔ (۵۱) خربوزہ میں تانبا، گلوکوز کی بھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ (۵۲) خربوزہ میں روغنی اور نشاستہ دار اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ (۵۳) خربوزہ عورتوں کے تمام خاص امراض کے لیے زبردست مفید ہے۔

عمر رسیدہ خواتین و حضرات کے لیے قیمتی مشورے

قسط 2

ڈاکٹر اختر احمد

تنقید نہ کریں

نوجوان نسل اور ان کی رائے کا احترام کریں۔ ہو سکتا ہے کہ ان کے خیالات اور مقاصد آپ کی طرح نہ ہوں لیکن وہ مستقبل کے لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کو اپنی طرف کھینچنا ہے۔ ان کو مشورہ ضرور دیں، تنقید نہ کریں۔ انھیں یاد دلائیں کہ محنت اور عقل مندی سے کام کرنا آج بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا ماضی میں تھا۔

متحرک رہیں

آپ ایک متحرک زندگی گزارنے کی کوشش کریں۔ ہر وقت گھر میں ہی نہ بیٹھے رہیں۔ فعال رہیئے، محلے علاقے یا اپنے سیکٹر کے لوگوں سے میل جول رکھیں۔ خوشی غمی میں شرکت کریں۔ بیماروں کو دیکھنے جائیں۔ دوستوں رشتہ داروں سے ملیں یا فون پر خیریت دریافت کرتے رہا کریں۔

مثبت زندگی گزاریں

کچھ لوگ اپنے زمانہ ماضی کے سنہری دنوں کو سینے سے لگائے فخریہ زندگی گزارتے ہیں۔ کچھ اپنے تلخ دنوں کی یاد میں روتے رہتے ہیں۔ کچھ میاں بیوی زمانہ ماضی کی تلخ باتوں کو لے کر زندگی بھر ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں اور اپنی زندگی کو مسلسل جہنم بنائے رکھتے ہیں اور اسی طرح اکثر طلاقیں ہوتی ہیں، گھر تباہ ہو جاتے ہیں۔ زندگی بڑی مختصر ہے اپنی زندگی کو مثبت اور خوشگوار طریقے سے گزاریں گے تو آپ کے دن بڑے اچھے گزریں گے۔ تلخیوں، الزام تراشیوں، جھگڑوں اور نفرتوں کے ساتھ زندگی گزارنا آپ کو بوڑھا بنا دے گا۔ ٹینشن اور پریشانیوں سے کئی بیماریاں جنم لیں گی۔ عمر کم ہو جائے گی۔

اولاد اور رفیق حیات

اپنی اولادوں (بیٹے، پوتے وغیرہ) کے ساتھ زندگی گزارنا بڑا سہانا لگتا ہے لیکن عملی طور اس میں بڑی مشکلات اور مسائل ہیں۔ بیٹوں کی شادی اس وقت کریں جب وہ کماؤ ہوں اور الگ رہنے کے قابل ہو جائیں۔ یاد رکھیں کہ ہر کسی کی اپنی ذاتی زندگی ہوتی ہے۔ لیکن اگر بد قسمتی سے آپ کا رفیق حیات نہیں ہے تو کوئی ایسا انسان، دوست تلاش کر لیں جس کے ساتھ آپ آ جا سکیں اور وہ آپ کی مدد کر سکے۔

کوئی مفید مشغلہ اپنائیے

اپنے مشغلے ترک نہ کریں۔ اگر آپ کا کوئی مشغلہ نہیں ہے تو کوئی مناسب مشغلہ اپنائیے۔ ٹریول، ہائیکنگ، کلکنگ، مطالعہ، گارڈننگ، پینٹنگ، کارڈز، کالم نگاری، ڈراما و افسانہ نویسی اور شاعری غرض یہ کہ اپنی دلچسپی کا کوئی بھی مشغلہ اپنائیے۔ کسی این جی او یا سکول یا ٹیوشن سنٹر یا ہسپتال میں اپنی مفت خدمات پیش کر کے اپنے وقت کا بہترین استعمال کر سکتے ہیں۔

گھر سے نکلیں

دیکھا گیا ہے کہ اکثر عمر رسیدہ لوگ گھر سے باہر نہیں جاتے۔ وقتاً فوقتاً اپنے گھر سے باہر نکلیں۔ نزدیک ترین پارکوں، کھیتوں، میوزیم، لائبریریوں میں جائیں۔ اس کے علاوہ مختلف دعوتوں، سالگرہ، شادیوں اور کانفرنسوں میں اگر آپ کو مدعو کیا گیا ہے تو ضرور جائیں لیکن اگر آپ کو کسی وجہ سے دعوت نامہ نہیں بھیجا گیا تو برا نہ منائیں۔ بعض دعوتیں مخدوش حالات اور اخراجات کی زیادتی یا جگہ کی کمی وغیرہ کی وجہ سے محدود ہوتی ہیں اور ہر شخص اس میں مدعو نہیں کیا جا سکتا۔

اچھی گفتگو اپنایئے

ہمیشہ اچھی اور مختصر گفتگو کریں، کم بات کریں اور زیادہ باتیں سنیں۔ بعض عمر رسیدہ لوگ، لمبی چوڑی کہانیاں شروع کر دیتے ہیں۔ خواہ سننے والا دلچسپی لے رہا ہو یا نہیں۔ محتاط اور عزت مندانہ گفتگو کرنا سیکھیئے۔ شکوہ شکایت یا تنقید نہ کریں، سب لوگوں کے جذبات ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ شکایت یا شکوہ سننے کی قوت برداشت لوگوں میں بہت کم ہوتی ہے۔ اپنی گفتگو میں ہمیشہ کوئی اچھی اور تعمیری باتیں ضرور شامل کریں۔

دکھ اور پریشانیاں اپنے اوپر سوار نہ کریں

خوشیوں کے ساتھ ساتھ دکھ اور پریشانیاں بھی عمر کے ساتھ بڑھتی رہتی ہیں۔ یہ زندگی کا حصہ ہیں، ان کو اپنے ذہن پر سوار نہ کریں، ورنہ آپ کی شخصیت ان چھوٹی چھوٹی چیزوں میں دب کے رہ جائے گی۔ پھولوں کے ساتھ ساتھ کانٹوں سے بھی نباہ کرنا سیکھیں اور ساتھ ساتھ گنگناتے جایئے۔

گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کیے جا رہا ہوں میں

معاف کرنا اور بھول جانا اپنایئے

اگر کسی نے آپ کا دل دکھایا ہے تو اسے معاف کر دیں۔ اگر آپ نے کسی کو دکھ دیا ہے تو اس سے معذرت کریں اور معافی مانگ لیں۔ ناراضگی کو لمبا نہ کریں، اس سے آپ کی زندگی تلخ اور اداس ہو جائے گی۔ یہ مت سوچیں کہ کون درست تھا اور کون غلط تھا۔ کسی دانا نے کہا تھا کہ کسی کے بارے میں اپنے دل میں دشمنی پالنا ایسا ہی ہے جیسے انسان زہر کھا لے اور یہ توقع رکھے کہ اگلا بندہ مرجائے...... براہ کرم اپنے دل و دماغ سے ایسے زہر کو نکال دیجیے...... معاف کرنا اور بھول جانا سیکھیے (Forgive+Forget)۔ خوش رہیے اور خوش رکھیے اور زندگی میں آگے بڑھیے۔

خوش رہیے

زندگی کو ہنستے مسکراتے ہوئے گزاریئے۔ بے شمار لوگ آپ کی عمر کو پہنچنے سے بہت پہلے اس جہان فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ آپ بہت ہی خوش قسمت انسان ہیں کہ آپ نے ایک طویل عمر پائی ہے اور ایک بھرپور زندگی بسر کی۔ خوش رہیے اور اللہ کا شکر بجالایئے کہ اس نے آپ کو لمبا عرصہ حیات اور بے شمار تجربات سے ہمکنار کیا۔ پاکیزہ اور مثبت جذبات اپنایئے۔

تخلیقی و تحقیقی کام کریں

تخلیقی و تحقیقی کام سے حقیقی اور دلی مسرت حاصل ہوتی ہے اور بڑھاپا عزت وافتخار سے گزرتا ہے، اس لیے اس کام میں ہمہ تن مصروف ہوجایئے۔ مسعود احمد برکاتی لکھتے ہیں کہ "تاریخ میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ لوگوں نے آخری عمر میں بہت بڑے بڑے کام کیے۔ امریکی فلسفی اور ماہر تعلیم جان ڈیوی نے نوے سال کی عمر کے بعد کتابیں تصنیف کیں۔ ناروے کے ناول نگار Knut Hamsun نے 61 برس اور البرٹ شوئٹزر نے 77 برس کی عمر میں بھی بہت اہم کتابیں لکھیں۔ ونسٹن چرچل کا 91 برس کی عمر میں انتقال ہوا۔ آخری عمر میں اس نے کئی اہم کتابیں لکھیں۔ لوئی پاسچر نے "جنون سگ گزیدگی" کے علاج کے لیے غور و فکر و مطالعہ 60 سال کی عمر میں شروع کیا۔ وکٹر ہیوگو نے اپنا مشہور ناول لامیزربیلز (La-Miserables) 60 سال کی عمر میں شروع کیا۔ سمرسٹ ماہم نے اپنا مشہور ناول (The Razors Edge)۔ 70 سال کی عمر میں لکھا۔ فرانسیسی فلسفی والیٹر نے اپنی مشہور زمانہ کتاب Candide 65 سال کی عمر میں لکھی۔ مادام تسادنے لندن میں اپنا مشہور موم کا عجائب خانہ 73 برس کی عمر میں قائم کیا۔ مشہور مصور پکاسو 92 برس کی عمر تک مستعد رہا۔ حکیم عبدالحمید مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے چانسلر 89 برس کی عمر میں بنے۔ حکیم محمد سعید نے ہمدرد یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تو ان کی عمر 60 سال سے زیادہ ہو چکی تھی۔" ان مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ تخلیق و تحقیق کے شعبے عمر رسیدہ لوگوں کے لیے کھلے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی اپنی زندگی کے قیمتی تجربات و حوادث کے بارے میں لکھنے کا بہت سارا کام باقی ہے۔ اس لیے لکھنے میں مصروف ہو جایئے یا اپنی دلچسپی اور پسند کی اچھی اچھی کتابیں پڑھیں۔ ایک مفکر نے کہا تھا کہ "جب میں اکیلا ہوں، تو میں تنہا نہیں ہوتا۔ میرے ساتھ زمانہ ماضی کے عظیم فلسفروں، ادیبوں اور علما کی کتابیں ہوتی ہیں جو میری ساتھی ہوتی ہیں، مجھے مشورے دیتی ہیں۔"

(بقیہ ص 42)

شلجم کے 50 فوائد

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

شلجم مشہور سبزی ہے۔ جسے پکا کر بھی کھایا جاتا ہے اور کچا بھی کھایا جاتا ہے جبکہ اس کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے۔ شلجم کو اکیلے بھی پکایا جاتا ہے اور دیگر سبزیوں میں بھی بالخصوص گوشت میں بہت شوق سے پکایا جاتا ہے۔ شلجم میں قدرت نے بہت سے فوائد رکھے ہیں۔ اس کی 3 اقسام پائی جاتی ہیں۔ (۱) گلابی (۲) زرد (۳) سفید۔ تینوں تقریباً فوائد کے لحاظ سے برابر ہیں۔ شلجم میں وٹامن سی اس قدر کثرت سے پائی جاتی ہے کہ اگر شلجم کو وٹامن سی کا خزانہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ شلجم کے پتوں میں بھی زبردست غذائیت پائی جاتی ہے۔ یہ سبزی انسانی جسم کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ شلجم کو دنیا کی قدیم ترین سبزیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کی کاشت 3 ہزار سال پہلے بیان کی جاتی ہے۔ آیئے شلجم کے فوائد پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

(۱) شلجم اے، بی، فاسفورس، پروٹین، کیلشیم اور فولاد وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ (۲) شلجم کیلشیم کا بھرپور خزانہ ہے۔ (۳) بچوں کی نشوونما کیلئے کیلشیم نہایت ضروری چیز ہے اور شلجم اس ضرورت کو پورا کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ (۴) جن لوگوں کو کیلشیم کی کمی ہو ان کے لیے شلجم بہت ہی مفید ہیں۔ (۵) ہڈیوں کی کمزوری میں مبتلا مریضوں کیلئے شلجم بہت ہی بہترین غذا اور دوا ہے۔ (۶) دانتوں کی مضبوطی کے لیے شلجم بہت ہی اچھی چیز ہے۔ (۷) ذیابیطس کے مریضوں کے لیے شلجم بہت ہی مفید ہے۔ (۸) شلجم معدہ سے ریح کو خارج کرتا ہے۔ (۹) شلجم بدن کی کمزوری کو ختم کرتا ہے۔ (۱۰) شلجم بدن کی لاغری کو ختم کرتا ہے۔ (۱۱) شلجم کھانے سے جگر کا فعل درست ہو جاتا ہے۔ (۱۲) شلجم خون کو صاف کرتا ہے۔ (۱۳) شلجم تازہ خون وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے۔ (۱۴) شلجم کھانے سے چہرہ سرخ وسفید ہو جاتا ہے۔ (۱۵) نظر کی کمزوری ختم کرنے کے لیے وٹامن اے کی ضرورت ہوتی ہے اور شلجم اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ (۱۶) شلجم پیٹ کو صاف کرتا ہے۔ (۱۷) شلجم بھوک چمکاتا ہے۔ (۱۸) شلجم سستی اور کمزوری کے لیے بے نظیر دوا ہے۔ (۱۹) شلجم پتھری کو توڑنے کی قدرتی صلاحیت رکھتا ہے۔ (۲۰) شلجم مردانہ قوت پیدا کرتا ہے۔ (۲۱) شلجم مرض نقرس کے لیے مفید ہے۔ (۲۲) شلجم قولنج کے مریض کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۲۳) شلجم میں سیب کے برابر طاقت پائی جاتی ہے۔ (۲۴) شلجم اعصاب کو مضبوط بناتا ہے۔ (۲۵) شلجم جسم میں طاقت، مستعدی اور توانائی پیدا کرتا ہے۔ (۲۶) شلجم مردانہ وجاہت میں اضافہ کرتا ہے۔ (۲۷) شلجم پیشاب کی رکاوٹ کو ختم کرتا ہے۔ (۲۸) شلجم پیٹ اور انتڑیوں کی خشکی کو ختم کرتا ہے۔ (۲۹) شلجم بہت سے شفائی اثرات کا حامل ہے۔ (۳۰) شلجم جوڑوں کے درد کو ختم کرتا ہے۔ (۳۱) شلجم خشک کھانسی کیلئے بہت بہترین چیز ہے۔ (۳۲) شلجم کھانے سے چہرہ خوبصورت، چمکدار، سرخ وسفید اور چہرے کے داغ دھبے سیاہیاں دور ہوتی ہیں۔ (۳۳) شلجم انسانی جسم میں آکسیجن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ (۳۴) شلجم سانس کی رکاوٹ کو ختم کرتا ہے۔ (۳۵) شلجم ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۳۶) شلجم شریانوں کی تنگی ختم کرتا ہے۔ (۳۷) شلجم دل کے امراض کو ختم کرتا ہے۔ (۳۸) شلجم یرقان کے مریضوں کے لیے بہت ہی فائدہ مند ہے۔ (۳۹) شلجم پرانے سے پرانے قبض کو ختم کرنے میں بے مثل ہے۔ (۴۰) شلجم بواسیر کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۴۱) شلجم گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ (۴۲) شلجم دماغ کو توانائی دیتا ہے۔ (۴۳) شلجم جسم سے فاسد مادوں کا اخراج کرتا ہے۔ (۴۴) شلجم جسم سے تیزابی مادوں کو ختم کرتا ہے۔ (۴۵) شلجم زبردست مصفی خون ہے۔ (۴۶) شلجم ہر طرح کے جلدی امراض کو ختم کرتا ہے۔ (۴۷) شلجم کمر درد کے مریضوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ (۴۸) شلجم گنٹھیا کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ (۴۹) شلجم کا شوربہ درد معدہ کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ (۵۰) شلجم مثانہ کی کمزوریوں کا خاتمہ کر کے مثانہ کو زبردست طاقت دیتا ہے۔

ریکی (Reiki) ہیلنگ کورس

ریکی دو جاپانی الفاظ کا مرکب۔ (رے) اور (کی)۔ "رے" کے معنی یونیورسل پاور، گاڈ پاور، اللہ کی طاقت اور "کی" انسانی پاور۔ جب یہ دونوں قوتیں ملتی ہیں تو ریکی وجود میں آتی ہے۔ جیسے دنیا کے دوسرے تمام علوم میں کچھ نہ کچھ اختلافات ہیں، اسی طرح ریکی کے اندر بھی موجود ہیں۔ چند ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ ریکی کی ابتدا حضرت عیسیٰ سے ہوئی لیکن یہاں ہم یہ بات کہیں گے کہ ماہرین یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس یہ قدرت تھی کہ وہ جس کو چھوتے تھے صحت مند کر دیتے تھے۔ لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک نبی یا ایک پیغمبر ہونے کے ناطے اگر ان کے اندر یہ صلاحیتیں تھیں تو یہ ریکی یا کسی اور علم کی رو سے نہیں تھیں۔ وہ انہیں اللہ کی طرف سے ملی ہوئی ایک قوت تھی۔ وہ اللہ کے نبی تھے۔ تو اس سلسلے میں ڈاکٹر میکا ؤ یوسوئی (جاپان) ریکی کی تعریف بتاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ریکی کی تاریخ آج سے پانچ ہزار چھ سو پینسٹھ (5665) سال پہلے ہے۔ اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کی طرف جو ریکی کو منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ بدھا جی کا وقت حضرت عیسیٰ سے بہت پہلے کا ہے۔ اور پھر اس سلسلے میں ریکی جو ہے یہ تبت کے ایک گھرانے میں سینہ بسینہ چلی آ رہی تھی۔ باقی دنیا اس علم سے بالکل ناواقف تھی۔ کوئی نہیں جانتا تھا اور وہ جو تبت کا گھرانہ تھا وہ بھی اپنے لوگوں کے علاوہ، اپنے خاندان کے علاوہ کسی اور کو بتانا گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا۔ جاپانیوں سے انگریز اسے لے اڑے اور انہوں نے ریکی کو اس وقت پوری دنیا میں متعارف کرا دیا۔ پاکستان میں ریکی کو آئے ہوئے کوئی پچیس سے تیس سال ہو گئے ہیں۔ لوگ اس سے متعارف ہوئے کہ یہ کیا ہے اور اس وقت پاکستان میں بہت سے ریکی ٹریننگ سنٹر ہیں جہاں ریکی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اور بہت سے ریکی ہیلنگ سنٹر (Reiki Healing Centres) ہیں جہاں پر ٹریٹمنٹ (Treatment) دی جاتی ہے۔

ریکی فلسفہ کی رو سے انسان کبھی بیمار نہیں پڑتا بلکہ بعض وجوہات کے سبب اس کے جسم میں موجود کائناتی توانائی کے توازن میں فرق آ جاتا ہے۔ اس وجہ سے جسمانی، نفسیاتی یا روحانی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ انسانی جسم میں خرابیاں محض بد پرہیزی اور دیگر معروف وجوہات کے سبب پیدا نہیں ہوتیں، اس کی ایک بنیادی وجہ حقوق العباد کی خلاف ورزی بھی ہوتی ہے، جس کے سبب انسانی جسم کے گرد موجود غیر مرئی ہالہ جسے "اورا" (Aura) کہتے ہیں سکڑ جاتا ہے، جو اسے جسمانی نفسیاتی اور روحانی عوارض میں مبتلا کر دیتا ہے، جب کہ نیکی اور مثبت سوچ کی صورت میں غیر مرئی ہالہ "اورا" پھیل جاتا ہے جو انسان کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ "ریکی" (Reiki) جاپانی لفظ ہے جس کا مطلب "کائناتی انرجی یا کائناتی قوت حیات" ہے۔ یہ جاپان کے ڈاکٹر میکا ؤ یوسوئی نے دوبارہ دریافت کی جو ہزاروں سال سے انسان اپنی روحانی، جسمانی، دماغی اور جذباتی بیماریوں اور تکالیف کو ٹھیک کرنے کے لئے استعمال کرتا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریکی کی صورت میں اللہ کا نور انسانیت کو دوبارہ دستیاب ہوا ہے جس سے ہر رنگ و نسل، مذہب، ہر عمر اور طبقہ فکر کے لوگ استفادہ کر سکتے ہیں۔ پاکستان میں بڑھتے ہوئے امراض کا علاج مروج مہنگے طریقہ ہائے علاج سے کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ پاکستانی عوام کی غریب اکثریت انتہائی مہنگی اور غیر ملکی ادویات کو خریدنے کی سکت نہیں رکھتی۔ اس کا واحد حل ریکی ہے جس میں ادویات کے استعمال کے بغیر نہایت ہی برائے نام اخراجات کر کے ہر کوئی شفا پا سکتا ہے۔

مغربی اور یورپی ممالک نے ہمیں انگریزی ادویات کی طرف لگا رکھا ہے لیکن خود نیچر کی جانب بڑھ رہا ہے جبکہ عالمی سطح کے دواساز ادارے محض اپنی ادویات کی فروخت کے لئے ایسی مصنوعات مارکیٹ میں لا رہے ہیں۔ جو انسان کے لئے رحمت کی بجائے زحمت بن رہی ہیں، ایسی صورت حال میں انسان کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں رہا کہ وہ فطرت کی طرف لوٹ جائے۔ ان طریقوں میں ریکی ایک نہایت ہی ممتاز اور منفرد طریقہ علاج ہے جو فطرت کے تقاضوں کو بطریق احسن پورا کرتا ہے۔ ریکی کے ذریعے کائناتی توانائی کو ہاتھوں اور تصور کے ذریعے انسانی جسم میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جس سے مریض حیران کن طور پر فوراً شفایاب ہو جاتا ہے۔

دوسرے الفاظ میں "ریکی" کی تعریف یہ بھی ہے کہ تمام عناصر میں توازن اور ہم آہنگی پیدا کرکے صحت مند بنانے کا نام "ریکی" ہے۔ ریکی طریقے سے علاج کرانے والے کے لئے خوف اور غصہ سے دُور رہنا، دیانتداری اختیار کرنا، اللہ کی نعمتوں کا شکرادا کرنا اور اس کے بندوں سے غیر مشروط پیار کرنا بنیادی شرائط ہیں جنہیں ہم تقویٰ کہتے ہیں۔ ریکی علاج ہونے کے علاوہ زندگی گزارنے کا ایک طریقہ بھی ہے۔ ریکی کے ذریعے ان تمام امراض کا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔ جن کے سامنے دیگر طریقہ ہائے علاج بے بس ہیں۔ ریکی ایک تعمیری اور مثبت توانائی ہے جس کے سنہرے اصول انسان کو اعلیٰ ظرف اور نیک سیرت بنادیتے ہیں۔

ریکی کا سلب ہونا

اب تک کی گفتگو سے آپ نے اچھی طرح سمجھ لیا ہوگا کہ ریکی ایک باقاعدہ علم یا فن ہے جس کے ذریعہ ریکی جاننے والے افراد میں ایسی شفائی توانائی بیدار ہوجاتی ہے جس کی بدولت وہ دوسرے انسان کو بیماریوں سے نجات دلاسکتا ہے تو جیسا کہ آپ کے علم میں ہوگا کہ ماورائی علوم یا وجدانی صلاحیتوں سے متعلق یہ یقین بھی عام ہے کہ یہ علم یا صلاحیتیں سلب بھی ہوجاتی ہیں اور ہندو یوگی جو اپنی زندگی کے ماہ وسال گھنے جنگلوں اور غاروں میں کڑی تپسیا (مشقت) میں گزار دیتے ہیں، ان کے ہاں تو یہ عقیدہ بھی پایا جاتا ہے کہ اگر ہم جنگلوں سے دامن چھڑا کر شہروں میں آنکلیں اور یہاں رہائش اختیار کرلیں یا شادی کرلیں تو یہ سب محنت اور اس کی بدولت حاصل ہونے والی شکتی اکارت ہوجائے گی اور ہم کورے کاغذ ہوکر رہ جائیں گے تو ہوسکتا ہے کہ آپ کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہو کہ ریکی توانائی سلب ہوسکتی ہے؟ اس بارے میں ہم آپ کو ریکی ماسٹر کی رائے سے مطلع کرتے ہیں کہ ان کے نزدیک ایک دفعہ جو فرد بھی ریکی کو اپنے اندر جاری وساری کرلیتا ہے تو یہ اس کے ساتھ تمام عمر رہے گی اور اس کو کوئی بھی شخص سلب نہیں کرسکتا ہے۔

ریکی کا قیام

اب ہم اس بات کی جستجو کریں گے کہ آخر ریکی **Reiki** کہاں پائی جاتی ہے؟ آیا یہ چل کر خود ہمارے پاس آئے گی یا ہمیں اس کو حاصل کرنے کے لئے کوئی مسافت وغیرہ طے کرنی پڑے گی۔ اس بارے میں قطعاً پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ریکی کو بلانے کے لئے الہ دین کے چراغ کو رگڑنے کی ضرورت ہے۔ ریکی توانائی ہر جگہ ہر طرف موجود ہے اور جاندار اشیاء میں سے ہر وقت بہتی رہتی ہے اور کچھ ریکی ماسٹر کی رائے میں تو ہم سب اسی ریکی توانائی سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ بہت ممکن ہے آپ اس پر اعتراض اٹھائیں گے۔۔۔۔ چلیں مان لیتے ہیں کہ ہم سب اسی توانائی سے پیدا ہوئے ہیں اور یہ قوت زندگی ہر لحہ ہمارے اندر دور بھی کرتی رہتی ہے تو پھر ہر فرد کو ریکی ماسٹر ہونا چاہئے تھا پھر اس توانائی کو پیدا کرنے کے لئے ہمیں چند خاص قسم کی مشقیں کیوں کرنا پڑتی ہیں؟ اس بارے میں آپ کی خدمت میں عرض ہے کہ ریکی کے ماہرین کے مطابق ریکی کی قوت حیات کو پیدا نہیں کیا جاتا بلکہ اسے ہم بیدار کرتے ہیں اور اس کی ضرورت اس لئے پیش آتی ہے کہ ہمارا منفی رویہ اور طرزِ اخلاق اس کو پراگندہ کردیتے ہیں جس کی وجہ سے اس کے قدرتی بہاؤ میں جو ہمارے اندر جاری وساری ہے، رُکاوٹیں جنم لینا شروع ہوجاتی ہیں اور ہم اس انرجی سے اپنی روحانی پیاس پوری طرح بجھا نہیں پاتے۔ یہ تشنگی ہماری شخصیت اور جسمانی صحت میں مختلف امراض کا بھیس بدل کر سامنے آتی ہے۔

زمین کی طرح انسان کی ہستی سے بھی لہریں خارج ہوتی ہیں جن کا اثر مختلف حالات میں مختلف ہوتا ہے۔ اگر یہ لہریں ایک ایسے آدمی سے نکلیں جس کے اعمال وخیالات میں پاکیزگی ہے تو وہ دوسروں میں محبت پیدا کریں گی اور یہ مسئلہ کہ لوگ بعض آدمیوں سے محبت یا نفرت کیوں کرتے ہیں؟ یہیں سے حل ہوجاتا ہے۔ "یعنی ہمارے ذہن کی فکر آمیزی اس ریکی توانائی کے بہاؤ کو متاثر کرتی ہے۔ خصوصاً جب ہم غصے میں ہوتے ہیں یا اس وقت جب ہمارے **Inner** باطن میں سوچوں کا ہجوم یا ارتعاش زیادہ ہوتا ہے۔"

ریکی کا طرزِ علاج

ریکی ماہرین کے مطابق ریکی کے مبتدی کو اس جھنجھٹ میں پڑنے کی

ضرورت نہیں ہے کہ وہ کسی بیماری کو اپنی طرف کھینچے اور متاثرہ فرد کو اپنی توانائی منتقل کرے۔''ریکی توانائی کی منتقلی یا انتقال بہت آسانی سے ہوجاتا ہے اور وہ اس طرح کہ ریکی کا استاد جب اپنے ہاتھ اپنے جسم پر یا مریض کے جسم پر رکھتا ہے تو توانائی اسی جانب سفر شروع کردیتی ہے۔''

ریکی میں بیماریوں کا طریقہ تشخیص بھی کوئی بہت پیچیدہ قسم کا نہیں ہے اور نہ اس کے لئے آپ کو طویل عرصے تک طبی تعلیم حاصل کرنے کے صبر آزما مرحلے سے گزرنے کی ضرورت ہے۔ ریکی کے نظریئے کے مطابق اگر کوئی فرد بیمار ہے مثلاً کوئی انسان جوڑوں کے درد میں مبتلا ہے تو وہ توانائی جو اس آدمی کے جسم میں گردش کررہی ہے، میں جوڑوں کے مقام پر کسی وجہ سے کوئی عدم توازن یا رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے۔ ریکی کا استاد صرف اتنا کام کرتا ہے کہ وہ اس توانائی میں پیدا ہونے والے تعطل کو دور کرتا ہے اور اس میں پھر سے توازن قائم کردیتا ہے۔ یعنی کوئی آدمی توانائی کے اعتبار سے کسی بھی وقت حالت توازن میں ہوگا یا پھر عدم توازن کا شکار ہوگا اور توازن کو صحت سے جب کہ عدم توازن کو بیماری سے موسوم کیا جاتا ہے۔ توازن ہی کائنات میں کامیابی کے زینے طے کرنے میں مددگار ومعاون ثابت ہوتا ہے۔ ریکی تھراپسٹ کہتے ہیں۔''ریکی کی توانائی دل سے دی جاتی ہے اور انرجی دہندہ اکثر یہ بات محسوس کرتا ہے کہ یہ بے لوث محبت ہے، ایسی بے لوث محبت ہے جس کی بدولت ہمارے اندر سکون، امن اور اعتدال پسندی کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں اور اسی حالت کو صحت سے تعبیر کیا جاتا ہے'' ریکی کی مدد سے صرف انسانوں ہی نہیں بلکہ چرند، پرند، حیوانات، نباتات کو بھی ان دیکھے امراض کے اندھے کنویں سے نکالا جاسکتا ہے جس سے یہ آگاہی حاصل ہوتی ہے کہ جو زندگی ہمارے رگوں، پٹھوں اور اعصاب کو سہارا بخش رہی ہے وہی زندگی انہیں بھی چلاتی، پھراتی، کھلاتی، پلاتی رہتی ہے۔

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ریکی کی بانی ریکی ماسٹر مس ماری کہتی ہیں کہ''بیماری عدم توازن کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اگر ہم کسی بیمار فرد کے روحانی، ذہنی یا جذباتی پہلوؤں کو گہرائی میں دیکھیں تو ہمیں بیماری کو پروان چڑھانے والی جڑیں مل سکتی ہیں۔ اگر آپ اپنی زندگی خوف کے سائے تلے گزارتے ہیں تو عدم توازن کا آپ کے جسم کے مختلف حصوں میں مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ بیشتر امکانات یہ ہیں کہ آپ معدے کے امراض میں مبتلا ہوجائیں گے کیونکہ خوف اور ڈر سے توانائی میں سکڑاؤ واقع ہوتا ہے''۔

ریکی مندارج

ریکی کے چار درجے ہیں اور ان چاروں درجات پر عبور رکھنے والا فرد ریکی ہیلر کہلاتا ہے۔ اگر کوئی ہیلر ہیلنگ کے بعد کسی ریکی گرینڈ ماسٹر کی رہنمائی میں چالیس روز تک ریکی ماسٹر سمبل کا مراقبہ کرے اور پھر کسی ریکی گرینڈ ماسٹر سے''ماسٹر **Attunement**'' حاصل کرلے تو وہ''ریکی ماسٹر'' کہلاتا ہے، جو کسی دوسرے فرد کو ریکی سکھا بھی سکتا ہے، پہلے درجے میں مہارت رکھنے والا طالب علم اپنے ساتھ دوسرے لوگوں کا علاج بھی کرسکتا ہے۔ مزید یہ کہ جانوروں، نباتات اور حیوانات بھی اگر بیماریوں کے چنگل میں پھنسے ہوں تو انہیں بھی اس سے نجات دلا سکتا ہے، جبکہ دوسرے درجے کا ماہر کسی بھی مریض کو جو اس سے کتنا ہی دور کسی بھی خطے میں رہائش پذیر کیوں نہ ہو ریکی توانائی پہنچا سکتا اور بیماری کی شدت کو کم کرسکتا ہے۔

ریکی کا پہلا درجہ یا لیول

اس درجے میں اورا کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے اور آپ جسم مثالی یا اورائی حرکات سے واقف ہونے لگتے ہیں۔ بے غرض اور بے لوث محبت آپ کے رگ وپے میں رچ بس جاتی ہے۔ اس پہلے درجے کا طالب علم جسم پر زیادہ توجہ مرکوز کرتا ہے اور جسم کا جو حصہ توانائی میں بے ترتیبی پیدا ہونے کی وجہ سے متاثر ہوتا ہے وہاں اپنے ہاتھ رکھ کر توانائی کو متوازن کردیتا ہے۔ اس ابتدائی درجے میں ذہنی، جسمانی اور جسم مثالی یا اورا میں توازن اور ہم آہنگی پیدا ہوجاتی ہے۔ ریکی کے اس ابتدائی درجے میں چار مرکز یا توانائی کے چکراز بیدار اور متحرک ہوجاتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے بتایا کہ اس ابتدائی درجے میں ریکی ماہرین کے مطابق چار چکرا **Chakra** توانائیوں سے معمور ہوجاتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

Heart Chakra-1

Throat Chakra-2

Third Eye or Brow Chakra-3

Crown Chakra-4

Heart Chakra کے متحرک ہونے کی وجہ سے انسانی دل بے لوث محبت کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

(بقیہ ص 42)

تصنیف و تالیف

سرچشمۂ روحانیت

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

(سجادہ نشین دربار عالیہ: حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ)

ہدیہ 10,000 روپے

کتاب کے عنوانات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

باب نمبر 1: حصار کے قوی ترین اعمال: مختلف حصار، حجابات اور حفاظت نامے۔ اصراف اعمار کے اعمال۔ اعمال میں کامیابی کا حصار۔ عمار کو واپس کرنا۔ عمار کو بھگانے کے لیے۔ تمام حاضرات کو واپس کرنے کے لیے۔ آسیب زدہ مریض کے جنات اور آسیب کو قید کرنا۔ عمار کو بھگانے کے لیے۔

باب نمبر 2: قسموں اور عزیمتوں کا بیان: اسماء اور کواکب کے نام۔ اسماء زجر البرہتیہ۔ اسمائے قمر۔ اسم اعظم۔ اسمائے ہیکل کبیر۔ آٹھ اسمائے طاطیل۔ زجر برہتیہ دیگر۔ اسم عظیم روساء الملائکہ۔ عزیمت بہت منافع والی۔ سات ملوک کے نام۔ خاتم فقطش۔ اسماء سات ملوک علویہ کے جو خادم ہیں ستاروں اور دنوں کے۔ سات اسماء ملوک ارضیہ کے جو کہ خادم ستاروں اور دنوں کے ہیں۔ اسماء روساء اربعہ۔ اسماء ملوک اعظم اربعہ۔

باب نمبر 3: حصول روزی رزق خیر و برکت اور ترقی روزگار کے اعمال: دستِ غیب اور کشائش رزق کا خاص عمل۔ جلب رزق کے لیے۔ کشائش رزق کا ایک آسان عمل۔ کشائش رزق اور خرید و فروخت بڑھانے کے لیے۔ گاہک زیادہ آئیں۔

باب نمبر 4: دشمن سے حفظ و امان کے لیے: خوف اور گھبراہٹ، دشمنان کے شر، ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے۔ انسانوں، جنوں اور دشمنوں کے شر سے حفاظت۔ دشمنوں کو شکست دینے اور ان پر غلبہ پانے، دشمنوں کے گروہ کو منتشر کرنے، دشمن کو شکست دینے کے اعمال۔ ظالم حاکم کے شر اور خوف سے محفوظ رہنے کے لیے۔

باب نمبر 5: مختلف اعمال شر: برائے نفرت اور جدائی کے لیے۔ ظالم دشمن کو بیمار کرنا۔ کسی ظالم دشمن کے گھر پر سنگ باری کرنا اور مارنے والا مسلط کرنا۔ ظالم دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل۔ کسی ظالم دشمن کو پاگل اور بیوقوف کرنے کے لیے۔ قسم ناصور۔ بخور اعمال خیر کے لیے۔ برائے ہلاکی دشمن۔

باب نمبر 6: قضائے حاجات اور لوگوں میں عزت و احترام کے لیے: قضائے حاجات کے اعمال۔ قاضی اور جج کے حکم کو ختم کرنا۔ بلندی مرتبہ، قبولیت اور حاجتوں کے پورا کرنے کے لیے۔ لوگوں میں عزت و احترام اور مقبولیت کے لیے۔ تسخیر حاکم کے لیے۔ حاکم مخالفت نہ کرے۔ قید سے رہائی کے لیے۔ حاکم کی زبان بندی کے لیے۔

باب نمبر 7: امراء اور وزراء، بادشاہوں اور حکام و افسران سے ملاقات کے لیے: صاحب ثروت لوگ حاجت پوری کریں۔ حاکم خلاف بات نہ کرے۔ حاکم افسر محبت اور عزت و احترام سے پیش آئے اور غصہ نہ کرے۔ حاکم مسخر ہو۔ حاکم آپ کے خلاف فیصلہ نہ دے۔ حاکم افسر آپ کے حق میں فیصلہ کرے۔ حاکم افسر ظلم نہ کرے۔ حاکم کے شر سے محفوظ رہیں۔ حاکم افسر کی آپ کے حق میں زبان بندی ہو جائے۔ قضائے حاجات اور مشکل امور میں آسانی کے لیے۔

باب نمبر 8: ظالموں اور دشمنان کی تباہی و بربادی اور ہلاکت کے اعمال: اللہ تعالیٰ دشمن سے انتقام لے۔ ظالم کی خواب بندی اور اذیت کے لیے۔ ظالم تباہ و برباد ہو جائے۔ ظالم دشمن کو ہلاک کرنا۔ ظالم پر مرض مسلط کرنا۔ ظالم کو معزول کرنا۔ ظالم دشمن کے بدن کو جلانا اور مرگی پیدا کرنا۔ مرگی کے علاج کا عمل۔

باب نمبر 9: بغض، عداوت، جدائی، طلاق، بیماری کے اعمال: جدائی، نفرت اور طلاق کے اعمال۔ دشمن کے درمیان نفاق اور جدائی، طلاق اور لڑائی پیدا کرنا۔ کسی ظالم دشمن کے گھر میں سنگ باری کرانا۔ ظالم اور جابر دشمن کو برباد و ہلاک کرنے کا عمل۔ دشمن کے گھر میں نحوست ڈالنا۔ مرد عورت کے ناجائز تعلق کو ختم کرنا۔ کسی دشمن کو آشوب چشم کا مریض بنانا۔ بدکار عورت کا خون حیض جاری کرنا۔ ظالم کے گھر میں سنگ باری کروانا۔ ظالم یا فاجر کو مکان سے نکالنا۔

باب نمبر 10: آیات اور سورتوں کے خواص: سورہ کوثر کے ذریعے ظالم دشمن کو سزا دینا۔

باب نمبر 11: اعمال بندش: باندھنے کا عمل۔ لوگوں، مخالف، دشمن و ظالم کی زبان بندی کرنا۔ کسی مرد یا زانی کی شہوت باندھنے کا عمل۔ گم شدہ چیز مل جائے۔ اگر نوکر یا نوکرانی کے بھاگ جانے کا خدشہ ہو۔ حمل نہ ہونے کے لیے۔ بدکار زانی کی شہوت باندھنے کا عمل۔

باب نمبر 12: حشرات الارض کو بھگانے کے لیے: کیڑے مکوڑوں کو بھگانے کے لیے۔ بچھوؤں کو بھگانے اور ان سے حفاظت کے لیے۔ جنات اور سانپ بچھو سے حفاظت کے لیے۔ گھر اور مکان سے کھٹمل اور چیونٹیاں بھگانا۔ فصل کھانے والے پرندوں کا بھگانا۔ کھیت اور فصل کو موذی جانوروں سے محفوظ رکھنا۔ کشتی کی حفاظت کے لیے۔ اپنی اور اپنے مال و سامان کی حفاظت کے لیے۔ دریا کی طغیانی ختم کرنے کے لیے۔ جنگل میں راستہ بھول جانے پر۔ دریا میں شکار کے لیے۔

ادارے کا روحانی رسالہ "خزینۂ روحانیات" goo.gl/P0pAF0

باب نمبر 13: چور کو سزا دینے، مفرور، غلام اور نوکر کو واپس بلانے کے لیے: چوری سے حفاظت کے لیے۔ چوروں اور آگ لگنے سے گھر محفوظ رہے، کے لیے۔ چور معلوم کرنا، چور کو سزا دینا، چور کا پیشاب بند کرنا، چور کی تذلیل کے اعمال۔ چور کے ظاہر کرنے اور اُس کی پہچان کے بارے میں۔ چوری شدہ مال کا واپس لوٹانا۔ بھاگے ہوئے غلام سے رابطہ کرنا۔ بھاگا ہوا واپس آجائے۔ غائب کو حاضر کرنا۔ غائب کے بارے میں معلوم کرنا۔ چور کے بدن سے خون جاری کرنا۔

باب نمبر 14: بندش نکاح و شادی کھولنا اور حصول شادی کے اعمال: عورت کی شادی کی بندش ختم کرنے کے لیے۔ عورت کا نصیب کھل جائے۔ عورت کی جلد شادی ہو۔ لڑکی کو شادی کا پیغام بہت جلدی ملے۔ لڑکی کی شادی میں رکاوٹ دور ہو۔ کنواری لڑکی کے نکاح کے لیے جسے دلہا پسند کرتا ہو۔

باب نمبر 15: مختلف مقاصد کے لیے ارسال ہاتف کے اعمال: ہاتف بھیجنا۔ محبت کے لیے ہاتف ارسال کرنا۔ خنزیر کو حاضر کرنا۔ جاریہ زعفران کا ہاتف ارسال کرنا۔ مارنے والے ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے بیمار کرنا۔ ظالم دشمن کو سزا دینا اور سر درد چڑھانا۔ ہاتف ابانوخ کو بھیجنا۔ ہاتف ہارون صحابی کو بھیجنا۔ سورہ فیل اور سورہ ہمزہ کے ذریعے ہاتف ارسال کرنا۔ سورہ الناس کے ذریعے ہاتف ارسال کرنا۔ کسی ظالم دشمن پر غلبہ پانے کے لیے ہاتف ارسال کرنا۔ ہاتف سے خبر حاصل کرنا۔

باب نمبر 16: روحانیت کے ذریعے چیزوں کو اُچک لینے کے لیے: یعقوب ازرق کے ذریعے چیزیں اُچک لینا، روحانیت کے ذریعے چیزیں اُچک لینا۔ سونے چاندی کے درہم اور دینا اُچک لینا۔ مال و دولت کو اُچک لینے کا عمل۔ عفریت سے چیزیں اُچک لینے کا عمل۔

باب نمبر 17: متفرق اعمال: اسم اعظم۔ دعوت اسم اعظم۔ غم ختم ہوں اور خوشی ملے۔ دنیا اور آخرت کی کفایت کے لیے۔ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے۔ شیطانی وسوسوں سے نجات کے لیے۔ حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہم السلام کی دعا۔ فرشتوں کی حفاظت میں آنا۔ سمندر سے زیادہ گناہوں کی بخشش کے لیے۔ سید الاستغفار۔ ایمان کی حفاظت اور خاتمہ بالخیر۔ ہر قسم کی حفاظت کے لیے۔ ہر مصیبت اور پریشانی سے نجات کے لیے۔ گھر واپس سلامتی سے آئے۔ امن و سلامتی اور ڈاکو چوروں سے حفاظت۔ محفوظ سفر کا عمل۔ اسواری پر اسوار کو نیند نہ آئے۔ سفر میں تھکاوٹ نہ ہو۔ ضرورت کے وقت بارش روکنا۔ بارش برسانے کے لیے۔ طی الارض۔ نیند دور کرنے اور مقررہ وقت پر اٹھنے کے لیے۔ استخارہ۔ غلہ یعنی گندم وغیرہ میں برکت ہو اور گھن نہ لگے۔ حفاظت کے لیے خاص عمل۔ گاہکوں کو اپنی طرف کھینچنا۔ تسخیر جنات۔

باب نمبر 18: عظیم نایاب اور قدیم دعوات جو اپنے اثرات میں قوی ترین، سریع التاثیر اور جامع الفوائد ہیں: دعوت بربتیہ۔ فوائد اسمائے بربتیہ۔ جدول حروف اور منازل بربتیہ۔ دُعا کے تمام فائدے۔ دعوت الرشیدی اور اُس کی شرح اور خواص۔ قسم الطاعۃ۔ دعوت الارکشیہ۔ دعوت ہوتریہ۔ سات دنوں کا بخور خیر و شر۔ اعمال میں کامیابی کی قسم۔ فوائد اسمائے تیجان۔ حاجت پوری ہو۔ ہر برائی سے امن میں رہے۔ دشمن کو مغلوب کرنا، حاضر کرنا، لڑائی پیدا کرنا۔ ظالم کو شہر بدر کرنا، گھر برباد کرنا، مرض اور بیماری مسلط کرنا، مکان خالی کرانا۔ جنات پر عذاب۔ قتل جنات۔ جنات سے خبر حاصل کرنا۔ تسخیر ملک طقطقوش۔ آسیب زدہ کا علاج کرنا۔ اعوان سے کام لینا۔ علوی یا سفلی رُوح کو حاضر کرنا۔ اصراف عمومی واسطے علوی اور سفلی۔ کسی مربوط کو کھولنا اور مسحور کا سحر دُور کرنا۔ قرض ادا ہو جائے۔ نفع زیادہ ہو۔ گاہک بلانے کے لیے۔ حاکم کو مرعوب کرنا، دل نرم کرنا، زبان بندی کرنا۔ کسی کو آسیب زدہ کرنا۔ کسی پر مرگی ڈالنا۔ موذی کی زبان بندی کرنا۔ زانی کی شہوت باندھنا۔ کسی زانیہ یا ظالمہ عورت کا خون جاری کرنا۔ ناجائز تعلقات ختم کرنا۔ بغض اور جدائی کے لیے۔ کسی مرد یا عورت کو بے عقل کرنا۔ کسی مرد یا عورت کی شادی کی بندش کرنا۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا کر کے حاضر کرنا۔ محبت اور حاضری کے لیے۔ بیوی مسخر رہے۔ عورت کا نکاح ہو جائے۔ آسانی ولادت۔ نکسیر کا خون روکنا۔ جاری خون بند کرنا۔ نمونیہ کا علاج۔ ملوک سبعہ کی حاضرات۔ ابادیاج کی حاضرات۔ قسم الطاعۃ کے ذریعے حاضرات کرنا۔ دعوت ارکشیہ کے ذریعے حاضرات کر کے سوالات پوچھنا۔ جادو تعویذات کو حاضر کرنے کا طریقہ۔ مشکوک جگہ معلوم کرنا۔ چور کے بارے میں معلوم کرنا۔ کسی فرد پر ابادیاج کو حاضر کر کے معلومات حاصل کرنا۔ مدفون دفینہ یا خزینہ نکالنا۔ حاضرین کے سامنے چوری ظاہر کرنا۔ دفینہ یا دفن شدہ سحر جادو کی جگہ معلوم کرنا۔ انڈے کو مدفون چیز کی طرف چلانا۔ کسی پر ہاتف بھیجنا۔ انسانی اور جناتی نظروں سے مخفی ہونا۔

باب نمبر 19: حاضرات الارواح، کشف، استخارہ اور دیگر اعمال: سوال کا جواب معلوم کرنا۔ سوال کا تحریری جواب حاصل کرنا۔ استخارہ کے اعمال۔ خواب میں آگاہی حاصل کرنا۔ کسی غائب یا گم شدہ کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا۔ کسی گم شدہ یا کسی محبوب سے خواب میں ملاقات کے لیے۔ سورہ شمس کے ذریعے حاضرات۔ کشف اور خبریں حاصل کرنا۔ کسی فرد پر حاضرات کر کے امور خفیہ کے بارے میں معلوم کرنا۔ کسی پر جنات کا سایہ ڈال کر پوچھنا۔ علم الاعداد کے ذریعے کشف۔ اگر بچہ کے متعلق جاننا چاہیں زندہ رہے گا یا مر جائے گا۔ اگر مشترکہ کام کرنے والوں کا حال دریافت کرنا چاہیں تو۔ لوح حیات و ممات۔ غالب اور مغلوب معلوم کرنے کا طریقہ۔ دفینہ کی طرف لکڑی کا چلانا۔ منظومہ رجال الغیب۔ رجال الغیب کیا ہیں؟

خاص لنگر برائے تکمیل حاجات

(ہر اسلامی ماہ کی پہلی (نوچندی) اتوار کو کیا جاتا ہے)

★ ہر قسم کی دینی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی دنیاوی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی معاشی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی معاشرتی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی کاروباری حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی روزگاری حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی چھوٹی بڑی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی مایوس کن حاجات کی تکمیل کیلئے ★ گھریلو امور سے متعلقہ ہر قسم کی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی نوکری، ملازمت وحصول ویزہ، حصول رشتہ وغیرہ کی تکمیل کیلئے

بفضل ربی جس نے بھی جس حاجت کیلئے حصہ ملایا، دعاؤں کا کہا، اس کی تمام مرادیں، تمام حاجات اللہ پاک نے پوری فرمادیں۔

مکمل دیگ: 4000

مکمل حصہ: 800 روپے نصف حصہ: 400 روپے

0342-7772772 | 042-35410586 | ruhanilajgah

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanilajgah, ruhanilajgah@gmail.com

0324-7772772 | ruhanilajgah96

خوشخبری

اب 2020 کی سالانہ روحانی جنتریاں 20% خصوصی ڈسکاؤنٹ پر منگوائی جاسکتی ہیں۔

1	زنجانی جنتری 2020	قیمت: 300 روپے ..... رعایتی قیمت: 240 روپے
2	امامیہ جنتری 2020	قیمت: 200 روپے ..... رعایتی قیمت: 160 روپے
3	بارہ امامیہ جنتری 2020	قیمت: 200 روپے ..... رعایتی قیمت: 160 روپے
4	کامیاب روحانی جنتری 2020	قیمت: 90 روپے ..... رعایتی قیمت: 72 روپے
5	مزمل روحانی جنتری 2020	قیمت: 230 روپے ..... رعایتی قیمت: 184 روپے
6	شمع روحانی جنتری 2020	قیمت: 180 روپے ..... رعایتی قیمت: 144 روپے
7	جعفریہ جنتری 2020	قیمت: 180 روپے ..... رعایتی قیمت: 144 روپے
8	خالد روحانی جنتری 2020	قیمت: 250 روپے ..... رعایتی قیمت: 200 روپے
9	خالد ہندی جنتری 2020	قیمت: 250 روپے ..... رعایتی قیمت: 200 روپے
10	مخمور جنتری 2020	قیمت: 260 روپے ..... رعایتی قیمت: 208 روپے
11	برقی تقویم 2020	قیمت: 250 روپے ..... رعایتی قیمت: 200 روپے

یہ آفر صرف ماہ فروری 2020 تک کیلئے ہے

0332-4487877, 042-35410586

مکتبۃ العارف دارالعمل چشتیہ | +maktabatulaarif

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

فروری 2020ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ اعمال ____________

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔ مزید شرائط وتفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

کوپن برائے مفت روحانی خدمات

فروری 2020ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ تعویذات ____________

نوٹ: علیحدہ کاغذ پر اپنا مسئلہ تفصیل سے لکھ کر رجسٹرڈ جوابی لفافے کے ساتھ ارسال کریں۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ کوپن کے بغیر تعویذات بھیجنے سے معذرت۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

0324-7772772 | 042-35410586

ایک بار پھر ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

نوروز کا وقت، سورج گرہن اور چاند گرہن کی طرح ایک خاص وقت ہے۔ یہ وقت سال میں ایک بار آتا ہے اور 20 یا 21 مارچ کے دن ہی عموماً آتا ہے۔ اس دن ایک مخصوص وقت میں پڑھائی کرنی ہوتی ہے۔ اس وقت جو بھی عمل کیا جاتا ہے، وہ ایک سال یعنی اگلے نوروز تک کے لیے عمل میں آجاتا ہے۔ پورے سال عامل اس عمل سے کام لے سکتا ہے۔ اسی طرح مختصر سے وقت میں ایک سال کے لئے کسی بھی خاص عمل کا عامل بنا جا سکتا ہے۔ نہ کوئی خوف وڈر اور نہ ہی کسی قسم کا نقصان ہوتا ہے۔

مورخہ 20 مارچ 2020ء بروز جمعہ کو 05:48 پر نوروز کا وقت شروع ہو رہا ہے۔

نورانی اعمال

- سات سلام
- حصار قرآنی کبیر
- آیت شفاء
- حصار خاص
- منزل
- دعائے حیدری

علوی نورانی اعمال

- مندرہ شاہ علی کبیر
- نورانی مندرہ
- عصائے کلیم اللہ
- عمل باندھ جادو

علوی اعمال

- چہل کاف (2)
- چہل کاف (3)
- عمل حب خاص
- قصیدہ غوثیہ
- عمل واپسی سحر
- عمل بندش کلاں

خاص خاص اعمال

- تھیلی والا عمل
- سری والا عمل
- اونٹ کی ہڈی والا عمل
- بکرے کے صدقے کا عمل

باموکل اعمال

- آیت الکرسی باموکل
- چہل کاف باموکل
- سورۃ فیل باموکل
- سورۃ یٰسین باموکل
- سورۃ کوثر باموکل
- آیت قطب باموکل
- آیت کریمہ باموکل
- بسم اللہ باموکل
- سورۃ اخلاص باموکل
- سورۃ مزمل باموکل
- سورۃ جن باموکل
- اللہ الصمد باموکل
- سلام قولا من رب رحیم باموکل
- حسبنا اللہ ونعم الوکیل باموکل

نوٹ: ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے خاص اعمال ہیں، جو کہ صرف عاملین حضرات کر سکتے ہیں۔

بخور دان کی وسیع ورائٹی


















بخور کو جلانے کے لیے بخور دان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بخور دان دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک الیکٹرک اور دوسرے کوئلے سے جلنے والے۔ الیکٹرک بخور دان بجلی سے جلتے ہیں جبکہ کوئلے والے پر کوئلہ کو جلا کر بخور اوپر سے ڈالا جاتا ہے۔ بجلی سے جلنے والوں میں تھوڑا سا بخور ڈالا جاتا ہے اور بجلی سے جلانے پر گرم ہو کر دھواں نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ روحانی دکان میں دونوں قسم کے بخور دان دستیاب ہیں۔ میٹل نگ والے، رنگین شیشے والے، سوراخ ڈیزائن والے، لائٹر بخور دان جیبی سائز، لکڑی والے مختلف سائزوں میں، گولڈن اور مختلف رنگوں والے دیدہ زیب سستے، مہنگے، میڈیم اور اعلیٰ کوالٹی بخور دان دستیاب ہیں۔

آج ہی آرڈر کے لیے رابطہ کریں